علم الصرف

آخرین

مؤلفہ

مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاولی رحمۃ اللہ علیہ

مکتبۃ البشریٰ
شعبہ نشر و اشاعت
چوہدری محمد علی چیریٹیبل ٹرسٹ رجسٹرڈ کراچی پاکستان

علم الصرف

آخرین

مؤلف

مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاولی رحمہ اللہ علیہ

مکتبة البشریٰ
للطباعة والنشر
شعبہ نشر و اشاعت
چوہدری محمد علی چیریٹیبل ٹرسٹ (رجسٹرڈ)
کراچی پاکستان

کتاب کا نام : علم الصرف (آخرین)
مؤلف : مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاولی رحمۃ اللہ علیہ
تعداد صفحات : ۱۰۴
قیمت برائے قارئین : =/۳۵
اشاعتِ اوّل : ۱۴۲۹ھ/ ۲۰۰۸ء
اشاعتِ جدید : ۱۴۳۲ھ/ ۲۰۱۱ء
ناشر : مکتبۃ البشریٰ
چودھری محمد علی چیریٹیبل ٹرسٹ (رجسٹرڈ)
Z-3، اوورسیز بنگلوز، گلستان جوہر، کراچی۔ پاکستان
فون نمبر : +92-21-34541739, +92-21-37740738
فیکس نمبر : +92-21-34023113
ویب سائٹ : www.maktaba-tul-bushra.com.pk
www.ibnabbasaisha.edu.pk
ای میل : al-bushra@cyber.net.pk
ملنے کا پتہ : مکتبۃ البشریٰ، کراچی۔ پاکستان +92-321-2196170
مکتبۃ الحرمین، اردو بازار، لاہور۔ +92-321-4399313
المصباح، ۱۶- اردو بازار، لاہور۔ +92-42-7124656, 7223210
بک لینڈ، سٹی پلازہ کالج روڈ، راولپنڈی۔ +92-51-5773341, 5557926
دار الإخلاص، نزد قصہ خوانی بازار، پشاور۔ +92-91-2567539
مکتبہ رشیدیہ، سرکی روڈ، کوئٹہ۔ +92-91-2567539

اور تمام مشہور کتب خانوں میں دستیاب ہے۔

فہرست

عنوانات	صفحہ نمبر
علم الصرف حصہ سوم	
ہفت اقسام کا بیان	۷
مہموز کے قاعدے	۱۰
معتل ''فا'' کے قاعدے	۱۲
معتل ''عین'' کے قاعدے	۱۳
معتل ''لام'' کے قاعدے	۱۴
صرف کبیر اجوف واوی از باب نصر	۱۷
بحث ماضی ومضارع ونفی تاکید بہ “لَنْ”	۱۷
بحث نفی جحد بہ “لَمْ” ولامِ تاکید بانونِ تاکید ثقیلہ وخفیفہ	۱۸
بحثِ امر	۱۹
بحثِ نہی	۲۰
بحثِ اسم فاعل واسم مفعول	۲۱
تعلیلات	۲۱
صرف کبیر اجوف یائی از باب ضرب	۲۳
بحث ماضی ومضارع ونفی تاکید بہ “لَنْ”	۲۳
بحث نفی جحد بہ “لَمْ” ولامِ تاکید بانونِ تاکید ثقیلہ وخفیفہ	۲۴
بحثِ امر	۲۵
بحثِ نہی	۲۶
بحثِ اسم فاعل واسم مفعول	۲۷
تعلیلات	۲۷

عنوانات	صفحہ نمبر
صرف کبیر اجوف واوی از باب سمع	۲۹
بحث ماضی ومضارع ونفی تاکید بہ “لَنْ”	۲۹
بحث نفی جحد بہ “لَمْ” ولامِ تاکید بانونِ تاکید ثقیلہ وخفیفہ	۳۰
بحثِ امر	۳۱
بحثِ نہی	۳۲
بحثِ اسم فاعل واسم مفعول	۳۳
تعلیلات	۳۳
صرفِ صغیر از بابِ افعال	۳۵
صرفِ صغیر از بابِ استفعال	۳۵
صرفِ صغیر از بابِ افتعال	۳۶
صرفِ صغیر از بابِ انفعال	۳۷
صرف کبیر ناقص واوی از باب نصر	۳۸
بحث ماضی ومضارع ونفی تاکید بہ “لَنْ”	۳۸
بحث نفی جحد بہ “لَمْ” ولامِ تاکید بانونِ تاکید ثقیلہ وخفیفہ	۳۹
بحث امر	۴۰
بحثِ نہی	۴۱
بحثِ اسم فاعل واسم مفعول	۴۲
تعلیلات	۴۲
صرف کبیر ناقص یائی از ضرب	۴۴
بحث ماضی ومضارع ونفی تاکید بہ “لَنْ”	۴۴

عنوانات	صفحہ نمبر
بحث نفی جحد بہ "لم" ولام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ	۴۵
بحث امر	۴۶
بحث نہی	۴۷
بحث اسم فاعل واسم مفعول	۴۸
تعلیلات	۴۸
صرف کبیر ناقص واوی از باب سمع	۴۹
بحث ماضی ومضارع ونفی تاکید بہ "لَنْ"	۴۹
بحث نفی جحد بہ "لم" ولام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ	۵۰
بحث امر	۵۱
بحث نہی	۵۲
بحث اسم فاعل واسم مفعول	۵۳
تعلیلات	۵۳
لفیف مفروق از باب ضرب	۵۴
بحث ماضی ومضارع ونفی تاکید بہ "لَنْ"	۵۴
بحث نفی جحد بہ "لَمْ" ولام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ	۵۵
بحث امر	۵۶
بحث نہی	۵۷
بحث اسم فاعل واسم مفعول	۵۸
تعلیلات	۵۸
صرف صغیر از لفیف مفروق	۵۹

عنوانات	صفحہ نمبر
صرف صغیر از لفیف مقرون	۵۹
صرف صغیر از ناقص یائی	۵۹
صرف صغیر از ناقص واوی	۶۰
تعلیلات	۶۰
صرف کبیر مضاعف از باب نصر	۶۲
بحث ماضی ومضارع ونفی تاکید بہ "لَنْ"	۶۲
بحث نفی جحد بہ "لَمْ" ولام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ	۶۳
بحث امر	۶۴
بحث نہی	۶۵
بحث اسم فاعل واسم مفعول	۶۶
تعلیلات	۶۶
فوائد ضروریہ	۶۷
تعلیلات متفرقہ	۶۹
نقشہ ابواب مُعَلَّلَہ	۷۰
باب نَصَرَ یَنْصُرُ	۷۰
باب ضَرَبَ یَضْرِبُ	۷۱
باب سَمِعَ یَسْمَعُ	۷۱
باب فَتَحَ یَفْتَحُ	۷۲
باب کَرُمَ یَکْرُمُ	۷۲
باب حَسِبَ یَحْسِبُ	۷۲
باب اِفْتِعَال	۷۳
باب اِسْتِفْعَال	۷۳

عنوانات	صفحہ نمبر
باب اِنْفِعَال	۷۳
باب اِفْعَال	۷۴
باب تَفْعِیْل	۷۴
باب تَفَعُّل	۷۵
باب تَفَاعُل	۷۵
باب مُفَاعَلَة	۷۵
علم الصرف حصہ چہارم	
باب اول: اوزان اسما کے بیان میں	۷۶
اسم جامد	۷۶
اسم مصدر	۷۸
۳اسم مشتق	۸۲
۱۔ اسم فاعل	۸۲
۲۔ اسم مفعول	۸۳
۳۔ اسم تفضیل	۸۳
۴۔ اسم آلہ	۸۴
۵۔ اسم ظرف	۸۴
۶۔ صفت مشبہ	۸۴
اوزان صفت مُشبّہ	۸۵
دوسرا باب: خاصیات ابواب میں	
خاصیت نصر	۸۶

عنوانات	صفحہ نمبر
خاصیت ضرب	۸۶
خاصیت سمع	۸۷
خاصیت فتح	۸۷
خاصیت کرم	۸۷
خاصیت حسب	۸۷
خاصیت افعال	۸۸
خاصیت تفعیل	۹۱
خاصیت تفعّل	۹۳
خاصیت مفاعلہ	۹۵
خاصیت تفاعل	۹۶
خاصیت افتعال	۹۸
خاصیت استفعال	۹۹
خاصیت انفعال	۱۰۰
خاصیت افعیعال	۱۰۱
خاصیت افعلال و افعیلال	۱۰۲
خاصیت افعوال	۱۰۲
خاصیت فعلل	۱۰۲
خاصیت تفعلل	۱۰۳
خاصیت افعنلل	۱۰۳
خاصیت افعلل	۱۰۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ

علم الصرف

حصہ سوم

ہفت اقسام کا بیان

صحیح است و مثال است و مضاعف
لفیف و ناقص و مہموز و اجوف

جاننا چاہیے کہ عربی کے بعض کلموں میں کبھی حرفِ علت ہوتا ہے، اور کبھی ''ہمزہ''، اور کبھی ایک جنس کے دو حرف ہوتے ہیں۔ اور کبھی کلمہ میں ان تینوں باتوں میں سے ایک بھی نہیں ہوتی، پس اس اعتبار سے کل اِسم وفعل چار قسم کے ہوئے:

۱۔ صحیح ۲۔ مہموز ۳۔ معتل ۴۔ مضاعف۔

۱۔ صحیح: اُس کو کہتے ہیں کہ اُس کا کوئی حرفِ اصلی ''ہمزہ'' اور حرف علت نہ ہو، اور اُس کے دو حرفِ اصلی ایک طرح کے نہ ہوں، جیسے: ضَرَبَ، بَعْثَرَ، رَجُلٌ، جَعْفَرٌ.

۲۔ مہموز: اس کو کہتے ہیں کہ اس کا کوئی حرفِ اصلی ''ہمزہ'' ہو، اس کی تین قسمیں ہیں: اگر فا کلمہ کی جگہ ''ہمزہ'' ہو تو ''مہموز الفاء'' جیسے: أَمَرَ، أَمْرٌ. اگر عین کلمہ کی جگہ ''ہمزہ'' ہو تو ''مہموز العین'' جیسے: سَأَلَ، رَأْسٌ. اگر لام کلمہ کی جگہ ''ہمزہ'' ہو تو ''مہموز اللام'' جیسے: قَرَأَ، جُزْءٌ.

۳۔ معتل: وہ کلمہ ہے کہ اس کا کوئی حرفِ اصلی حرفِ علت ہو اور حرفِ علت تین ہیں ''واؤ''، ''الف''، ''یا'' کہ مجموعہ ان کا ''وای'' ہے۔ تینوں حروف ضمّہ، فتحہ، کسرہ کو کھینچنے سے پیدا ہوتے ہیں، یعنی ضمّہ کو کھینچنے سے ''واؤ''، اور فتحہ کو کھینچنے سے ''الف''، اور کسرہ کو کھینچنے سے ''یا''، اسی واسطے ''واؤ'' کو اُختِ ضمّہ اور الف کو اُختِ فتحہ اور ''یا'' کو اُختِ کسرہ کہتے ہیں۔

معتل کی پانچ قسمیں ہیں اور وہ اس طرح کہ یا تو کلمہ میں حرفِ علت ایک ہوگا یا دو، جس میں ایک حرفِ علت ہو اس کی تین قسمیں ہیں:

معتل فا: جس کا فا کلمہ حرفِ علت ہو، جیسے: وَعَدَ، يَسَرَ، اسکو ''مثال'' کہتے ہیں۔

معتل عین: جس کا عین کلمہ حرفِ علت ہو، جیسے: قَالَ، بَاعَ، اسکو ''اجوف'' کہتے ہیں۔

معتل لام: جس کا لام کلمہ حرفِ علت ہو، جیسے: رَمٰی، ظَبيٌ، اسکو ''ناقص'' کہتے ہیں۔

پس اگر لام کلمہ ''واؤ'' ہے تو ناقصِ واوی کہلائے گا، اور ''یا'' ہو تو ناقص یائی، ایسے ہی اجوف واوی یا اجوف یائی، مثال واوی، مثال یائی کو سمجھ لو۔

لفیف: جس کلمہ میں دو حرفِ علت ہوں اسکو ''لفیف'' کہتے ہیں، لفیف کی دو قسمیں ہیں:

۱۔ لفیفِ مفروق ۲۔ لفیفِ مقرون

لفیفِ مفروق: جس میں ''فا'' اور ''لام'' حرفِ علت ہوں، جیسے: وَلِيَ، وَحْيٌ.

لفیفِ مقرون: جس میں ''عین'' اور ''لام'' حرفِ علت ہوں، جیسے: طَوٰی، طَيٌّ.

۴۔ مضاعف: وہ کلمہ ہے جس میں دو حرفِ اصلی ایک جنس کے ہوں، اس کی دو قسمیں ہیں:

مضاعفِ ثلاثی: جس کا ''عین'' اور ''لام'' ایک جنس ہو، جیسے: سَرَّ، سَبَبٌ.

مضاعفِ رباعی: جس کا فا کلمہ اور پہلا ''لام''، اور عین کلمہ اور دوسرا ''لام'' ایک جنس کے ہوں، جیسے: مَضْمَضَ، خَضْخَضَ کہ فَعْلَلَ کے وزن پر مضاعف رباعی ہیں۔

یوں تو شمار کرنے سے یہ سب گیارہ قسمیں ہوئیں، مگر علم صرف میں ان کو صرف سات قسموں پر منحصر کیا ہے، جیسا کہ اوپر کے شعر سے معلوم ہوا۔

فائدۂ اُولیٰ: عربی زبان میں حرفِ علت کو ثقیل کہتے ہیں، جیسے: اُقْوُلُ بہ نسبت قُلْ کے ثقیل ہے، اسی لیے کبھی اس کو گرا دیتے ہیں، کبھی بدلتے ہیں، کبھی ساکن کرتے ہیں۔
سب سے زیادہ ثقیل ''واؤ'' ہے، اس کے بعد ''یا''، اس کے بعد ''الف''۔

''الف'' اور ''ہمزہ'' میں فرق ہے کہ ''الف'' ہمیشہ ساکن ہوتا ہے، اور اس کے پڑھنے میں زبان کو جھٹکا نہیں دینا پڑتا، بلکہ نہایت سہولت سے ادا ہو جاتا ہے، اور جو صرف ''الف'' کی صورت میں متحرک ہو، یا ساکن ہو اور زبان کو جھٹکا دے کر پڑھا جائے وہ ''ہمزہ'' ہے، جیسے: أَمَرَ، سَأَلَ، قَرَأَ، رَأْسٌ، بُؤْسٌ، ذِئْبٌ.

فائدۂ ثانیہ: حرفِ علت جب ساکن ہو، اور اس سے پہلے حرف کی حرکت اس کے موافق ہو تو ''مدہ'' کہلاتا ہے، جیسے: یَقُوْلُ، یَبِیْعُ.
اور جب پہلے حرف کی حرکت موافق نہ ہو تو ''لین''، جیسے: قَوْلٌ، بَیْعٌ.
اور جب حرفِ علت کلمہ کے شروع میں واقع ہو تو نہ ''مدہ'' ہوتا ہے نہ ''لین''، جیسے: وَعَدَ، یَسَرَ.

مدہ: کہنے کی وجہ یہ ہے کہ مَدٌّ کے معنی کھینچنے اور دراز کرنے کے ہیں، اور یہ حروف حرکت کو کھینچنے اور دراز کرنے سے پیدا ہوتے ہیں، جیسا کہ پہلے معلوم ہو چکا ہے۔

لین: اس لیے کہتے ہیں کہ لِیْنٌ کے معنی نرمی کے ہیں، اور یہ حروف سکون کی حالت میں نرمی سے ادا ہو جاتے ہیں۔

فائدہ ثالثہ: حرفِ علت اور ''ہمزہ'' اور ایک جنس کے دو حرف آ جانے سے الفاظ میں ثقل آ جاتا ہے، اس کے دُور کرنے کے واسطے چند قاعدے مقرر ہیں:

حذف: حرفِ علت کو گرا دینا ہے، جیسے: لَمْ یَدْعُ کہ یَدْعُوْ مضارع سے ''واؤ'' گرا دیا۔

ابدال: ایک حرف کو دوسرے حرف سے بدلنا، جیسے: قَالَ کہ اصل میں قول تھا، ''واؤ'' کو ''الف'' سے بدل دیا۔

اسکان: حرف سے حرکت گرا دینا، جیسے: یَدْعُوْ کہ اصل میں یَدْعُوُ تھا، ''واؤ'' کو ساکن کر دیا۔

ادغام: ایک جنس کے دو حرفوں میں سے ایک کو دوسرے کے ساتھ ملا کر پڑھنا، جیسے: ذَبَّ کہ اصل میں ذَبَبَ تھا۔

فائدہ رابعہ: ہفت اقسام میں جو تغیّر معتل میں ہوتا ہے اس کو ''اعلال'' یا ''تعلیل'' کہتے ہیں، اور جو مہموز میں ہو اس کو ''تخفیف''، اور جو مضاعف میں ہو اس کو ''ادغام''۔

مہموز کے قاعدے

قاعدہ ۱: جہاں کہیں ایک ''ہمزہ'' ساکن ہو وہاں ''ہمزہ'' کو اس سے پہلے حرف کی حرکت کے موافق حرفِ علت سے بدلنا جائز ہے، جیسے: رَاسٌ، ذِیْبٌ، بُوْسٌ کہ اصل میں رَأْسٌ، ذِئْبٌ، بُؤْسٌ تھے۔

قاعدہ ۲ جہاں کہیں دو ''ہمزہ'' ایک کلمہ میں جمع ہوں اور دوسرا ''ہمزہ'' ساکن ہو تو دوسرے ''ہمزہ'' کو پہلے ''ہمزہ'' کی حرکت کے موافق حرفِ علت سے بدل دینا واجب ہے، جیسے. اٰمَنَ، اُوْمِنَ، اِیْمانًا کہ اصل میں أَءْمن، أُؤْمِن، إِئْمانًا تھے۔

قاعدہ ۳ جس جگہ ایک ''ہمزہ'' متحرک ہو، اور اس سے پہلے ساکن ہو تو جائز ہے کہ ''ہمزہ'' کی حرکت پہلے حرف کو دیدیں اور ''ہمزہ'' کو گرادیں، جیسے: یَسَلُ کہ اصل میں یَسْأَلُ تھا۔

قاعدہ ۴ اگر ایک ''ہمزہ'' مفتوح ہو، اور ''ہمزہ'' سے پہلے حرف مکسور یا مضموم ہو تو ''ہمزہ'' کو پہلی حرکت کے موافق حرفِ علت سے بدل دینا جائز ہے، جیسے: سُؤَالٌ سے سُوَالٌ، اور مِئَرٌ سے مِیَرٌ (دشمنی) بنالیں۔

مہموز فاء	صرف صغیر	أَكَلَ يَأْكُلُ أَكْلًا فهو آكِلٌ وأُكِلَ يُؤْكَلُ أَكْلًا فهو مَأْكُوْلٌ الأمر منه كُلْ والنهي عنه لَا تَأْكُلْ.

فائدہ امرِ حاضر اصل میں اُؤْكُلْ تھا، اس میں ''ہمزہ'' خلافِ قیاس حذف کیا گیا۔

مہموز عین	صرف صغیر	سَأَلَ يَسْأَلُ سُؤَالًا فهو سَائِلٌ وسُئِلَ يُسْأَلُ سُؤَالًا فهو مَسْؤُوْلٌ الأمر منه اِسْأَلْ والنهي عنه لَا تَسْأَلْ.
مہموز لام	صرف صغیر	قَرَأَ يَقْرَأُ قِرَاءَةً فهو قَارِئٌ وقُرِئَ يُقْرَأُ قِرَاءَةً فهو مَقْرُوْءٌ الأمر منه اِقْرَأْ والنهي عنه لَا تَقْرَأْ.

معتل ''فا'' کے قاعدے

قاعدہ ۱: جو ''واو ساکن'' علامت مضارع مفتوحہ اور کسرہ کے درمیان واقع ہو وہ گر جاتا ہے، جیسے: یَعِدُ کہ اصل میں یَوْعِدُ تھا۔

فائدہ: فعل مضارع کی موافقت کی وجہ سے عِدَةٌ مصدر سے بھی ''واو'' گر گیا، کہ اصل میں وِعْدٌ تھا، لیکن مصدر میں اتنی زیادتی ہوئی کہ ''واو'' محذوف کے بدلے ''تا'' آخر میں زیادہ کردی گئی۔

قاعدہ ۲: اگر مضارع میں ''عین'' یا ''لام'' حرف حلقی ہو، اور ''واو ساکن'' علامت مفتوحہ اور ''عین مفتوح'' کے درمیان واقع ہو تو وہ ''واو'' بھی گر جاتا ہے، جیسے: یَهَبُ و یضَعُ، کہ اصل میں یَوْهَبُ اور یَوْضَعُ تھا۔

حروف حلقی چھ ہیں: أ، ح، خ، ع، غ، ہ کہ مجموعہ ان کا ''أغح خعه'' ہے۔

حرفِ حلقی شش بود اے نورِ عین
ہمزہ ہاؤ حاؤ خاؤ عین غین

قاعدہ ۳: جو ''واو'' ساکن ہو، اور مشدد نہ ہو، اور اس سے پہلے حرفِ مکسور ہو تو اس ''واو'' کو ''یا'' سے بدل دیں گے، جیسے: مِیْزَانٌ کہ اصل میں موْزَانٌ تھا، اور إِیْقَادًا کہ اصل میں إِوْقَادًا تھا۔

قاعدہ ۴: جو ''یا'' ساکن ہو، اور مشدد نہ ہو، اور اس سے پہلے حرفِ مضموم ہو تو اس ''یا'' کو ''واو'' سے بدل دیں گے، جیسے: مُوْقِنٌ کہ اصل میں مُیْقِنٌ تھا۔

قاعدہ ۵: جو ''واو'' ''یا'' اصلی افتعال کی ''تا'' کے پاس ہو اس کو ''تا'' سے بدل کر ''تا'' میں ادغام کردیں گے، جیسے: اتَّقَدَ، اتَّسَرَ کہ اصل میں اوْتقد اور ایْتسر تھ۔

۱	صرف صغیر	وعَد يعدُ عدةً فهو واعدٌ ووُعد يُوعَدُ عِدَةً فهو موْعُوْدٌ الأمر منه عدْ والنهي عنه لا تَعِدْ.
۲	صرف صغیر	وهَبَ يهبُ هبةً فهو واهبٌ ووُهبَ يُوْهبُ هِبَةً فهو موْهُوْبٌ الأمر منه هَبْ والنهي عنه لا تهَبْ.
۳	صرف صغیر	أوْقد يُوْقدُ إيْقادًا فهو مُوْقدٌ وأُوْقد يُوْقدُ إيْقادًا فهو مُوْقدٌ الأمر منه أوْقدْ والنهي عنه لَا تُوْقدْ.
۴	صرف صغیر	أَيقَنَ يُوْقنُ إيْقَانًا فهو مُوْقنٌ وأُوْقِنَ يُوْقَنُ إيْقَانًا فهو مُوْقَنٌ الأمر منه أيْقنْ والنهي عنه لَا تُوْقنْ.
۵	صرف صغیر	اتَّقد يتَّقدُ اتّقادًا فهو مُتَّقدٌ الأمر منه اتَّقدْ والنهي عنه لا تتَّقدْ.

معتل ''عین'' کے قاعدے

قاعدہ ۱ جو ''واؤ'' اور ''یا'' متحرک اور اس سے پہلے مفتوح ہو تو اس ''واؤ'' اور ''یا'' کو ''الف'' سے بدل دیں گے، جیسے. قال کہ اصل میں قوَل تھا، اور بَاع کہ اصل میں بَیَع تھا۔

قاعدہ ۲ جب ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ ''واؤ'' بسبب اجتماعِ ساکنین گر جائے، اور وہ ماضی مکسور العین نہ ہو تو فاء کلمہ کو ضمہ دیا جائے گا، جیسے: قُلْنَ کہ اصل میں قولْن تھا۔

قاعدہ ۳ جب ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ ''یا'' بسبب اجتماعِ ساکنین گر جائے تو فاء کلمہ کو کسرہ دیا جائے گا، جیسے: بعْن کہ اصل میں بَیعْن تھا۔

قاعدہ ۴ جب ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ ''واؤ'' بسبب اجتماعِ ساکنین گر جائے، اور وہ

ماضی مکسور العین ہو تو فا کلمہ کو کسرہ دیا جائے گا، جیسے: خِفْنَ کہ اصل میں خَوِفْنَ بروزن سَمِعْنَ تھا۔

قاعدہ ۵: جو "واو" مضموم اور "یا" مکسور ہو، اور اس سے پہلا حرف ساکن ہو تو اُس "واو" اور "یا" کی حرکت پہلے حرف کو دیدیں گے، جیسے: یقُوْلُ کہ اصل میں یقْوُلُ، اور یبِیْعُ کہ اصل میں یبْیِعُ تھا۔

قاعدہ ۶: جو "واو" اور "یا" مفتوح ہو، اور اس سے پہلا حرف ساکن ہو تو اس "واو" اور "یا" کا فتحہ پہلے حرف کو دے کر اس کو "الف" سے بدل دیں گے، جیسے: یُقَالُ، یُبَاعُ، یُخَافُ کہ اصل میں یُقْوَلُ، یُبْیَعُ، یُخْوَفُ تھے۔

قاعدہ ۷: جو "واو" اور "یا" کہ "الف زائدہ" کے بعد واقع ہو اس کو "ہمزہ" سے بدل دیں گے، جیسے: قائلٌ کہ اصل میں قاوِلٌ، اور بائعٌ کہ اصل میں بایِعٌ تھا۔

	صرف صغیر	قال يقُولُ قوْلًا فهو قائلٌ وقيل يُقالُ قوْلًا فهو مقُوْلٌ الأمر منه قُلْ والنهي عنه لا تقُلْ.
۲	صرف صغیر	باع يبِيْعُ بيْعًا فهو بائعٌ وبِيع يُباعُ بيْعًا فهو مبِيْعٌ الأمر منه بِعْ والنهي عنه لا تبِعْ.
۳	صرف صغیر	خاف يخافُ خوْفًا فهو خائفٌ وخِيف يُخافُ خوْفًا فهو مخُوْفٌ الأمر منه خفْ والنهي عنه لا تخفْ.

معتل "لام" کے قاعدے

قاعدہ ۱: جو "واو" کہ آخر کلمہ میں ہو اور اس سے پہلے کسرہ ہو، وہ "واو"، "یا" سے بدل جاتا ہے، جیسے: دُعِي کہ اصل میں دُعِو تھا، اور رَضِيَ کہ اصل میں رَضِوَ تھا۔

قاعدہ ۲ جو ''واؤ'' کہ اصل کلمہ میں تیسری جگہ ہو، جب چوتھی جگہ یا اس سے زیادہ پر واقع ہو جائے، اور ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہو تو وہ ''واؤ'' ''یا'' ہو جاتا ہے، اور ''یا'' کو بسببِ فتحہ ماقبل ''الف'' سے بدلتے ہیں، جیسے: يُدْعٰى کہ اصل میں يُدْعَوُ تھا، اور يُرْضٰى کہ اصل میں يُرْضَوُ تھا۔

قاعدہ ۳ جو ''الف''، ''واؤ'' اور ''یا'' کہ آخر میں ہو، وہ وقف اور جزم کی حالت میں گر جاتا ہے، جیسے: لَمْ يَخْشَ، لَمْ يَرْمِ، لَمْ يَدْعُ کہ اصل میں لَمْ يَخْشٰى، لَمْ يَرْمِيْ، لَمْ يَدْعُوْ تھا۔

قاعدہ ۴ جو ''واؤ'' اسمِ فاعل کے آخر میں ہو، اور اس سے پہلے کسرہ ہو، وہ ''واؤ'' ''یا'' ہو کر گر پڑتا ہے، جیسے: داعٍ کہ اصل میں داعوٌ تھا، اور اگر ''یا'' ہو تو وہ بھی گر جاتی ہے، جیسے: رَامٍ کہ اصل میں رامِيٌ تھا۔

قاعدہ ۵ جو ''واؤ'' اور ''یا'' ایک جگہ جمع ہوں، اور ان میں سے پہلا ساکن ہو تو اس ''واؤ'' کو ''یا'' سے بدل کر ''یا'' میں ادغام[1] کرتے ہیں، جیسے: مَرْمِيٌّ کہ اصل میں مَرْمُوْيٌ تھا۔

قاعدہ ۶ جو ''واؤ'' اسم کے آخر میں ضمہ کے بعد واقع ہو تو اس ضمہ کو کسرہ سے، اور ''واؤ'' کو ''یا'' سے بدل دیتے ہیں، اور ''یا'' کو ساکن کر کے گرا[2] دیتے ہیں، جیسے: تَلَقٍّ کہ اصل میں تَلَقُّوٌ تھا۔

۱	صرف صغیر	دَعا يَدْعُوْ دَعْوةً فهو دَاعٍ ودُعِيَ يُدْعٰى دَعْوةً فهو مدْعُوٌّ الأمر منه اُدْعُ والنهي عنه لَا تَدْعُ.

---

[1] اور ''یا'' کی نسبت سے ماقبل کو کسرہ دیتے ہیں۔

[2] بسبب اجتماعِ ساکنین درمیان ''یا'' وتنوین کے۔

٢	صرف صغیر	رضي يَرْضى رِضْوانا فهو راضٍ ورُضي يُرْضى رِضْوانًا فهو مَرْضيٌّ الأمر منه ارْضَ والنهي عنه لا ترْضَ.
٣	صرف صغیر	رمى يرْمِيْ رمْيًا فهو رامٍ ورُمي يُرْمى رمْيًا فهو مرْميٌّ الأمر منه ارْمِ والنهي عنه لا ترْمِ.
٤	صرف صغیر	تلقّى يتلقّى تلقّيا فهو مُتلقٍّ وتُلُقّي يُتلقّى تلقّيا فهو مُتلقًّى الأمر منه تلقّ والنهي عنه لا تتلقّ.

اب بعض ابواب کی پوری گردان یعنی ''صرف کبیر'' لکھی جاتی ہے، تاکہ صیغوں کی بدلی ہوئی صورتیں اچھی طرح معلوم ہوجائیں۔ گردانوں کے بعد ضروری تعلیلیں بھی لکھی جائیں گی۔

صرفِ بہا اجوفِ واوی

از باب نصر ینصُرُ: اَلْقَوْلُ (کہنا)

بحث ماضی مضارع نفی تاکید بہ "لن"

صیغے	ماضی معروف	ماضی مجہول	مضارع معروف	مضارع مجہول	نفی تاکید بہ "لَنْ" معروف	نفی تاکید بہ "لن" مجہول
واحد مذکر غائب	قال	قِیل	یقُوْلُ	یُقالُ	لَنْ یَّقُوْلَ	لنْ یُّقالَ
تثنیہ مذکر غائب	قالا	قِیلا	یقُوْلان	یُقالان	لَنْ یَّقُوْلا	لنْ یُّقالا
جمع مذکر غائب	قالُوْا	قِیلُوْا	یقُوْلُوْن	یُقالُوْن	لنْ یقُوْلُوْا	لنْ یُّقالُوْا
واحد مؤنث غائب	قالتْ	قِیلتْ	تقُوْلُ	تُقالُ	لنْ تقُوْلَ	لنْ تُقالَ
تثنیہ مؤنث غائب	قالتا	قِیلتا	تقُوْلان	تُقالان	لَنْ تَقُوْلَا	لنْ تُقالا
جمع مؤنث غائب	قُلْن	قُلْن	یقُلْن	یُقَلْن	لنْ یقُلْن	لنْ یُقَلْن
واحد مذکر حاضر	قُلْتَ	قُلْتَ	تقُوْلُ	تُقالُ	لنْ تقُوْلَ	لنْ تُقالَ
تثنیہ مذکر حاضر	قُلْتُما	قُلْتُما	تقُوْلان	تُقالان	لنْ تقُوْلا	لنْ تُقالا
جمع مذکر حاضر	قُلْتُمْ	قُلْتُمْ	تقُوْلُوْن	تُقالُوْن	لنْ تقُوْلُوا	لنْ تُقالُوْا
واحد مؤنث حاضر	قُلْتِ	قُلْتِ	تقُوْلِیْن	تُقالِیْن	لنْ تقُوْلِي	لنْ تُقالِي
تثنیہ مؤنث حاضر	قُلْتُما	قُلْتُما	تقُوْلان	تُقالان	لنْ تقُوْلا	لنْ تُقالا
جمع مؤنث حاضر	قُلْتُنَّ	قُلْتُنَّ	تقُلْن	تُقَلْن	لنْ تقُلْن	لنْ تُقَلْن
واحد مذکر و مؤنث متکلم	قُلْتُ	قُلْتُ	اَقُوْلُ	اُقالُ	لنْ اَقُوْلَ	لنْ اُقالَ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	قُلْنا	قُلْنا	نقُوْلُ	نُقالُ	لنْ نقُوْلَ	لنْ نُقالَ

بحث نفی جحد بہ "لم" ولام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ

صیغے	نفی جحد بہ "لم" معروف	نفی جحد بہ "لم" مجہول	لام تاکید بانون ثقیلہ معروف	لام تاکید بانون ثقیلہ مجہول	لام تاکید بانون خفیفہ معروف	لام تاکید بانون خفیفہ مجہول
واحد مذکر غائب	لَمْ يَقُلْ	لَمْ يُقَلْ	لَيَقُوْلَنَّ	لَيُقَالَنَّ	لَيَقُوْلَنْ	لَيُقَالَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَمْ يَقُوْلَا	لَمْ يُقَالَا	لَيَقُوْلَانِّ	لَيُقَالَانِّ	--	--
جمع مذکر غائب	لَمْ يَقُوْلُوْا	لَمْ يُقَالُوْا	لَيَقُوْلُنَّ	لَيُقَالُنَّ	لَيَقُوْلُنْ	لَيُقَالُنْ
واحد مؤنث غائب	لَمْ تَقُلْ	لَمْ تُقَلْ	لَتَقُوْلَنَّ	لَتُقَالَنَّ	لَتَقُوْلَنْ	لَتُقَالَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَمْ تَقُوْلَا	لَمْ تُقَالَا	لَتَقُوْلَانِّ	لَتُقَالَانِّ	--	--
جمع مؤنث غائب	لَمْ يَقُلْنَ	لَمْ يُقَلْنَ	لَيَقُلْنَانِّ	لَيُقَلْنَانِّ	--	--
واحد مذکر حاضر	لَمْ تَقُلْ	لَمْ تُقَلْ	لَتَقُوْلَنَّ	لَتُقَالَنَّ	لَتَقُوْلَنْ	لَتُقَالَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَمْ تَقُوْلَا	لَمْ تُقَالَا	لَتَقُوْلَانِّ	لَتُقَالَانِّ	--	--
جمع مذکر حاضر	لَمْ تَقُوْلُوْا	لَمْ تُقَالُوْا	لَتَقُوْلُنَّ	لَتُقَالُنَّ	لَتَقُوْلُنْ	لَتُقَالُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَمْ تَقُوْلِيْ	لَمْ تُقَالِيْ	لَتَقُوْلِنَّ	لَتُقَالِنَّ	لَتَقُوْلِنْ	لَتُقَالِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَمْ تَقُوْلَا	لَمْ تُقَالَا	لَتَقُوْلَانِّ	لَتُقَالَانِّ	--	--
جمع مؤنث حاضر	لَمْ تَقُلْنَ	لَمْ تُقَلْنَ	لَتَقُلْنَانِّ	لَتُقَلْنَانِّ	--	--
واحد مذکر ومؤنث متکلم	لَمْ أَقُلْ	لَمْ أُقَلْ	لَأَقُوْلَنَّ	لَأُقَالَنَّ	لَأَقُوْلَنْ	لَأُقَالَنْ
تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	لَمْ نَقُلْ	لَمْ نُقَلْ	لَنَقُوْلَنَّ	لَنُقَالَنَّ	لَنَقُوْلَنْ	لَنُقَالَنْ

بحث امر

صیغے	امر معروف	امر مجہول	امر معروف بانون ثقیلہ	امر مجہول بانون ثقیلہ	امر معروف بانون خفیفہ	امر مجہول بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لِيَقُلْ	لِيُقَلْ	لِيَقُوْلَنَّ	لِيُقَالَنَّ	لِيَقُوْلَنْ	لِيُقَالَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لِيَقُوْلا	لِيُقَالا	لِيَقُوْلَانَ	لِيُقَالانَ	--	--
جمع مذکر غائب	لِيَقُوْلُوْا	لِيُقَالُوْا	لِيَقُوْلُنَّ	لِيُقَالُنَّ	لِيَقُوْلُنْ	لِيُقَالُنْ
واحد مؤنث غائب	لِتَقُلْ	لِتُقَلْ	لِتَقُوْلَنَّ	لِتُقَالَنَّ	لِتَقُوْلَنْ	لِتُقَالَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لِتَقُوْلا	لِتُقَالا	لِتَقُوْلَانَ	لِتُقَالانَ	--	--
جمع مؤنث غائب	لِيَقُلْنَ	لِيُقَلْنَ	لِيَقُلْنَانَ	لِيُقَلْنَانَ	--	--
واحد مذکر حاضر	قُلْ	لِتُقَلْ	قُوْلَنَّ	لِتُقَالَنَّ	قُوْلَنْ	لِتُقَالَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	قُوْلا	لِتُقَالا	قُوْلانَ	لِتُقَالانِ	--	--
جمع مذکر حاضر	قُوْلُوْا	لِتُقَالُوْا	قُوْلُنَّ	لِتُقَالُنَّ	قُوْلُنْ	لِتُقَالُنْ
واحد مؤنث حاضر	قُوْلِيْ	لِتُقَالِيْ	قُوْلِنَّ	لِتُقَالِنَّ	قُوْلِنْ	لِتُقَالِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	قُوْلا	لِتُقَالا	قُوْلانَ	لِتُقَالانَ	--	--
جمع مؤنث حاضر	قُلْنَ	لِتُقَلْنَ	قُلْنَانَ	لِتُقَلْنَانَ	--	--
واحد مذکر ومؤنث متکلم	لاَقُلْ	لِأُقَلْ	لأَقُوْلَنَّ	لأُقَالَنَّ	لِأَقُوْلَنْ	لأُقَالَنْ
تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	لِنَقُلْ	لِنُقَلْ	لِنَقُوْلَنَّ	لِنُقَالَنَّ	لِنَقُوْلَنْ	لِنُقَالَنْ

بحث نہی

صیغے	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف بانون ثقیلہ	نہی مجہول بانون ثقیلہ	نہی معروف بانون خفیفہ	نہی مجہول بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لا یَقُلْ	لا یُقَلْ	لا یَقُوْلَنَّ	لا یُقَالَنَّ	لا یَقُوْلَنْ	لا یُقَالَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لا یَقُوْلا	لا یُقَالا	لا یَقُوْلانِّ	لا یُقَالانِّ	--	--
جمع مذکر غائب	لا یَقُوْلُوْا	لا یُقَالُوْا	لا یَقُوْلُنَّ	لا یُقَالُنَّ	لا یَقُوْلُنْ	لا یُقَالُنْ
واحد مؤنث غائب	لا تَقُلْ	لا تُقَلْ	لا تَقُوْلَنَّ	لا تُقَالَنَّ	لا تَقُوْلَنْ	لا تُقَالَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لا تَقُوْلا	لا تُقَالا	لا تَقُوْلانِّ	لا تُقَالانِّ	--	--
جمع مؤنث غائب	لا یَقُلْنَ	لا یُقَلْنَ	لا یَقُلْنَانِّ	لا یُقَلْنَانِّ	--	--
واحد مذکر حاضر	لا تَقُلْ	لا تُقَلْ	لا تَقُوْلَنَّ	لا تُقَالَنَّ	لا تَقُوْلَنْ	لا تُقَالَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لا تَقُوْلا	لا تُقَالا	لا تَقُوْلانِّ	لا تُقَالانِّ	--	--
جمع مذکر حاضر	لا تَقُوْلُوْا	لا تُقَالُوْا	لا تَقُوْلُنَّ	لا تُقَالُنَّ	لا تَقُوْلُنْ	لا تُقَالُنْ
واحد مؤنث حاضر	لا تَقُوْلِیْ	لا تُقَالِیْ	لا تَقُوْلِنَّ	لا تُقَالِنَّ	لا تَقُوْلِنْ	لا تُقَالِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لا تَقُوْلا	لا تُقَالا	لا تَقُوْلانِّ	لا تُقَالانِّ	--	--
جمع مؤنث حاضر	لا تَقُلْنَ	لا تُقَلْنَ	لا تَقُلْنَانِّ	لا تُقَلْنَانِّ	--	--
واحد مذکر مؤنث متکلم	لا أَقُلْ	لا أُقَلْ	لا أَقُوْلَنَّ	لا أُقَالَنَّ	لا أَقُوْلَنْ	لا أُقَالَنْ
تثنیہ جمع مذکر مؤنث متکلم	لا نَقُلْ	لا نُقَلْ	لا نَقُوْلَنَّ	لا نُقَالَنَّ	لا نَقُوْلَنْ	لا نُقَالَنْ

بحثِ اسمِ فاعل واسمِ مفعول

صیغے	واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	تثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
اسم فاعل	قائلٌ	قائلان	قائلوْن	قائلةٌ	قائلتان	قائلاتٌ
اسم مفعول	مقوْلٌ	مقوْلان	مقوْلوْن	مقوْلةٌ	مقوْلتان	مقوْلاتٌ

تعلیلات

قال اصل میں قول تھا، ''واو'' متحرک ہے اور اس سے پہلا حرف مفتوح ہے، ''واو'' کو ''الف'' سے بدل دیا قال ہوگیا، یہی تعلیل قالا، قالوا، قالت، قالتا میں جاری ہوگی۔

قُلْنَ اصل میں قولن تھا، ''واو'' متحرک ہے اور اس سے پہلا حرف مفتوح ہے، ''واو'' کو ''الف'' سے بدل دیا قالن ہوا، دو ساکن ''لام'' و ''الف'' جمع ہوئے ''الف'' کو گرا دیا قلن ہوا، پھر ''قاف'' کے فتحہ کو ضمہ سے بدلا تاکہ معلوم ہو کہ جو حرف گرایا گیا ہے وہ ''واو'' تھا نہ ''یا''، قُلْنَ ہوگیا۔

قیل اصل میں قُوِل (بروزن نُصِر) تھا، کسرہ ''واو'' پر دشوار تھا، اس لیے پہلے حرف ''قاف'' کی حرکت دور کر کے ''واو'' کا کسرہ اس کو دے دیا، قِوْل ہوگیا، پھر ''واو'' ساکن، اس سے پہلے مکسور، ''واو'' کو ''یا'' سے بدل دیا، قِیل ہوگیا۔

قِلْن (ماضی مجہول) اصل میں قُوِلْن (بروزن نُصِرْن) تھا، ''قاف'' کی حرکت دور کر کے ''واو'' کا کسرہ اس کو دیا، قِوْلْن ہوا، دو ساکن جمع ہوئے ''واو'' اور ''لام''، ''واو'' کو گرا دیا قِلْن ہوا، پھر ''قاف'' کے کسرہ کو ضمہ سے بدلا، تاکہ معلوم ہو کہ جو حرف گرا ہے وہ ''واو'' تھا، قُلْنَ ہوگیا۔

یقولُ اصل میں یَقْوُلُ تھا، ''واؤ'' کا ضمہ نقل کرکے ''قاف'' کو دیا، یَقُوْلُ ہوگیا۔

یُقالُ اصل میں یُقْوَلُ تھا، ''واؤ'' کا فتحہ نقل کرکے ''قاف'' کو دیا، پھر ''واؤ'' اصل میں متحرک تھا، اب اس سے پہلے مفتوح ہوا، ''واؤ'' کو ''الف'' سے بدل دیا، یُقَالُ ہوگیا۔

لم یقلْ اصل میں لَمْ یقْوُلْ تھا، اور **لیقلْ** (امر غائب معروف) اصل میں لِیَقْوُلْ تھا، اور **لا تقلْ** (نہی حاضر معروف) اصل میں لَا تَقْوُلْ تھا، ان سب صیغوں میں ''واؤ'' کا ضمہ ''قاف'' کو دے دیا، دو ساکن ''واؤ'' اور ''لام'' جمع ہوئے ''واؤ'' کو گرادیا، لَمْ یَقُلْ، لیقُلْ، لَا تَقُلْ ہوگیا۔

قلْ (امر حاضر معروف) اصل میں اُقْوُلْ تھا، ''واؤ'' کا ضمہ نقل کرنے کے بعد ''واؤ'' کو گرادیا، اُقُلْ ہوگیا، اب فا کلمہ متحرک ہونے کی وجہ سے ''ہمزۂ وصل'' کی ضرورت نہ رہی، اس کو بھی گرادیا، قُلْ رہ گیا۔

قلن (امر حاضر جمع مؤنث) اصل میں اُقْوُلْن تھا، تعلیل ظاہر ہے۔

قائلٌ (اسم فاعل) اصل میں قاوِلٌ تھا، ''واؤ'' کا ضمہ نقل کرکے ''قاف'' کو دیا، دو ''واؤ'' ساکن جمع ہوئے، ایک ''واؤ'' کو گرادیا، مقُوْلٌ ہوگیا۔

صرفِ کبیر اَجوفِ یائی

اَز باب ضَرَبَ یَضْرِبُ: اَلْبَیْعُ (بیچنا)

بحث ماضی ومضارع ونفی تاکید بہ "لنْ"

صیغے	ماضی معروف	ماضی مجہول	مضارع معروف	مضارع مجہول	نفی تاکید بہ "لن" معروف	نفی تاکید بہ "لن" مجہول
واحد مذکر غائب	بَاعَ	بِيعَ	يَبِيْعُ	يُبَاعُ	لَنْ يَبِيْعَ	لَنْ يُّبَاعَ
تثنیہ مذکر غائب	بَاعَا	بِيْعَا	يَبِيْعَانِ	يُبَاعَانِ	لَنْ يَّبِيْعَا	لَنْ يُّبَاعَا
جمع مذکر غائب	بَاعُوْا	بِيْعُوْا	يَبِيْعُوْنَ	يُبَاعُوْنَ	لَنْ يَّبِيْعُوْا	لَنْ يُّبَاعُوْا
واحد مؤنث غائب	بَاعَتْ	بِيْعَتْ	تَبِيْعُ	تُبَاعُ	لَنْ تَبِيْعَ	لَنْ تُبَاعَ
تثنیہ مؤنث غائب	بَاعَتَا	بِيْعَتَا	تَبِيْعَانِ	تُبَاعَانِ	لَنْ تَبِيْعَا	لَنْ تُبَاعَا
جمع مؤنث غائب	بِعْنَ	بِعْنَ	يَبِعْنَ	يُبَعْنَ	لَنْ يَّبِعْنَ	لَنْ يُّبَعْنَ
واحد مذکر حاضر	بِعْتَ	بِعْتَ	تَبِيْعُ	تُبَاعُ	لَنْ تَبِيْعَ	لَنْ تُبَاعَ
تثنیہ مذکر حاضر	بِعْتُمَا	بِعْتُمَا	تَبِيْعَانِ	تُبَاعَانِ	لَنْ تَبِيْعَا	لَنْ تُبَاعَا
جمع مذکر حاضر	بِعْتُمْ	بِعْتُمْ	تَبِيْعُوْنَ	تُبَاعُوْنَ	لَنْ تَبِيْعُوْا	لَنْ تُبَاعُوْا
واحد مؤنث حاضر	بِعْتِ	بِعْتِ	تَبِيْعِيْنَ	تُبَاعِيْنَ	لَنْ تَبِيْعِيْ	لَنْ تُبَاعِيْ
تثنیہ مؤنث حاضر	بِعْتُمَا	بِعْتُمَا	تَبِيْعَانِ	تُبَاعَانِ	لَنْ تَبِيْعَا	لَنْ تُبَاعَا
جمع مؤنث حاضر	بِعْتُنَّ	بِعْتُنَّ	تَبِعْنَ	تُبَعْنَ	لَنْ تَبِعْنَ	لَنْ تُبَعْنَ
واحد مذکر ومؤنث متکلم	بِعْتُ	بِعْتُ	أَبِيْعُ	أُبَاعُ	لَنْ أَبِيْعَ	لَنْ أُبَاعَ
تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	بِعْنَا	بِعْنَا	نَبِيْعُ	نُبَاعُ	لَنْ نَبِيْعَ	لَنْ نُبَاعَ

بحث نفی جحد بلم و لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ

صیغہ	نفی جحد بلم معروف	نفی جحد بلم مجہول	لام تاکید بانون ثقیلہ معروف	لام تاکید بانون ثقیلہ مجہول	لام تاکید بانون خفیفہ معروف	لام تاکید بانون خفیفہ مجہول
واحد مذکر غائب	لَمْ يَبِعْ	لَمْ يُبَعْ	لَيَبِيعَنَّ	لَيُبَاعَنَّ	لَيَبِيعَنْ	لَيُبَاعَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَمْ يَبِيعَا	لَمْ يُبَاعَا	لَيَبِيعَانِّ	لَيُبَاعَانِّ	--	--
جمع مذکر غائب	لَمْ يَبِيعُوْا	لَمْ يُبَاعُوْا	لَيَبِيعُنَّ	لَيُبَاعُنَّ	لَيَبِيعُنْ	لَيُبَاعُنْ
واحد مؤنث غائب	لَمْ تَبِعْ	لَمْ تُبَعْ	لَتَبِيعَنَّ	لَتُبَاعَنَّ	لَتَبِيعَنْ	لَتُبَاعَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَمْ تَبِيعَا	لَمْ تُبَاعَا	لَتَبِيعَانِّ	لَتُبَاعَانِّ	--	--
جمع مؤنث غائب	لَمْ يَبِعْنَ	لَمْ يُبَعْنَ	لَيَبِعْنَانِّ	لَيُبَعْنَانِّ	--	--
واحد مذکر حاضر	لَمْ تَبِعْ	لَمْ تُبَعْ	لَتَبِيعَنَّ	لَتُبَاعَنَّ	لَتَبِيعَنْ	لَتُبَاعَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَمْ تَبِيعَا	لَمْ تُبَاعَا	لَتَبِيعَانِّ	لَتُبَاعَانِّ	--	--
جمع مذکر حاضر	لَمْ تَبِيعُوْا	لَمْ تُبَاعُوْا	لَتَبِيعُنَّ	لَتُبَاعُنَّ	لَتَبِيعُنْ	لَتُبَاعُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَمْ تَبِيعِي	لَمْ تُبَاعِي	لَتَبِيعِنَّ	لَتُبَاعِنَّ	لَتَبِيعِنْ	لَتُبَاعِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَمْ تَبِيعَا	لَمْ تُبَاعَا	لَتَبِيعَانِّ	لَتُبَاعَانِّ	--	--
جمع مؤنث حاضر	لَمْ تَبِعْنَ	لَمْ تُبَعْنَ	لَتَبِعْنَانِّ	لَتُبَعْنَانِّ	--	--
واحد متکلم	لَمْ أَبِعْ	لَمْ أُبَعْ	لَأَبِيعَنَّ	لَأُبَاعَنَّ	لَأَبِيعَنْ	لَأُبَاعَنْ
تثنیہ جمع متکلم	لَمْ نَبِعْ	لَمْ نُبَعْ	لَنَبِيعَنَّ	لَنُبَاعَنَّ	لَنَبِيعَنْ	لَنُبَاعَنْ

بحث امر

صیغہ	امر معروف	امر مجہول	امر معروف بانون ثقیلہ	امر مجہول بانون ثقیلہ	امر معروف بانون خفیفہ	امر مجہول بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لِيَبِعْ	لِيُبَعْ	لِيَبِيْعَنَّ	لِيُبَاعَنَّ	لِيَبِيْعَنْ	لِيُبَاعَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لِيَبِيْعَا	لِيُبَاعَا	لِيَبِيْعَانِّ	لِيُبَاعَانِّ	--	--
جمع مذکر غائب	لِيَبِيْعُوْا	لِيُبَاعُوْا	لِيَبِيْعُنَّ	لِيُبَاعُنَّ	لِيَبِيْعُنْ	لِيُبَاعُنْ
واحد مؤنث غائب	لِتَبِعْ	لِتُبَعْ	لِتَبِيْعَنَّ	لِتُبَاعَنَّ	لِتَبِيْعَنْ	لِتُبَاعَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لِتَبِيْعَا	لِتُبَاعَا	لِتَبِيْعَانِّ	لِتُبَاعَانِّ	--	--
جمع مؤنث غائب	لِيَبِعْنَ	لِيُبَعْنَ	لِيَبِعْنَانِّ	لِيُبَعْنَانِّ	--	--
واحد مذکر حاضر	بِعْ	لِتُبَعْ	بِيْعَنَّ	لِتُبَاعَنَّ	بِيْعَنْ	لِتُبَاعَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	بِيْعَا	لِتُبَاعَا	بِيْعَانِّ	لِتُبَاعَانِّ	--	--
جمع مذکر حاضر	بِيْعُوْا	لِتُبَاعُوْا	بِيْعُنَّ	لِتُبَاعُنَّ	بِيْعُنْ	لِتُبَاعُنْ
واحد مؤنث حاضر	بِيْعِيْ	لِتُبَاعِيْ	بِيْعِنَّ	لِتُبَاعِنَّ	بِيْعِنْ	لِتُبَاعِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	بِيْعَا	لِتُبَاعَا	بِيْعَانِّ	لِتُبَاعَانِّ	--	--
جمع مؤنث حاضر	بِعْنَ	لِتُبَعْنَ	بِعْنَانِّ	لِتُبَعْنَانِّ	--	--
واحد مذکر ومؤنث متکلم	لِأَبِعْ	لِأُبَعْ	لِأَبِيْعَنَّ	لِأُبَاعَنَّ	لِأَبِيْعَنْ	لِأُبَاعَنْ
تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	لِنَبِعْ	لِنُبَعْ	لِنَبِيْعَنَّ	لِنُبَاعَنَّ	لِنَبِيْعَنْ	لِنُبَاعَنْ

بحث نہی

صیغے	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف بانون ثقیلہ	نہی مجہول بانون ثقیلہ	نہی معروف بانون خفیفہ	نہی مجہول بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لا يَبِعْ	لا يُبَعْ	لا يَبِيْعَنَّ	لا يُبَاعَنَّ	لا يَبِيْعَنْ	لا يُبَاعَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لا يَبِيْعَا	لا يُبَاعَا	لا يَبِيْعَانِّ	لا يُبَاعَانِّ	--	--
جمع مذکر غائب	لا يَبِيْعُوْا	لا يُبَاعُوْا	لا يَبِيْعُنَّ	لا يُبَاعُنَّ	لا يَبِيْعُنْ	لا يُبَاعُنْ
واحد مؤنث غائب	لا تَبِعْ	لا تُبَعْ	لا تَبِيْعَنَّ	لا تُبَاعَنَّ	لا تَبِيْعَنْ	لا تُبَاعَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لا تَبِيْعَا	لا تُبَاعَا	لا تَبِيْعَانِّ	لا تُبَاعَانِّ	--	--
جمع مؤنث غائب	لا يَبِعْنَ	لا يُبَعْنَ	لا يَبِعْنَانِّ	لا يُبَعْنَانِّ	--	--
واحد مذکر حاضر	لا تَبِعْ	لا تُبَعْ	لا تَبِيْعَنَّ	لا تُبَاعَنَّ	لا تَبِيْعَنْ	لا تُبَاعَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لا تَبِيْعَا	لا تُبَاعَا	لا تَبِيْعَانِّ	لا تُبَاعَانِّ	--	--
جمع مذکر حاضر	لا تَبِيْعُوْا	لا تُبَاعُوْا	لا تَبِيْعُنَّ	لا تُبَاعُنَّ	لا تَبِيْعُنْ	لا تُبَاعُنْ
واحد مؤنث حاضر	لا تَبِيْعِيْ	لا تُبَاعِيْ	لا تَبِيْعِنَّ	لا تُبَاعِنَّ	لا تَبِيْعِنْ	لا تُبَاعِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لا تَبِيْعَا	لا تُبَاعَا	لا تَبِيْعَانِّ	لا تُبَاعَانِّ	--	--
جمع مؤنث حاضر	لا تَبِعْنَ	لا تُبَعْنَ	لا تَبِعْنَانِّ	لا تُبَعْنَانِّ	-	--
واحد مذکر ومؤنث متکلم	لا أَبِعْ	لا أُبَعْ	لا أَبِيْعَنَّ	لا أُبَاعَنَّ	لا أَبِيْعَنْ	لا أُبَاعَنْ
تثنیہ جمع مذکر ومؤنث متکلم	لا نَبِعْ	لا نُبَعْ	لا نَبِيْعَنَّ	لا نُبَاعَنَّ	لا نَبِيْعَنْ	لا نُبَاعَنْ

بحثِ اسمِ فاعل واسمِ مفعول

صیغے	واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	تثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
اسم فاعل	بَائِعٌ	بَائِعَانِ	بَائِعُوْنَ	بَائِعَةٌ	بَائِعَتَانِ	بَائِعَاتٌ
اسم مفعول	مَبِيْعٌ	مَبِيْعَانِ	مَبِيْعُوْنَ	مَبِيْعَةٌ	مَبِيْعَتَانِ	مَبِيْعَاتٌ

تعلیلات

بَاعَ اصل میں بَيَعَ تھا، ''یا'' متحرک ہے اور اس سے پہلا حرف مفتوح ہے، ''یا'' کو ''الف'' سے بدل دیا، بَاعَ ہوگیا۔

بِعنَ اصل میں بَيَعْنَ تھا، ''یا'' متحرک ہے اور اس سے پہلا حرف مفتوح ہے، ''یا'' کو ''الف'' سے بدل دیا، بَاعْنَ ہوا، دو ساکن جمع ہوئے ''الف'' اور ''عین''، ''الف'' کو گرادیا، بَعْنَ ہوا، پھر ''با'' کے فتحہ کو کسرہ سے بدلا تاکہ معلوم ہو کہ جو حرف گرایا گیا ہے وہ ''یا'' تھا نہ کہ ''واؤ''، بِعْنَ ہوگیا۔

بِیعَ اصل میں بُيِعَ (بروزن ضُرِبَ) تھا، کسرہ ''یا'' پر دشوار تھا اس لیے اس سے پہلے حرف ''با'' کی حرکت دور کرکے ''یا'' کا کسرہ اس کو دے دیا، بِيْعَ ہوگیا۔

بِعنَ (صیغہ جمع مؤنث غائب مجہول) اصل میں بُيِعْنَ تھا، ''با'' کی حرکت دور کرکے ''یا'' کا کسرہ اس کو دیا، بِيْعنَ ہوا، دو ساکن جمع ہوئے ''یا'' اور ''عین''، ''یا'' کو گرادیا، بِعْنَ ہوگیا۔

یُبَاعُ اصل میں یُبْیَعُ تھا، ''یا'' کا فتحہ نقل کرکے ''با'' کو دے دیا، پھر ''یا'' اصل میں متحرک تھی، اب اس سے پہلے مفتوح ہوا، ''یا'' کو ''الف'' سے بدل دیا، یُبَاعُ ہوگیا۔

لَم یَبِعْ اصل میں لَمْ یَبِیْعُ اور لِیَبِعْ (امر غائب معروف) اصل میں لِیَبِیْعُ اور لَا یَبِعْ

(نہی حاضر معروف) اصل میں لا تبیع تھا، ان سب صیغوں میں ''یا'' کا کسرہ ''با'' کو دیا، دو ساکن جمع ہوئے ''یا'' کو گرادیا۔

بِع (امر حاضر معروف) اصل میں ابیع تھا، ''یا'' کا کسرہ ''با'' کو دیا اور ''یا'' کو گرادیا، ابع ہوگیا، اب فا کلمہ متحرک ہونے کی وجہ سے ''ہمزۂ وصل'' کی ضرورت نہ رہی، اُس کو بھی گرادیا، بِعْ رہ گیا۔

بِعْنَ (امر حاضر معروف صیغہ جمع مؤنث) اصل میں ابیعن تھا، تعلیل ظاہر ہے۔

بائع (اسم فاعل) اصل میں بایعٌ تھا، ''یا'' واقع ہوئی بعد ''الف زائدہ'' کے، اس کو ''ہمزہ'' سے بدل دیا، بَائعٌ ہوگیا۔

مبیع (اسم مفعول) اصل میں مبیُوعٌ تھا، ''یا'' کا ضمہ نقل کرکے ''با'' کو دیا مبُیْوعٌ ہوا، دو ساکن جمع ہوئے ''یا'' اور ''واؤ''، ''یا'' کو گرادیا مبُوْعٌ ہوا، پھر اس کے ضمہ کو کسرہ سے بدلا، مبِوْعٌ ہوا، اب ''واؤ'' ساکن اس سے پہلے مکسور، ''واؤ'' کو ''یا'' سے بدلا، مَبِیْعٌ ہوا۔

فائدہ: یہ قاعدہ پہلے معلوم ہوچکا ہے کہ جب ثلاثی مجرد کا عین کلمہ ''یا'' بسبب اجتماعِ ساکنین گرجائے، تو فا کلمہ کو کسرہ دیتے ہیں، پس اسی قاعدہ کے مطابق مبُوْعٌ میں ''با'' کے ضمہ کو کسرہ سے بدلا۔

صرفِ کبیر اجوفِ واوی

از باب سمِعَ یَسْمَعُ: اَلْخَوْفُ (ڈرنا)

بحث ماضی ومضارع ونفی تاکید بہ "لن"

صیغے	ماضی معروف	ماضی مجہول	مضارع معروف	مضارع مجہول	نفی تاکید بہ لن معروف	نفی تاکید بہ لن مجہول
واحد مذکر غائب	خاف	خِیْفَ	یخافُ	یُخافُ	لَنْ یَخافَ	لَنْ یُخافَ
تثنیہ مذکر غائب	خافا	خِیْفا	یخافان	یُخافان	لَنْ یَخافا	لَنْ یُخافا
جمع مذکر غائب	خَافُوْا	خِیْفُوْا	یخافُوْن	یُخافُوْن	لَنْ یَّخافُوْا	لَنْ یُّخافُوْا
واحد مؤنث غائب	خافتْ	خِیْفتْ	تخافُ	تُخافُ	لَنْ تخافَ	لَنْ تُخافَ
تثنیہ مؤنث غائب	خافتا	خِیْفتا	تخافان	تُخافان	لَنْ تخافا	لَنْ تُخافا
جمع مؤنث غائب	خِفْنَ	خِفْنَ	یخفْنَ	یُخفْنَ	لَنْ یَخفْنَ	لَنْ یُخفْنَ
واحد مذکر حاضر	خِفْتَ	خِفْتَ	تخافُ	تُخافُ	لَنْ تخافَ	لَنْ تُخافَ
تثنیہ مذکر حاضر	خِفْتُما	خِفْتُما	تخافان	تُخافان	لَنْ تخافا	لَنْ تُخافا
جمع مذکر حاضر	خِفْتُمْ	خِفْتُمْ	تخافُوْن	تُخافُوْن	لَنْ تخافُوْا	لَنْ تُخافُوْا
واحد مؤنث حاضر	خِفْتِ	خِفْتِ	تخافِیْن	تُخافِیْن	لَنْ تخافِيْ	لَنْ تُخافِيْ
تثنیہ مؤنث حاضر	خِفْتُما	خِفْتُما	تخافان	تُخافان	لَنْ تخافا	لَنْ تُخافا
جمع مؤنث حاضر	خِفْتُنَّ	خِفْتُنَّ	تخفْنَ	تُخفْنَ	لَنْ تخفْنَ	لَنْ تُخفْنَ
واحد مذکر ومؤنث متکلم	خِفْتُ	خِفْتُ	أخافُ	أُخافُ	لَنْ أخافَ	لَنْ أُخافَ
تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	خِفْنا	خِفْنا	نخافُ	نُخافُ	لَنْ نخافَ	لَنْ نُخافَ

بحث نفی جحد بہ "لم" ولام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ

صیغہ	نفی جحد معروف	نفی جحد مجہول	لام تاکید بانون ثقیلہ معروف	لام تاکید بانون ثقیلہ مجہول	لام تاکید بانون خفیفہ معروف	لام تاکید بانون خفیفہ مجہول
واحد مذکر غائب	لَمْ يخفْ	لَمْ يُخفْ	لَيخافَنّ	لَيُخافَنّ	ليخافَنْ	لَيُخافَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَمْ يخافا	لَمْ يُخافا	لَيخافانّ	لَيُخافانّ	--	--
جمع مذکر غائب	لَمْ يخافُوْا	لَمْ يُخافُوْا	لَيخافُنّ	لَيُخافُنّ	ليخافُنْ	لَيُخافُنْ
واحد مؤنث غائب	لَمْ تخفْ	لَمْ تُخفْ	لَتخافَنّ	لَتُخافَنّ	لتخافَنْ	لَتُخافَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَمْ تخافا	لَمْ تُخافا	لَتخافانّ	لَتُخافانّ	--	--
جمع مؤنث غائب	لَمْ يخفْنَ	لَمْ يُخفْنَ	لَيخفْنانّ	لَيُخفْنانّ	--	--
واحد مذکر حاضر	لَمْ تخفْ	لَمْ تُخفْ	لَتخافَنّ	لَتُخافَنّ	لتخافَنْ	لَتُخافَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَمْ تخافا	لَمْ تُخافا	لَتخافانّ	لَتُخافانّ	--	--
جمع مذکر حاضر	لَمْ تخافُوْا	لَمْ تُخافُوْا	لَتخافُنّ	لَتُخافُنّ	لتخافُنْ	لَتُخافُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَمْ تخافِيْ	لَمْ تُخافِيْ	لَتخافِنّ	لَتُخافِنّ	لتخافِنْ	لَتُخافِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَمْ تخافا	لَمْ تُخافا	لَتخافانّ	لَتُخافانّ	--	--
جمع مؤنث حاضر	لَمْ تخفْنَ	لَمْ تُخفْنَ	لَتخفْنانّ	لَتُخفْنانّ	--	--
واحد متکلم مذکر ومؤنث	لَمْ أخفْ	لَمْ أُخفْ	لَأخافَنّ	لَأُخافَنّ	لَأخافَنْ	لَأُخافَنْ
تثنیہ وجمع متکلم مذکر ومؤنث	لَمْ نخفْ	لَمْ نُخفْ	لَنخافَنّ	لَنُخافَنّ	لنخافَنْ	لَنُخافَنْ

بحث امر

صیغے	امر معروف	امر مجہول	امر معروف بانون ثقیلہ	امر مجہول بانون ثقیلہ	امر معروف بانون خفیفہ	امر مجہول بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لِيخفْ	لِيُخفْ	ليخافنَّ	لِيُخافنَّ	لَيخافنْ	لِيُخافنْ
تثنیہ مذکر غائب	لِيَخَافَا	لِيُخَافَا	ليخافانّ	لِيُخافانّ	--	--
جمع مذکر غائب	ليخافُوْا	لِيُخافُوْا	ليخافُنَّ	لِيُخافُنَّ	ليخافُنْ	لِيُخافُنْ
واحد مؤنث غائب	لتخفْ	لِتُخفْ	لتخافنَّ	لِتُخافنَّ	لتخافنْ	لِتُخافنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لتخافا	لِتُخافا	لتخافانّ	لِتُخافانّ	--	--
جمع مؤنث غائب	ليخفْن	لِيُخفْنَ	ليخفُانّ	لِيُخفْنانّ	--	--
واحد مذکر حاضر	خفْ	لِتُخَفْ	خافنَّ	لِتُخافنَّ	خافنْ	لِتُخافنْ
تثنیہ مذکر حاضر	خَافا	لِتُخافا	خافانّ	لِتُخافانّ	--	--
جمع مذکر حاضر	خَافُوْا	لِتُخَافُوْا	خافُنَّ	لِتُخافُنَّ	خافُنْ	لِتُخافُنْ
واحد مؤنث حاضر	خافِيْ	لِتُخافِيْ	خافِنَّ	لِتُخافِنَّ	خافِنْ	لِتُخافِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	خافا	لِتُخافا	خافانّ	لِتُخافانّ	--	--
جمع مؤنث حاضر	خفُن	لِتُخفْنَ	خفْنانّ	لِتُخفْنانّ	--	--
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لأَخفْ	لأُخفْ	لأَخافنَّ	لأُخافنَّ	لأَخافنْ	لأُخافنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لنخفْ	لِنُخفْ	لنخافنَّ	لِنُخافنَّ	لنخافنْ	لِنُخافنْ

بحث نہی

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible] بانون ثقیلہ	[illegible] بانون ثقیلہ	[illegible] بانون خفیفہ	[illegible] بانون خفیفہ
[illegible]	لا يخف	لا يُخف	لا يخافن	لا يُخافن	لا يخافن	لا يُخافن
[illegible]	لا يخافا	لا يُخافا	لا يخافانّ	لا يُخافانّ	——	——
[illegible]	لا يخافوا	لا يُخافوا	لا يخافن	لا يُخافن	لا يخافن	لا يُخافن
[illegible]	لا تخف	لا تُخف	لا تخافن	لا تُخافن	لا تخافن	لا تُخافن
[illegible]	لا تخافا	لا تُخافا	لا تخافانّ	لا تُخافانّ	——	——
[illegible]	لا يخفن	لا يُخفن	لا يخفنانّ	لا يُخفنانّ	——	——
[illegible]	لا تخف	لا تُخف	لا تخافن	لا تُخافن	لا تخافن	لا تُخافن
[illegible]	لا تخافا	لا تُخافا	لا تخافانّ	لا تُخافانّ	——	——
[illegible]	لا تخافوا	لا تُخافوا	لا تخافنّ	لا تُخافن	لا تخافن	لا تُخافن
[illegible]	لا تخافي	لا تُخافي	لا تخافنّ	لا تُخافن	لا تخافن	لا تُخافن
[illegible]	لا تخافا	لا تُخافا	لا تخافانّ	لا تُخافانّ	——	——
[illegible]	لا تخفن	لا تُخفن	لا تخفنانّ	لا تُخفنانّ	——	——
[illegible]	لا اخف	لا اُخف	لا اخافن	لا اُخافن	لا اخافن	لا اُخافن
[illegible]	لا نخف	لا نُخف	لا نخافن	لا نُخافن	لا نخافن	لا نُخافن

بحثِ اسمِ فاعل واسمِ مفعول

صیغے	واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	تثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
اسم فاعل	خائفٌ	خائفانِ	خائفُوْن	خائفةٌ	خائفتان	خائفاتٌ
اسم مفعول	مخُوْفٌ	مخُوْفان	مخُوْفُوْن	مخُوْفةٌ	مخُوْفتان	مخُوْفاتٌ

تعلیلات

خاف اصل میں خَوِفَ تھا، ''واؤ'' متحرک ہے، اس سے پہلے مفتوح ہے، ''واؤ'' کو ''الف'' سے بدل دیا، خَافَ ہوگیا، یہی تعلیل **خافا، خافوْا، خافت، خافتا** میں جاری ہوگی۔

خفن اصل میں خَوِفْنَ تھا، ''واؤ'' متحرک ہے، اُس سے پہلے مفتوح ہے، ''واؤ'' کو ''الف'' سے بدل دیا، خَافْنَ ہوگیا، دو ساکن جمع ہوئے، ''الف'' کو گرا دیا، خَفْنَ ہوا، ''خا'' کے فتحہ کو کسرہ سے بدلا، تاکہ معلوم ہو کہ جو ''واؤ'' گرایا گیا ہے وہ مکسور تھا۔

خیف اصل میں خُوِفَ (بروزن سَمِعَ) تھا، کسرہ ''واؤ'' پر دشوار تھا، اس لیے پہلے حرف ''خا'' کی حرکت دُور کر کے ''واؤ'' کا کسرہ اس کو دے دیا، خِوْفَ ہوا، اب ''واؤ'' ساکن، ماقبل اس کے مکسور، ''واؤ'' کو ''یا'' سے بدل دیا، خِیْفَ ہوگیا۔

خفن (صیغۂ مجہول) اصل میں خُوِفْنَ تھا، کسرہ ''واؤ'' پر دشوار تھا، اس لیے پہلے حرف ''خا'' کا ضمہ دور کر کے ''واؤ'' کا کسرہ اس کو دیا، خِـوْفْـنَ ہوا، دو ساکن جمع ہوئے، ''واؤ'' کو گرا دیا، خِفْنَ ہوگیا۔

یخاف اصل میں یَخْوَفُ تھا، ''واؤ'' کا فتحہ نقل کر کے ''خا'' کو دیا، ''واؤ'' اصل میں متحرک تھا، اب اس سے پہلے مفتوح ہوا، ''واؤ'' کو ''الف'' سے بدل دیا، یَخَافُ ہوگیا۔

لیخف (امر غائب معروف) اصل میں لیخُوفْ تھا، اور **لا یخف** (نہی حاضر معروف) اصل میں لا تخُوفْ تھا، ''واؤ'' کا فتحہ نقل کر کے پہلے حرف کو دیا، دو ساکن جمع ہوئے ''واؤ'' اور ''فا''، ''واؤ'' کو گرا دیا۔

خف (امر حاضر معروف) اصل میں اخُوفْ تھا، ''واؤ'' کا فتحہ ''خا'' کو دیا، اور ''واؤ'' کو گرا دیا، اخفْ ہوا، اب فا کلمہ متحرک ہونے کی وجہ سے ''ہمزۂ وصل'' کی ضرورت نہ رہی، اس کو بھی گرا دیا، خَفْ ہو گیا۔

خفن (امر حاضر صیغہ جمع مؤنث) اصل میں اخوفُن تھا، تعلیل ظاہر ہے۔

خائف (اسم فاعل) اصل میں خاوفٌ تھا، ''واؤ'' کو ''ہمزہ'' سے بدلا مثل قائلٌ کے۔

مخوف (اسم مفعول) میں مثل مقولٌ کے تعلیل ہوئی۔

باب افعال

اجوف واوی الإقامةُ (کھڑا ہونا، کھڑا کرنا)	صرف صغیر	أقامَ يُقِيْمُ إقامةً فهو مُقِيْمٌ وأُقِيْم يُقامُ إقامةً فهو مُقامٌ الأمر منه أقِمْ والنهي عنه لا تُقِمْ.

اصل اس کی یہ ہے: أَقْوم يُقْوِمُ إقْوامًا فهو مُقْوِمٌ وأُقْوِم يُقْومُ إقْوامًا فهو مُقْومٌ الأمر منه أقْوِمْ والنهي عنه لا تُقْوِمْ.

اجوف یائی الإطارةُ (اُڑانا)	صرف صغیر	أطار يُطِيْرُ إطارةً فهو مُطِيْرٌ وأُطِير يُطارُ إطارةً فهو مُطارٌ الأمر منه أطِرْ والنهي عنه لا تُطِرْ.

اصل اس کی یہ ہے: أطْير يُطْيِرُ إطْيارًا فهو مُطْيِرٌ وأُطْيِر يُطْيرُ إطْيارًا فهو مُطْيَرٌ الأمر منه أطْيِرْ والنهي عنه لا تُطْيِرْ.

باب استفعال

اجوف واوی الاستعانةُ (مدد چاہنا)	صرف صغیر	اسْتعان يَسْتعِيْنُ استعانةً فهو مُسْتعِيْنٌ واُسْتُعِيْن يُسْتعانُ اسْتعانةً فهو مُسْتعانٌ الأمر منه اسْتعِنْ والنهي عنه لا تَسْتعِنْ.

اصل اس کی یہ ہے: اسْتعْون يَسْتعْوِنُ اسْتِعْوانًا فهو مُسْتعْوِنٌ واُسْتُعْوِن يُسْتعْونُ اسْتعْوانًا فهو مُسْتعْونٌ الأمر منه اسْتعْوِنْ والنهي عنه لا تَسْتعْوِنْ.

---

[1] إقْوامًا میں ''واؤ'' کا فتحہ ''قاف'' کو دیا، اب اس سے پہلے مفتوح ہوا، ''واؤ'' کو ''الف'' سے بدلا اور اجتماع ساکنین کی وجہ سے ایک الف کو گرا دیا اور اس کے عوض ''ۃ'' آخر میں لائے إقامة ہو گیا۔

اجوف یائی الْاسْتخارۃُ (بھلائی چاہنا)	صرف صغیر	اِسْتخار یَسْتخِیْرُ اِسْتِخارَۃً فهو مُسْتخِیْرٌ وأُسْتُخِیْرَ یُسْتَخارُ اسْتِخارۃً فهو مُسْتخارٌ الأمر منه اسْتَخِرْ والنهي عنه لَا تَسْتَخِرْ.

اصل اس کی یہ ہے: اسْتَخْیر یسْتخْیرُ اسْتِخْیارًا فهو مُسْتخْیِرٌ واُسْتُخْیِر یُسْتَخْیَرُ اسْتِخْیارًا فهو مُسْتخْیَرٌ الأمر منه اسْتَخْیِرْ والنهي عنه لا تَسْتَخْیِرْ.

باب افتعال

اجوف واوی الْاِجْتِیابُ (جنگل کو طے کرنا)	صرف صغیر	اِجْتـاب یَـجْتـابُ اِجْتیـابًـا فهو مُجْتَابٌ واُجْتِیْـب یُـجْتَـابُ اجْتیـابًـا فهو مُجْتابٌ الأمر منه اجْتَبْ والنهي عنه لا تَجْتَبْ.

اصل اس کی یہ ہے: اجْتَوب یجْتوِبُ اِجْتِوابًا فهو مُجْتوِبٌ واُجْتُوِب یُجْتوَبُ اجْتِوابًا فهو مُجْتوَبٌ الأمر منه اجْتوِبْ والنهي عنه لا تجْتوِبْ.

اجوف یائی الْاِخْتِیارُ (پسند کرنا)	صرف صغیر	اِخْتار یخْتارُ اِخْتِیارًا فهو مُخْتارٌ واُخْتِیرُ[1] یُـخْتارُ اخْتِیارًا فهو مُخْتارٌ الأمر منه اخْتر والنهي عنه لَا تَخْتَرْ.

اصل اس کی یہ ہے: اِخْتَیَر یَخْتَیِرُ اخْتِیَارًا فهو مُخْتَیِرٌ واُخْتُیِر یُخْتَیَرُ اِخْتِیَارًا فهو مُخْتَیَرٌ الأمر منه اِخْتَیِرْ والنهي عنه لَا تخْتَیِرْ.

---

[1] اختیر اصل میں اُخْتُیِر تھا، کسرہ "یا" بعد ضمہ کے ثقیل تھا، نقل کرکے ماقبل کو دیا، بعد دور کرنے حرکت ماقبل کے، اُخْتِیْر ہوا، "تائے افتعال" کی وجہ سے ضمہ "ہمزہ" کو کسرہ سے بدل دیا، کیونکہ "ہمزہ" کی حرکت ماضی مجہول میں "تائے افتعال" کے تابع ہوتی ہے۔

بابِ اِنفعال

اجوف واوی	صرف	اِنْقَادَ يَنْقَادُ اِنْقِيادًا فهو مُنْقَادٌ الأمر منه
الْاِنقِيادُ (تابعدار ہونا)	صغیر	اِنْقَدْ والنهي عنه لَا تَنْقَدْ.

اصل اس کی یہ ہے: اِنْقَوَدَ يَنْقَوِدُ اِنْقِوَادًا فهو مُنْقَوِدٌ الأمر منه اِنْقَوِدْ والنهي عنه لَا تَنْقَوِدْ.

اجوف یائی	صرف	اِنْقَاضَ يَنْقَاضُ اِنْقِيَاضًا فهو مُنْقَاضٌ الأمر
الْاِنْقِياض (دیوار پھٹنا)	صغیر	منه اِنْقَضْ والنهي عنه لا تَنْقَضْ.

اصل اس کی یہ ہے: اِنْقَيَضَ يَنْقَيِضُ اِنْقِياضًا فهو مُنْقَيِضٌ الأمر منه اِنْقَيِضْ والنّهي عنه لا تَنْقَيِضْ.

تنبیہ. ان ابواب میں مثل قَالَ يَقُوْلُ، بَاعَ يَبِيْعُ، خَافَ يَخَافُ کے تعلیل ہوئی۔

صرفِ کبیر ناقص واوی

از باب نصر ینصُرُ: الدَّعوۃُ (بلانا)

بحث ماضی مضارع نفی تاکید بہ "لن"

صیغہ	ماضی معروف	ماضی مجہول	مضارع معروف	مضارع مجہول	نفی تاکید بلن معروف	نفی تاکید بلن مجہول
واحد مذکر غائب	دعا	دُعِي	يَدْعُوْ	يُدْعى	لَنْ يَّدْعُوَ	لَنْ يُّدْعى
تثنیہ مذکر غائب	دعوا	دُعِيا	يَدْعُوَانِ	يُدْعيانِ	لَنْ يَّدْعُوَا	لَنْ يُّدْعيا
جمع مذکر غائب	دعَوْا	دُعُوْا	يدْعُوْن	يُدْعوْنَ	لَنْ يَّدْعُوْا	لَنْ يُّدْعوْا
واحد مؤنث غائب	دعتْ	دُعِيتْ	تَدْعُوْ	تُدْعى	لَنْ تَدْعُو	لنْ تُدْعى
تثنیہ مؤنث غائب	دعتا	دُعِيتا	تَدْعُوَانِ	تُدْعيانِ	لَنْ تَدْعُوَا	لَنْ تُدْعيا
جمع مؤنث غائب	دعوْن	دُعِيْن	يدْعُوْن	يُدْعيْن	لن يَدْعُوْن	لنْ يُّدْعيْن
واحد مذکر حاضر	دعوْت	دُعِيْت	تدْعُو	تُدْعى	لنْ تدْعُو	لنْ تُدْعى
تثنیہ مذکر حاضر	دعوْتما	دُعِيْتما	تدْعُوان	تُدْعيان	لن تدْعُوا	لنْ تُدْعيا
جمع مذکر حاضر	دعوْتُمْ	دُعِيْتُمْ	تدْعُوْن	تُدْعوْن	لن تدْعُوْا	لنْ تُدْعوْا
واحد مؤنث حاضر	دعوْت	دُعِيْت	تدْعِيْن	تُدْعيْن	لنْ تدْعِيْ	لنْ تُدْعيْ
تثنیہ مؤنث حاضر	دعوْتما	دُعِيْتما	تدْعُوان	تُدْعيان	لن تدْعُوا	لنْ تُدْعيا
جمع مؤنث حاضر	دعوْتنّ	دُعِيْتنّ	تدْعُوْن	تُدْعيْن	لن تدْعُوْن	لن تُدْعيْن
واحد متکلم	دعوْتُ	دُعِيْتُ	اَدْعُوْ	اُدْعى	لن اَدْعو	لنْ اُدْعى
تثنیہ و جمع متکلم	دعوْنا	دُعِيْنا	نَدْعُوْ	نُدْعى	لن ندْعو	لنْ نُدْعى

بحث نفی جحد بـ "لم" و لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ

صیغے	نفی جحد بـ "لم" معروف	نفی جحد بـ "لم" مجہول	لام تاکید بانون ثقیلہ معروف	لام تاکید بانون ثقیلہ مجہول	لام تاکید بانون خفیفہ معروف	لام تاکید بانون خفیفہ مجہول
واحد مذکر غائب	لَمْ يدْعُ	لَمْ يُدْع	لِيدْعُونَّ	لِيُدْعينَّ	لِيدْعُونْ	لِيُدْعينْ
تثنیہ مذکر غائب	لَمْ يدعُوا	لَمْ يُدْعيا	لِيدْعُوانِّ	لِيُدْعيانِّ	–	--
جمع مذکر غائب	لَمْ يدْعُوْا	لَمْ يُدْعوْا	لِيدْعُنَّ	لِيُدْعوُنَّ	لِيدْعُنْ	لِيُدْعوُنْ
واحد مؤنث غائب	لَمْ تدْعُ	لَمْ تُدْع	لَتدْعُونَّ	لَتُدْعينَّ	لَتدْعُونْ	لَتُدْعينْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَمْ تدْعُوا	لَمْ تُدْعيا	لَتدْعُوانِّ	لَتُدْعيانِّ	--	--
جمع مؤنث غائب	لَمْ يدْعُوْن	لَمْ يُدْعيْن	لِيدْعُوْنانِّ	لِيُدْعيْنانِّ	--	--
واحد مذکر حاضر	لَمْ تدْعُ	لَمْ تُدْع	لَتدْعُونَّ	لَتُدْعينَّ	لَتدْعُونْ	لَتُدْعينْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَمْ تدْعُوَا	لَمْ تُدْعيا	لَتدْعُوانِّ	لَتُدْعيانِّ	--	--
جمع مذکر حاضر	لَمْ تدْعُوْا	لَمْ تُدْعوْا	لَتدْعُنَّ	لَتُدْعوُنَّ	لَتدْعُنْ	لَتُدْعوُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَمْ تدْعِي	لَمْ تُدْعِي	لَتدْعِنَّ	لَتُدْعينَّ	لَتدْعِنْ	لَتُدْعينْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَمْ تدْعُوا	لَمْ تُدْعيا	لَتدْعُوانِّ	لَتُدْعيانِّ	--	--
جمع مؤنث حاضر	لَمْ تدْعُوْن	لَمْ تُدْعيْن	لَتدْعُوْنانِّ	لَتُدْعيْنانِّ	--	--
واحد متکلم	لَمْ أدْعُ	لَمْ أُدْع	لأدْعُونَّ	لأُدْعينَّ	لأدْعُونْ	لأُدْعينْ
تثنیہ و جمع متکلم	لَمْ ندْعُ	لَمْ نُدْع	لَندْعُونَّ	لَنُدْعينَّ	لَندْعُونْ	لَنُدْعينْ

بحث امر

صیغے	معروف	مجہول	معروف بانون ثقیلہ	مجہول بانون ثقیلہ	امر معروف بانون خفیفہ	امر مجہول بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لِيَدْعُ	لِيُدْعَ	لِيَدْعُوَنَّ	لِيُدْعَيَنَّ	لِيَدْعُوَنْ	لِيُدْعَيَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لِيَدْعُوا	لِيُدْعَيَا	لِيَدْعُوَانِّ	لِيُدْعَيَانِّ	--	--
جمع مذکر غائب	لِيَدْعُوْا	لِيُدْعَوْا	لِيَدْعُنَّ	لِيُدْعَوُنَّ	لِيَدْعُنْ	لِيُدْعَوُنْ
واحد مؤنث غائب	لِتَدْعُ	لِتُدْعَ	لِتَدْعُوَنَّ	لِتُدْعَيَنَّ	لِتَدْعُوَنْ	لِتُدْعَيَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لِتَدْعُوا	لِتُدْعَيَا	لِتَدْعُوَانِّ	لِتُدْعَيَانِّ	--	--
جمع مؤنث غائب	لِيَدْعُوْنَ	لِيُدْعَيْنَ	لِيَدْعُوْنَانِّ	لِيُدْعَيْنَانِّ	--	--
واحد مذکر حاضر	أُدْعُ	لِتُدْعَ	أُدْعُوَنَّ	لِتُدْعَيَنَّ	أُدْعُوَنْ	لِتُدْعَيَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	أُدْعُوا	لِتُدْعَيَا	أُدْعُوَانِّ	لِتُدْعَيَانِّ	--	--
جمع مذکر حاضر	أُدْعُوْا	لِتُدْعَوْا	أُدْعُنَّ	لِتُدْعَوُنَّ	أُدْعُنْ	لِتُدْعَوُنْ
واحد مؤنث حاضر	أُدْعِيْ	لِتُدْعَيْ	أُدْعِنَّ	لِتُدْعَيِنَّ	أُدْعِنْ	لِتُدْعَيِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	أُدْعُوا	لِتُدْعَيَا	أُدْعُوَانِّ	لِتُدْعَيَانِّ	--	--
جمع مؤنث حاضر	أُدْعُوْنَ	لِتُدْعَيْنَ	أُدْعُوْنَانِّ	لِتُدْعَيْنَانِّ	--	--
واحد متکلم مذکر ومؤنث	لِأَدْعُ	لِأُدْعَ	لِأَدْعُوَنَّ	لِأُدْعَيَنَّ	لِأَدْعُوَنْ	لِأُدْعَيَنْ
تثنیہ وجمع متکلم مذکر ومؤنث	لِنَدْعُ	لِنُدْعَ	لِنَدْعُوَنَّ	لِنُدْعَيَنَّ	لِنَدْعُوَنْ	لِنُدْعَيَنْ

بحث نہی

صیغے	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف بانونِ ثقیلہ	نہی مجہول بانونِ ثقیلہ	نہی معروف بانونِ خفیفہ	نہی مجہول بانونِ خفیفہ
واحد مذکر غائب	لَا يدْعُ	لا يُدْعَ	لَا يَدْعُوَنَّ	لَا يُدْعَيَنَّ	لا يدْعُوَنْ	لا يُدْعَيَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لا يدْعُوا	لا يُدْعيا	لَا يَدْعُوَانِّ	لَا يُدْعَيانِّ	—	—
جمع مذکر غائب	لَا يَدْعُوْا	لا يُدْعَوْا	لا يدْعُنَّ	لا يُدْعَوُنَّ	لا يدْعُنْ	لا يُدْعَوُنْ
واحد مؤنث غائب	لا تدْعُ	لا تُدْعَ	لا تدْعُونَّ	لا تُدْعينَّ	لا تدْعُونْ	لا تُدْعينْ
تثنیہ مؤنث غائب	لا تدْعُوا	لا تُدْعيا	لا تدْعُوانّ	لا تُدْعيانّ	--	--
جمع مؤنث غائب	لا يدْعُوْن	لا يُدْعيْن	لا يدْعُوْنانّ	لا يُدْعيْنانّ	--	--
واحد مذکر حاضر	لَا تدْعُ	لا تُدْعَ	لا تدْعُونَّ	لا تُدْعينَّ	لا تدْعُونْ	لا تُدْعينْ
تثنیہ مذکر حاضر	لا تدْعُوا	لا تُدْعَيَا	لا تدْعُوَانّ	لا تُدْعيانّ	--	--
جمع مذکر حاضر	لا تدْعُوْا	لا تُدْعَوْا	لا تدْعُنّ	لا تُدْعَوُنّ	لا تدْعُنْ	لا تُدْعَوُنْ
واحد مؤنث حاضر	لا تدْعِي	لا تُدْعَي	لا تدْعِنّ	لا تُدْعَيِنّ	لا تدْعِنْ	لا تُدْعَيِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لا تدْعُوا	لا تُدْعيا	لا تدْعُوانّ	لا تُدْعيانّ	--	--
جمع مؤنث حاضر	لَا تدْعُوْن	لا تُدْعيْن	لا تدْعُوْنانّ	لا تُدْعيْنانّ	--	--
واحد متکلم	لَا أدْعُ	لا أُدْعَ	لا أدْعُونّ	لَا أُدْعَيَنَّ	لَا أَدْعُوَنْ	لَا أُدْعَيَنْ
تثنیہ و جمع متکلم	لا ندْعُ	لا نُدْعَ	لا نَدْعُونّ	لا نُدْعَينّ	لا ندْعُونْ	لا نُدْعينْ

بحث اسم فاعل واسم مفعول

صیغے	واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	تثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
اسم فاعل	دَاعٍ	دَاعِیَانِ	دَاعُوْنَ	دَاعِیَةٌ	داعیتان	داعیاتٌ
اسم مفعول	مدْعُوٌّ	مدْعُوّان	مدْعُوُوْن	مدْعُوّةٌ	مدْعُوّتان	مدْعُوّاتٌ

تعلیلات

دعا اصل میں دَعَوَ تھا، ''واؤ'' متحرک اس سے پہلے مفتوح، ''واؤ'' کو ''الف'' سے بدلا دَعا ہوگیا، دعوا میں بسبب تثنیہ کے سلامت رہا۔

دعوا (صیغہ جمع مذکر غائب) اصل میں دعوُوْا (بروزن نصرُوْا) تھا، پہلے ''واؤ'' کو ''الف'' کیا، پھر ''الف'' کو اجتماعِ ساکنین سے گرادیا، دَعوْا رہ گیا۔

دعت اصل میں دعوَتْ تھا، ''واؤ'' ''الف'' ہوکر اجتماعِ ساکنین سے گرگیا، دَعتْ رہ گیا۔

دعتا اصل میں دَعوَتَا تھ، ''واؤ'' ''الف'' ہوکر اجتماعِ ساکنین سے گرگیا، ''تا'' ظاہر میں متحرک ہے اور حقیقت میں ساکن ہے، صرف ''الفِ تثنیہ'' کی وجہ سے اس کو فتحہ دیا گیا۔

دعون سے آخر تک سب صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

دعی اصل میں دُعِوَ تھا، ''واؤ'' طرف میں بعد کسرہ کے واقع ہوا، اس کو ''یا'' سے بدلا دُعِيَ ہوگیا۔

دعوا اصل میں دُعِوُوْا تھا، ''واؤ'' کو ''یا'' سے بدلا دُعِیُوْا ہوا، پھر ''یا'' پر ضمہ ثقیل تھا، اسلیے ''عین'' کی حرکت دُور کرکے ''یا'' کا ضمہ اس کو دیدیا، اور ''یا'' کو گرادیا دُعُوْا ہوگیا۔

دعیت سے دعینا تک ''واؤ'' کو ''یا'' سے بدل رکھا ہے۔

یدعو اصل میں یَدْعُوُ تھا، ''واؤ'' پر ضمہ دشوار تھا، اس کو گرادیا، یدْعُوْ رہ گیا۔

یــدْعُوْنَ (جمع مذکر غائب) اصل میں یَــدْعُــوُوْنَ تھا، ''واؤ'' کا ضمہ گرادیا، پھر ''واؤ'' بسبب اجتماعِ ساکنین گرادیا، یَدْعُوْنَ رہ گیا۔

یَدْعُوْنَ (جمع مؤنث غائب) اپنی اصل پر ہے۔

تدْعِیْنَ اصل میں تَــدْعُوِیْنَ تھا، کسرہ ''واؤ'' پر دشوار تھا، اس لیے ''عین'' کی حرکت دور کر کے ''واؤ'' کا کسرہ اس کو دیا، دو ساکن جمع ہوئے ''واؤ'' اور ''یا''، ''واؤ'' کو گرادیا، تَدْعِیْنَ رہ گیا۔

یُــدْعٰی اصل میں یُدْعَوُ تھا، ''واؤ'' ماضی میں تیسری جگہ تھا، اب چوتھی جگہ واقع ہوا، اور پہلے حرف کی حرکت ''واؤ'' کے مخالف ہے، اس لیے ''واؤ'' کو ''یا'' سے بدل دیا، اب ''یا'' متحرک ہے اور اس سے پہلے مفتوح ہے، ''یا'' کو ''الف'' سے بدل دیا، یُدْعٰی ہوگیا۔

تُدْعَیْنَ (واحد مؤنث حاضر مجہول) اصل میں تُدْعَوِیْنَ تھا، ''واؤ'' کو ''یا'' کیا، پھر ''یا'' متحرک ہے اور اس سے پہلے مفتوح، ''یا'' کو ''الف'' سے بدلا، دو ساکن ''الف'' اور ''یا'' جمع ہوئے، ''الف'' کو گرادیا، تُدْعَیْنَ رہ گیا۔

لَمْ یَدْعُ اصل میں لَمْ یَدْعُوُ تھا، ''واؤ'' بسبب جزم کے ساقط ہوگیا، لَمْ یَدْعُ رہ گیا۔

دَاعٍ اصل میں دَاعِــوٌ تھا، ''واؤ'' بعد کسرہ کے طرف میں واقع ہوکر ''یا'' سے بدل کر دَاعِیٌ ہوگیا، پھر ضمہ ''یا'' پر دشوار تھا اُس کو گرادیا، دو ساکن جمع ہوئے ''یا'' اور تنوین، ''یا'' کو گرادیا، دَاعٍ رہ گیا۔

مَدْعُوٌّ اصل میں مَدْعُوْوٌ تھا، دو ''واؤ'' جمع ہوئے، ایک کو دوسرے میں ادغام کیا، مَدْعُوٌّ ہوگیا۔

صرفِ کبیرِ ناقص یائی

از باب ضرب يضرِبُ: الرَّمْيُ (پھینکنا)

بحث ماضی، مضارع ونفی تاکید بہ "لن"

صیغہ	ماضی معروف	ماضی مجہول	مضارع معروف	مضارع مجہول	نفی تاکید بلن معروف	نفی تاکید بلن مجہول
[illegible]	رمى	رُمِي	يرْمِيْ	يُرْمى	لنْ يَرْمِي	لنْ يُرْمى
[illegible]	رميا	رُمِيا	يرْمِيان	يُرْمِيان	لنْ يَرْمِيا	لنْ يُرْمِيا
[illegible]	رمَوْا	رُمُوْا	يرْمُوْن	يُرْمَوْن	لنْ يَرْمُوْا	لنْ يُرْمَوْا
[illegible]	رمتْ	رُمِيَتْ	ترْمِيْ	تُرْمى	لنْ ترْمِي	لنْ تُرْمى
[illegible]	رمتا	رُمِيتا	ترْمِيان	تُرْمِيان	لنْ ترْمِيا	لنْ تُرْمِيا
[illegible]	رمَيْن	رُمِيْن	يرْمِيْن	يُرْمَيْن	لنْ يَرْمِيْن	لنْ يُرْمَيْن
[illegible]	رميْت	رُمِيْت	ترْمِيْ	تُرْمى	لنْ ترْمِي	لنْ تُرْمى
[illegible]	رميْتما	رُمِيْتما	ترْمِيان	تُرْمِيان	لنْ ترْمِيا	لنْ تُرْمِيا
[illegible]	رميْتمْ	رُمِيْتمْ	ترْمُوْن	تُرْمَوْن	لنْ ترْمُوْا	لنْ تُرْمَوْا
[illegible]	رميْتِ	رُمِيْتِ	ترْمِيْن	تُرْمَيْن	لنْ ترْمِيْ	لنْ تُرْمَيْ
[illegible]	رميْتما	رُمِيْتما	ترْمِيان	تُرْمِيان	لنْ ترْمِيا	لنْ تُرْمِيا
[illegible]	رميْتنّ	رُمِيْتنّ	ترْمِيْن	تُرْمَيْن	لنْ ترْمِيْن	لنْ تُرْمَيْن
[illegible]	رميْتُ	رُمِيْتُ	أرْمِيْ	أُرْمى	لَنْ أرْمِي	لَنْ أُرْمى
[illegible]	رميْنا	رُمِيْنا	نَرْمِيْ	نُرْمى	لَنْ نَرْمِيَ	لَنْ نُرْمى

بحث نفی جحد بہ "لم" ولامِ تاکید بانونِ تاکید ثقیلہ، خفیفہ

صیغے	نفی جحد بہ "لم" معروف	نفی جحد بہ "لم" مجہول	لامِ تاکید بانونِ ثقیلہ معروف	لامِ تاکید بانونِ ثقیلہ مجہول	لامِ تاکید بانونِ خفیفہ معروف	لامِ تاکید بانونِ خفیفہ مجہول
واحد مذکر غائب	لَمْ يَرْمِ	لَمْ يُرْمَ	لَيَرْمِيَنَّ	لَيُرْمَيَنَّ	لَيَرْمِيَنْ	لَيُرْمَيَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَمْ يَرْمِيَا	لَمْ يُرْمَيَا	لَيَرْمِيَانِّ	لَيُرْمَيَانِّ	--	--
جمع مذکر غائب	لَمْ يَرْمُوْا	لَمْ يُرْمَوْا	لَيَرْمُنَّ	لَيُرْمَوُنَّ	لَيَرْمُنْ	لَيُرْمَوُنْ
واحد مؤنث غائب	لَمْ تَرْمِ	لَمْ تُرْمَ	لَتَرْمِيَنَّ	لَتُرْمَيَنَّ	لَتَرْمِيَنْ	لَتُرْمَيَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَمْ تَرْمِيَا	لَمْ تُرْمَيَا	لَتَرْمِيَانِّ	لَتُرْمَيَانِّ	--	--
جمع مؤنث غائب	لَمْ يَرْمِيْنَ	لَمْ يُرْمَيْنَ	لَيَرْمِيْنَانِّ	لَيُرْمَيْنَانِّ	--	--
واحد مذکر حاضر	لَمْ تَرْمِ	لَمْ تُرْمَ	لَتَرْمِيَنَّ	لَتُرْمَيَنَّ	لَتَرْمِيَنْ	لَتُرْمَيَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَمْ تَرْمِيَا	لَمْ تُرْمَيَا	لَتَرْمِيَانِّ	لَتُرْمَيَانِّ	--	--
جمع مذکر حاضر	لَمْ تَرْمُوْا	لَمْ تُرْمَوْا	لَتَرْمُنَّ	لَتُرْمَوُنَّ	لَتَرْمُنْ	لَتُرْمَوُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَمْ تَرْمِيْ	لَمْ تُرْمَيْ	لَتَرْمِنَّ	لَتُرْمَيِنَّ	لَتَرْمِنْ	لَتُرْمَيِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَمْ تَرْمِيَا	لَمْ تُرْمَيَا	لَتَرْمِيَانِّ	لَتُرْمَيَانِّ	--	--
جمع مؤنث حاضر	لَمْ تَرْمِيْنَ	لَمْ تُرْمَيْنَ	لَتَرْمِيْنَانِّ	لَتُرْمَيْنَانِّ	--	--
واحد مذکر ومؤنث متکلم	لَمْ أَرْمِ	لَمْ أُرْمَ	لَأَرْمِيَنَّ	لَأُرْمَيَنَّ	لَأَرْمِيَنْ	لَأُرْمَيَنْ
تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	لَمْ نَرْمِ	لَمْ نُرْمَ	لَنَرْمِيَنَّ	لَنُرْمَيَنَّ	لَنَرْمِيَنْ	لَنُرْمَيَنْ

بحث امر

صیغہ	امر معروف	امر مجہول	امر معروف بانون ثقیلہ	امر مجہول بانون ثقیلہ	امر معروف بانون خفیفہ	امر مجہول بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لیرْم	لیُرْم	لیرْمینَّ	لیُرْمینَّ	لیرْمینْ	لیُرْمینْ
تثنیہ مذکر غائب	لیرْمیا	لیُرْمیا	لیرْمیانِّ	لیُرْمیانِّ	--	--
جمع مذکر غائب	لیرْمُوْا	لیُرْمَوْا	لیرْمُنَّ	لیُرْمَوُنَّ	لیرْمُنْ	لیُرْمَوُنْ
واحد مؤنث غائب	لترْم	لتُرْم	لترْمینَّ	لتُرْمینَّ	لترْمینْ	لتُرْمینْ
تثنیہ مؤنث غائب	لترْمیا	لتُرْمیا	لترْمیانِّ	لتُرْمیانِّ	--	--
جمع مؤنث غائب	لیرْمِیْن	لیُرْمَیْن	لیرْمِیْنانِّ	لیُرْمَیْنانِّ	--	--
واحد مذکر حاضر	ارْم	لتُرْم	ارْمینَّ	لتُرْمینَّ	ارْمینْ	لتُرْمینْ
تثنیہ مذکر حاضر	ارْمیا	لتُرْمیا	ارْمیانِّ	لتُرْمیانِّ	--	--
جمع مذکر حاضر	ارْمُوْا	لتُرْمَوْا	ارْمُنَّ	لتُرْمَوُنَّ	ارْمُنْ	لتُرْمَوُنْ
واحد مؤنث حاضر	ارْمِيْ	لتُرْمَيْ	ارْمِنَّ	لتُرْمَینَّ	ارْمِنْ	لتُرْمَینْ
تثنیہ مؤنث حاضر	ارْمیا	لتُرْمیا	ارْمیانِّ	لتُرْمیانِّ	--	--
جمع مؤنث حاضر	ارْمِیْن	لتُرْمَیْن	ارْمِیْنانِّ	لتُرْمَیْنانِّ	--	--
واحد متکلم	لأرْم	لأُرْم	لأرْمینَّ	لأُرْمینَّ	لأرْمینْ	لأُرْمینْ
تثنیہ وجمع متکلم مع الغیر	لنرْم	لنُرْم	لنرْمینَّ	لنُرْمینَّ	لنرْمینْ	لنُرْمینْ

بحث نہی

صیغے	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف بانون ثقیلہ	نہی مجہول بانون ثقیلہ	نہی معروف بانون خفیفہ	نہی مجہول بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لَا يَرْمِ	لَا يُرْمَ	لَا يَرْمِيَنَّ	لَا يُرْمَيَنَّ	لَا يَرْمِيَنْ	لَا يُرْمَيَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَا يَرْمِيَا	لَا يُرْمَيَا	لَا يَرْمِيَانِّ	لَا يُرْمَيَانِّ	--	--
جمع مذکر غائب	لَا يَرْمُوْا	لَا يُرْمَوْا	لَا يَرْمُنَّ	لَا يُرْمَوُنَّ	لَا يَرْمُنْ	لَا يُرْمَوُنْ
واحد مؤنث غائب	لَا تَرْمِ	لَا تُرْمَ	لَا تَرْمِيَنَّ	لَا تُرْمَيَنَّ	لَا تَرْمِيَنْ	لَا تُرْمَيَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَا تَرْمِيَا	لَا تُرْمَيَا	لَا تَرْمِيَانِّ	لَا تُرْمَيَانِّ	--	--
جمع مؤنث غائب	لَا يَرْمِيْنَ	لَا يُرْمَيْنَ	لَا يَرْمِيْنَانِّ	لَا يُرْمَيْنَانِّ	--	--
واحد مذکر حاضر	لَا تَرْمِ	لَا تُرْمَ	لَا تَرْمِيَنَّ	لَا تُرْمَيَنَّ	لَا تَرْمِيَنْ	لَا تُرْمَيَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَا تَرْمِيَا	لَا تُرْمَيَا	لَا تَرْمِيَانِّ	لَا تُرْمَيَانِّ	--	--
جمع مذکر حاضر	لَا تَرْمُوْا	لَا تُرْمَوْا	لَا تَرْمُنَّ	لَا تُرْمَوُنَّ	لَا تَرْمُنْ	لَا تُرْمَوُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَا تَرْمِيْ	لَا تُرْمَيْ	لَا تَرْمِنَّ	لَا تُرْمَيِنَّ	لَا تَرْمِنْ	لَا تُرْمَيِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَا تَرْمِيَا	لَا تُرْمَيَا	لَا تَرْمِيَانِّ	لَا تُرْمَيَانِّ	--	--
جمع مؤنث حاضر	لَا تَرْمِيْنَ	لَا تُرْمَيْنَ	لَا تَرْمِيْنَانِّ	لَا تُرْمَيْنَانِّ	--	--
واحد مذکر ومؤنث متکلم	لَا أَرْمِ	لَا أُرْمَ	لَا أَرْمِيَنَّ	لَا أُرْمَيَنَّ	لَا أَرْمِيَنْ	لَا أُرْمَيَنْ
تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	لَا نَرْمِ	لَا نُرْمَ	لَا نَرْمِيَنَّ	لَا نُرْمَيَنَّ	لَا نَرْمِيَنْ	لَا نُرْمَيَنْ

بحث اسم فاعل واسم مفعول

صیغہ	واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	تثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
اسم فاعل	رامٍ	رامیان	رامُوْن	رامیۃٌ	رامیتان	رامیاتٌ
اسم مفعول	مرْمیٌّ	مرْمیّان	مرْمیُّوْن	مرْمیّۃٌ	مرْمیّتان	مرْمیّاتٌ

تعلیلات

رمٰی اصل میں رمي تھا، ''یا'' کو ''الف'' سے بدل دیا مثل دعا کے۔

یرمی اصل میں یرْميُ تھا، ضمہ ''یا'' پر دشوار سمجھ کر گرادیا، یرْميْ ہوگیا۔

ترمین (واحد مؤنث حاضر) اصل میں ترْمِیِیْن تھا، کسرہ ''یا'' پر دشوار تھا گرادیا، دو ''یا'' جمع ہوئیں ایک کو حذف کردیا۔

یرمٰی اصل میں یُرْميُ تھا، ''یا'' متحرک ہے اس سے پہلے مفتوح ہے، ''یا'' کو ''الف'' سے بدل دیا۔

ترمین (واحد مؤنث حاضر مجہول) اصل میں تُرْمَیِیْن تھا، اوّل ''یا'' کا کسرہ گرادیا، اس کے بعد ایک ''یا'' کو حذف کردیا، ترْمیْن رہ گیا۔

ارم (امر حاضر معروف) اصل میں ارْميْ تھا، ''یا'' حرف علت حالت جزمی میں ساقط ہوگیا۔

رامٍ (اسم فاعل) اصل میں رامـــيٌ تھا، ضمہ ''یا'' پر دشوار سمجھ کر گرادیا، اجتماع ساکنین ہوا، درمیان ''یا'' اور تنوین کے، ''یا'' کو گرادیا، رامٍ رہ گیا۔

مرمیٌّ (اسم مفعول) اصل میں مـرْمُوْيٌ تھا، ''واؤ'' کو ''یا'' سے بدلا، اور ''یا'' کو ''یا'' میں ادغام کردیا، اور ''یا'' کی مناسبت کی وجہ سے ''میم'' کے ضمہ کو کسرہ سے بدلا، مرْميٌّ ہوگیا۔

صرف کبیر ناقص واوی

از باب سمع یسمعُ: الرِّضْوانُ (خوش ہونا)

بحث ماضی مضارع ونفی تاکید بہ "لن"

صیغے	ماضی معروف	ماضی مجہول	مضارع معروف	مضارع مجہول	نفی تاکید بہ لن معروف	نفی تاکید بہ لن مجہول
واحد مذکر غائب	رضِيَ	رُضِيَ	يرْضى	يُرْضى	لنْ يَرْضى	لنْ يُرْضى
تثنیہ مذکر غائب	رضِيا	رُضِيا	يرْضيان	يُرْضيان	لنْ يَرْضيا	لنْ يُرْضيا
جمع مذکر غائب	رضُوْا	رُضُوْا	يرْضوْن	يُرْضوْن	لنْ يَرْضوْا	لنْ يُرْضوْا
واحد مؤنث غائب	رضِيتْ	رُضِيتْ	ترْضى	تُرْضى	لنْ ترْضى	لنْ تُرْضى
تثنیہ مؤنث غائب	رضِيتا	رُضِيتا	ترْضيان	تُرْضيان	لنْ ترْضيا	لنْ تُرْضيا
جمع مؤنث غائب	رضِيْن	رُضِيْن	يرْضيْن	يُرْضيْن	لنْ يَرْضيْن	لنْ يُرْضيْن
واحد مذکر حاضر	رضِيْت	رُضِيْت	ترْضى	تُرْضى	لنْ ترْضى	لنْ تُرْضى
تثنیہ مذکر حاضر	رضِيْتُما	رُضِيْتُما	ترْضيان	تُرْضيان	لنْ ترْضيا	لنْ تُرْضيا
جمع مذکر حاضر	رضِيْتُمْ	رُضِيْتُمْ	ترْضوْن	تُرْضوْن	لنْ ترْضوْا	لنْ تُرْضوْا
واحد مؤنث حاضر	رضِيْتِ	رُضِيْتِ	ترْضيْن	تُرْضيْن	لنْ ترْضيْ	لنْ تُرْضيْ
تثنیہ مؤنث حاضر	رضِيْتُما	رُضِيْتُما	ترْضيان	تُرْضيان	لنْ ترْضيا	لنْ تُرْضيا
جمع مؤنث حاضر	رضِيْتُنّ	رُضِيْتُنّ	تَرْضَيْنَ	تُرْضَيْنَ	لَنْ ترْضيْن	لنْ تُرْضيْن
واحد مذکر ومؤنث متکلم	رَضِيْتُ	رُضِيْتُ	أَرْضٰى	أُرْضٰى	لَنْ أَرْضٰى	لنْ أُرْضٰى
تثنیہ جمع مذکر ومؤنث متکلم	رَضِيْنَا	رُضِيْنَا	نَرْضٰى	نُرْضٰى	لَنْ نَرْضٰى	لَنْ نُرْضٰى

بحث نفی جحد [illegible] لم [illegible] تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ

صیغہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	لَمْ يرْض	لَمْ يُرْض	ليرْضينّ	ليُرْضينّ	ليرْضينْ	ليُرْضينْ
[illegible]	لَمْ يرْضيا	لَمْ يُرْضيا	ليرْضيانّ	ليُرْضيانّ	--	--
[illegible]	لَمْ يرْضوْا	لَمْ يُرْضوْا	ليرْضوْنّ	ليُرْضوْنّ	ليرْضوْنْ	ليُرْضوْنْ
[illegible]	لَمْ ترْض	لَمْ تُرْض	لترْضينّ	لتُرْضينّ	لترْضينْ	لتُرْضينْ
[illegible]	لَمْ ترْضيا	لَمْ تُرْضيا	لترْضيانّ	لتُرْضيانّ	--	--
[illegible]	لَمْ يرْضيْن	لَمْ يُرْضيْن	ليرْضيْنانّ	ليُرْضيْنانّ	--	--
[illegible]	لَمْ ترْضَ	لَمْ تُرْض	لترْضينّ	لتُرْضينّ	لترْضينْ	لتُرْضينْ
[illegible]	لَمْ ترْضيا	لَمْ تُرْضيا	لترْضيانّ	لتُرْضيانّ	--	--
[illegible]	لَمْ ترْضوْا	لَمْ تُرْضوْا	لترْضوْنّ	لتُرْضوْنّ	لترْضوْنْ	لتُرْضوْنْ
[illegible]	لَمْ ترْضيْ	لَمْ تُرْضيْ	لترْضينّ	لتُرْضينّ	لترْضينْ	لتُرْضينْ
[illegible]	لَمْ ترْضيا	لَمْ تُرْضيا	لترْضيانّ	لتُرْضيانّ	--	--
[illegible]	لَمْ ترْضيْن	لَمْ تُرْضيْن	لترْضيْنانّ	لتُرْضيْنانّ	--	--
[illegible]	لَمْ أرْض	لَمْ أُرْض	لأرْضينّ	لأُرْضينّ	لأرْضينْ	لأُرْضينْ
[illegible]	لَمْ نرْض	لَمْ نُرْض	لنرْضينّ	لنُرْضينّ	لنرْضينْ	لنُرْضينْ

بحث امر

صیغہ	معروف بلانون	مجہول بلانون	معروف با نون ثقیلہ	مجہول با نون ثقیلہ	معروف با نون خفیفہ	مجہول با نون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لیرْض	لیُرْض	لیرْضَینّ	لیُرْضَینّ	لیرْضَینْ	لیُرْضَینْ
تثنیہ مذکر غائب	لیرْضیا	لیُرْضیا	لیرْضیانّ	لیُرْضیانّ	--	--
جمع مذکر غائب	لیرْضَوْا	لیُرْضَوْا	لیرْضَوُنّ	لیُرْضَوُنّ	لیرْضَوُنْ	لیُرْضَوُنْ
واحد مؤنث غائب	لترْض	لتُرْض	لترْضَینّ	لتُرْضَینّ	لترْضَینْ	لتُرْضَینْ
تثنیہ مؤنث غائب	لترْضیا	لتُرْضیا	لترْضیانّ	لتُرْضیانّ	--	--
جمع مؤنث غائب	لیرْضَیْن	لیُرْضَیْن	لیرْضَیْنانّ	لیُرْضَیْنانّ	--	--
واحد مذکر حاضر	ارْض	لتُرْض	ارْضَینّ	لتُرْضَینّ	ارْضَینْ	لتُرْضَینْ
تثنیہ مذکر حاضر	ارْضیا	لتُرْضیا	ارْضیانّ	لتُرْضیانّ	--	--
جمع مذکر حاضر	ارْضَوْا	لتُرْضَوْا	ارْضَوُنّ	لتُرْضَوُنّ	ارْضَوُنْ	لتُرْضَوُنْ
واحد مؤنث حاضر	ارْضَيْ	لتُرْضَيْ	ارْضِینّ	لتُرْضِینّ	ارْضِینْ	لتُرْضِینْ
تثنیہ مؤنث حاضر	ارْضیا	لتُرْضیا	ارْضیانّ	لتُرْضیانّ	--	--
جمع مؤنث حاضر	ارْضَیْن	لتُرْضَیْن	ارْضَیْنانِّ	لتُرْضَیْنانّ	--	--
واحد متکلم	لأرْض	لأُرْض	لأرْضَینّ	لأُرْضَینّ	لأرْضَینْ	لأُرْضَینْ
تثنیہ و جمع متکلم	لنرْض	لنُرْض	لنَرْضَینّ	لنُرْضَینّ	لنرْضَینْ	لنُرْضَینْ

بحث نہی

صیغہ	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف بانون ثقیلہ	نہی مجہول بانون ثقیلہ	نہی معروف بانون خفیفہ	نہی مجہول بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لا يرْض	لا يُرْض	لا يرْضينّ	لا يُرْضينّ	لا يرْضينْ	لا يُرْضينْ
تثنیہ مذکر غائب	لا يرْضيا	لا يُرْضيا	لا يرْضيانّ	لا يُرْضيانّ	--	--
جمع مذکر غائب	لا يرْضوْا	لا يُرْضوْا	لا يرْضوُنّ	لا يُرْضوُنّ	لا يرْضوُنْ	لا يُرْضوُنْ
واحد مؤنث غائب	لا ترْض	لا تُرْض	لا ترْضينّ	لا تُرْضينّ	لا ترْضينْ	لا تُرْضينْ
تثنیہ مؤنث غائب	لا ترْضيا	لا تُرْضيا	لا ترْضيانّ	لا تُرْضيانّ	--	--
جمع مؤنث غائب	لا يرْضيْن	لا يُرْضيْن	لا يرْضيْنانّ	لا يُرْضيْنانّ	--	--
واحد مذکر حاضر	لا ترْض	لا تُرْض	لا ترْضينّ	لا تُرْضينّ	لا ترْضينْ	لا تُرْضينْ
تثنیہ مذکر حاضر	لا ترْضيا	لا تُرْضيا	لا ترْضيانّ	لا تُرْضيانّ	--	--
جمع مذکر حاضر	لا ترْضوْا	لا تُرْضوْا	لا ترْضوُنّ	لا تُرْضوُنّ	لا ترْضوُنْ	لا تُرْضوُنْ
واحد مؤنث حاضر	لا ترْضيْ	لا تُرْضيْ	لا ترْضينّ	لا تُرْضينّ	لا ترْضينْ	لا تُرْضينْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لا ترْضيا	لا تُرْضيا	لا ترْضيانّ	لا تُرْضيانّ	--	--
جمع مؤنث حاضر	لا ترْضيْن	لا تُرْضيْن	لا ترْضيْنانّ	لا تُرْضيْنانّ	--	--
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لا أرْضَ	لا أُرْض	لا أَرْضينّ	لا أُرْضينّ	لا أرْضينْ	لا أُرْضينْ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لا نرْض	لا نُرْض	لا نرْضينّ	لا نُرْضينّ	لا نرْضينْ	لا نُرْضينْ

بحث اسم فاعل واسم مفعول

صیغے	واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	تثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
فاعل	راضٍ	راضیان	راضُوْن	راضیةٌ	راضیتان	راضیاتٌ
مفعول	مرْضيٌّ	مرْضیّان	مرْضیُّوْن	مرْضیّةٌ	مرْضیّتان	مرْضیّاتٌ

تعلیلات

رضي اصل میں رَضِوَ تھا، مثل دُعِيَ کے تعلیل ہوئی۔

یرْضی اصل میں یَرْضَوُ تھا، مثل یُدْعٰی کے تعلیل ہوئی۔

یرْضوْن اصل میں یـرْضَوُوْن تھا، ''واؤ'' کو ''یا'' سے بدلا یـرْضَیُوْن ہوا، پھر ''یا'' متحرک اس سے پہلے مفتوح، ''یا'' کو ''الف'' سے بدلا، ''الف'' اجتماعِ ساکنین سے گر گیا۔

تـرْضیْن (جمع مؤنث حاضر) اصل میں تـرْضَـوِیْن تھا، ''واؤ'' کو ''یا'' سے بدلا ''یا''، ''الف'' ہوکر اجتماعِ ساکنین سے گرگئی، ترْضَیْنَ ہوگیا۔

لمْ یرْض اصل میں لَمْ یَرْضٰی تھا، ''الف'' حرفِ علت جزم کی حالت میں گر گیا۔

راضٍ (اسمِ فاعل) اصل میں راضِوٌ تھا، مثل داعٍ کے تعلیل ہوئی۔

مـرْضيٌّ (اسمِ مفعول) اصل میں مـرْضُوْوٌ تھا، ماضی ومضارع کی موافقت کی وجہ سے ''واؤ'' کو ''یا'' سے بدلا مَـرْضُوْيٌ ہوا، اب ''واؤ'' اور ''یا'' ایک جگہ جمع ہوئے، ان میں پہلا ساکن ہے، ''واؤ'' کو ''یا'' سے بدلا اور ''یا'' میں ادغام کیا، اور اس سے پہلے ضمّہ کو کسرہ سے بدلا، مَرْضِيٌّ ہوگیا۔

لفیفِ مفروق

از باب ضرب یضرِبُ: الْوقايةُ (بچانا)

بحث ماضی مضارع نفی تاکید بہ ”لن“

صیغہ	ماضی معروف	ماضی مجہول	مضارع معروف	مضارع مجہول	نفی تاکید بلن معروف	نفی تاکید بلن مجہول
واحد مذکر غائب	وقى	وُقِي	يقِيْ	يُوْقى	لنْ يقِي	لنْ يُوْقى
تثنیہ مذکر غائب	وقيا	وُقِيا	يقِيان	يُوْقيان	لنْ يقِيا	لنْ يُوْقيا
جمع مذکر غائب	وقوْا	وُقُوْا	يقُوْن	يُوْقوْن	لنْ يقُوْا	لنْ يُوْقوْا
واحد مؤنث غائب	وقتْ	وُقِيتْ	تقِيْ	تُوْقى	لنْ تقِي	لنْ تُوْقى
تثنیہ مؤنث غائب	وقتا	وُقِيتا	تقِيان	تُوْقيان	لنْ تقِيا	لنْ تُوْقيا
جمع مؤنث غائب	وقيْن	وُقِيْن	يقِيْن	يُوْقيْن	لنْ يقِيْن	لنْ يُوْقيْن
واحد مذکر حاضر	وقيْت	وُقِيْت	تقِيْ	تُوْقى	لنْ تقِي	لنْ تُوْقى
تثنیہ مذکر حاضر	وقيْتُما	وُقِيْتُما	تقِيان	تُوْقيان	لنْ تقِيا	لنْ تُوْقيا
جمع مذکر حاضر	وقيْتُمْ	وُقِيْتُمْ	تقُوْن	تُوْقوْن	لنْ تقُوْا	لنْ تُوْقوْا
واحد مؤنث حاضر	وقيْت	وُقِيْت	تقِيْن	تُوْقيْن	لنْ تقِيْ	لنْ تُوْقيْ
تثنیہ مؤنث حاضر	وقيْتُما	وُقِيْتُما	تقِيان	تُوْقيان	لنْ تقِيا	لنْ تُوْقيا
جمع مؤنث حاضر	وقيْتُنّ	وُقِيْتُنّ	تقِيْن	تُوْقيْن	لنْ تقِيْن	لنْ تُوْقيْن
واحد متکلم	وقيْتُ	وُقِيْتُ	أقِيْ	أُوْقى	لنْ أقِي	لنْ أُوْقى
تثنیہ و جمع متکلم	وقيْنا	وُقِيْنا	نقِيْ	نُوْقى	لنْ نَقِي	لنْ نُوْقى

[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	لَمْ يقِ	لَمْ يُوْقِ	ليقِينَّ	ليُوْقِينَّ	ليقِينْ	ليُوْقِينْ
[illegible]	لَمْ يقِيا	لَمْ يُوْقِيا	ليقِيانِّ	ليُوْقِيانِّ	--	--
[illegible]	لَمْ يقُوْا	لَمْ يُوْقُوْا	ليقُنَّ	ليُوْقُنَّ	ليقُنْ	ليُوْقُنْ
[illegible]	لَمْ تقِ	لَمْ تُوْقِ	لتقِينَّ	لتُوْقِينَّ	لتقِينْ	لتُوْقِينْ
[illegible]	لَمْ تقِيا	لَمْ تُوْقِيا	لتقِيانِّ	لتُوْقِيانِّ	--	--
[illegible]	لَمْ يقِيْن	لَمْ يُوْقِيْن	ليقِيْنانِّ	ليُوْقِيْنانِّ	--	--
[illegible]	لَمْ تقِ	لَمْ تُوْقِ	لتقِينَّ	لتُوْقِينَّ	لتقِينْ	لتُوْقِينْ
[illegible]	لَمْ تقِيا	لَمْ تُوْقِيا	لتقِيانِّ	لتُوْقِيانِّ	--	--
[illegible]	لَمْ تقُوْا	لَمْ تُوْقُوْا	لتقُنَّ	لتُوْقُنَّ	لتقُنْ	لتُوْقُنْ
[illegible]	لَمْ تقِي	لَمْ تُوْقِي	لتقِنَّ	لتُوْقِنَّ	لتقِنْ	لتُوْقِنْ
[illegible]	لَمْ تقِيا	لَمْ تُوْقِيا	لتقِيانِّ	لتُوْقِيانِّ	--	--
[illegible]	لَمْ تقِيْن	لَمْ تُوْقِيْن	لتقِيْنانِّ	لتُوْقِيْنانِّ	--	--
[illegible]	لَمْ أقِ	لَمْ أُوْقِ	لأقِينَّ	لأُوْقِينَّ	لَأقِينْ	لأُوْقِينْ
[illegible]	لَمْ نقِ	لَمْ نُوْقِ	لنقِينَّ	لنُوْقِينَّ	لنقِينْ	لنُوْقِينْ

بحث امر

صیغے	[illegible]	[illegible]	[illegible] بانون ثقیلہ	[illegible] بانون ثقیلہ	[illegible] بانون خفیفہ	[illegible] بانون خفیفہ
[illegible]	لِيَقِ	لْيُوْقَ	لِيَقِيَنَّ	لْيُوْقَيَنَّ	لِيَقِيَنْ	لْيُوْقَيَنْ
[illegible]	لِيَقِيَا	لْيُوْقَيَا	لِيَقِيَانِّ	لْيُوْقَيَانِّ	--	--
[illegible]	لِيَقُوْا	لْيُوْقَوْا	لِيَقُنَّ	لْيُوْقَوُنَّ	لِيَقُنْ	لْيُوْقَوُنْ
[illegible]	لِتَقِ	لْتُوْقَ	لِتَقِيَنَّ	لْتُوْقَيَنَّ	لِتَقِيَنْ	لْتُوْقَيَنْ
[illegible]	لِتَقِيَا	لْتُوْقَيَا	لِتَقِيَانِّ	لْتُوْقَيَانِّ	--	--
[illegible]	لِيَقِيْنَ	لْيُوْقَيْنَ	لِيَقِيْنَانِّ	لْيُوْقَيْنَانِّ	--	--
[illegible]	قِ	لْتُوْقَ	قِيَنَّ	لْتُوْقَيَنَّ	قِيَنْ	لْتُوْقَيَنْ
[illegible]	قِيَا	لْتُوْقَيَا	قِيَانِّ	لْتُوْقَيَانِّ	--	--
[illegible]	قُوْا	لْتُوْقَوْا	قُنَّ	لْتُوْقَوُنَّ	قُنْ	لْتُوْقَوُنْ
[illegible]	قِيْ	لْتُوْقَيْ	قِنَّ	لْتُوْقَيِنَّ	قِنْ	لْتُوْقَيِنْ
[illegible]	قِيَا	لْتُوْقَيَا	قِيَانِّ	لْتُوْقَيَانِّ	--	--
[illegible]	قِيْنَ	لْتُوْقَيْنَ	قِيْنَانِّ	لْتُوْقَيْنَانِّ	--	--
[illegible]	لِأَقِ	لْأُوْقَ	لِأَقِيَنَّ	لْأُوْقَيَنَّ	لِأَقِيَنْ	لْأُوْقَيَنْ
[illegible]	لِنَقِ	لْنُوْقَ	لِنَقِيَنَّ	لْنُوْقَيَنَّ	لِنَقِيَنْ	لْنُوْقَيَنْ

بحث نہی

صیغے	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف بانونِ ثقیلہ	نہی مجہول بانونِ ثقیلہ	نہی معروف بانونِ خفیفہ	نہی مجہول بانونِ خفیفہ
واحد مذکر غائب	لا يقِ	لا يُوْقَ	لا يقِينَّ	لا يُوْقَينَّ	لا يقِينْ	لا يُوْقَينْ
تثنیہ مذکر غائب	لا يقِيا	لا يُوْقَيا	لا يقِيانِّ	لا يُوْقَيانِّ	--	--
جمع مذکر غائب	لا يقُوْا	لا يُوْقَوْا	لا يقُنَّ	لا يُوْقَوُنَّ	لا يقُنْ	لا يُوْقَوُنْ
واحد مؤنث غائب	لا تقِ	لا تُوْقَ	لا تقِينَّ	لا تُوْقَينَّ	لا تقِينْ	لا تُوْقَينْ
تثنیہ مؤنث غائب	لا تقِيا	لا تُوْقَيا	لا تقِيانِّ	لا تُوْقَيانِّ	--	--
جمع مؤنث غائب	لا يقِيْن	لا يُوْقَيْن	لا يقِيْنانِّ	لا يُوْقَيْنانِّ	--	--
واحد مذکر حاضر	لا تقِ	لا تُوْقَ	لا تقِينَّ	لا تُوْقَينَّ	لا تقِينْ	لا تُوْقَينْ
تثنیہ مذکر حاضر	لا تقِيا	لا تُوْقَيا	لا تقِيانِّ	لا تُوْقَيانِّ	--	--
جمع مذکر حاضر	لا تقُوْا	لا تُوْقَوْا	لا تقُنَّ	لا تُوْقَوُنَّ	لا تقُنْ	لا تُوْقَوُنْ
واحد مؤنث حاضر	لا تقِيْ	لا تُوْقَيْ	لا تقِنَّ	لا تُوْقَيِنَّ	لا تقِنْ	لا تُوْقَيِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لا تقِيا	لا تُوْقَيا	لا تقِيانِّ	لا تُوْقَيانِّ	--	--
جمع مؤنث حاضر	لا تقِيْن	لا تُوْقَيْن	لا تقِيْنانِّ	لا تُوْقَيْنانِّ	--	--
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لا أقِ	لا أُوْقَ	لا أقِينَّ	لا أُوْقَينَّ	لا أقِينْ	لا أُوْقَينْ
تثنیہ جمع مذکر و مؤنث متکلم	لا نقِ	لا نُوْقَ	لا نقِينَّ	لا نُوْقَينَّ	لا نقِينْ	لَانُوْقَينْ

بحثِ اسم فاعل واسم مفعول

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	واقٍ	واقيان	واقُون	واقية	واقيتان	واقياتٌ
[illegible]	موْقيٌّ	موْقيّان	موْقيُّون	موْقيّة	موْقيّتان	موْقيّاتٌ

تعلیلات

وقى اصل میں وقيَ تھا، مثل رمی کے تعلیل ہوئی۔

وقوا اصل میں وَقيُوْا تھا، ''یا'' متحرک اس سے پہلے مفتوح ہے، ''یا'' کو ''الف'' سے بدلا، ''الف'' اجتماع ساکنین سے گر گیا۔

وُقُوا اصل میں وُقِيُوْا تھا، ''یا'' پر ضمہ دشوار تھا، اس لیے ''قاف'' کا کسرہ دور کر کے ''یا'' کا ضمہ اس کو دیا، ''یا'' اجتماع ساکنین سے گر گئی، وُقُوْا ہو گیا۔

يقي اصل میں يوْقِيُ تھا، اوّل يعدُ کے قاعدہ سے ''واؤ'' گرا، پھر ''یا'' کا ضمہ دشوار سمجھ کر دور کر دیا، يَقِيْ رہ گیا۔

تقين اصل میں توْقِييْن (بروزن تضْرِبِيْن) تھا، اوّل قاعدۂ يَعدُ سے ''واؤ'' گرا تقِيِيْن ہوا، پھر ''یا'' پر کسرہ دشوار تھا، اُس کو بھی گرا دیا، اجتماعِ ساکنین سے ایک ''یا'' بھی گر گئی، تَقِيْنَ رہ گیا۔

لم يق يقِيْ سے بنایا گیا ہے، حرفِ جازم آنے سے حرفِ علت ''یا'' گر گئی۔

ق (امر معروف) تَقِيْ (مضارع معروف) سے بنایا گیا ہے، علامت مضارع کو شروع سے اور ''یا'' حرفِ علت کو آخر سے گرا دیا، ق رہ گیا۔

واقٍ (اسم فاعل) اصل میں واقِيٌ تھا، مثل رامٍ کے تعلیل ہوئی۔

موْقيّ (اسم مفعول) اصل میں موْقُوْيٌ تھا، مثل مرْميٌّ کے تعلیل ہوئی۔

لفیف مفروق

باب سَمِعَ الْوَجْيُ: (سُم گھسنا)	صرف صغیر	وَجِيَ يوْجَى وَجْيًا فهو وَاجٍ ووُجِيَ يُوْجَى وجْيًا فهو مَوْجِيٌّ الأمر منه اِيْجَ والنهي عنه لَا تَوْجَ.
باب حَسِبَ الْوَلْيُ: (نزدیک ہونا)	صرف صغیر	وَلِيَ يَلِيْ وَلْيًا فهو وَالٍ ووُلِيَ يُوْلى وَلْيًا فهو مَوْلِيٌّ الأمر منه لِ والنهي عنه لَا تَلِ.

لفیف مقرون

باب ضَرَبَ الطَّيُّ: (لپیٹنا)	صرف صغیر	طَوٰى يَطْوِيْ طيًّا فهو طَاوٍ وطُوِيَ يُطْوٰى طَيًّا فهو مَطْوِيٌّ الأمر منه اِطْوِ والنهي عنه لَا تَطْوِ.
باب سَمِعَ اَلْقُوَّةُ: (مضبوط ہونا)	صرف صغیر	قَوِيَ يقْوٰى قُوَّةً فهو قَوِيٌّ قُوِيَ يُقْوٰى قُوَّةً فهو مَقْوِيٌّ الأمر منه اقْوَ والنهي عنه لَا تَقْوَ.

ناقص یائی

باب اِفعال اَلْإِغْنَاءُ (بے پرواکرنا)	صرف صغیر	أَغْنٰى يُغْنِيْ إِغْنَاءً فهو مُغْنٍ وأُغْنِيَ يُغْنٰى إِغْنَاءً فهو مُغْنًى الأمر منه أَغْنِ والنهي عنه لَا تُغْنِ.
باب افتعال اَلْاِلْتِقَاءُ: (ملنا)	صرف صغیر	اِلْتَقٰى يَلْتَقِيْ اِلْتِقَاءً فهو مُلْتَقٍ واُلْتُقِيَ يُلْتَقٰى اِلْتِقَاءً فهو مُلْتَقًى الأمر منه اِلْتَقِ والنهي عنه لَا تَلْتَقِ.

ناقص واوی

باب تفعیل التَّسْمِيةُ (نام رکھنا)	صرف صغیر	سَمّٰى يُسَمِّيْ تَسْمِيةً فهو مُسَمٍّ وسُمِّيَ يُسَمّٰى تَسْمِيةً فهو مُسَمًّى الأمر منه سَمِّ والنهي عنه لَا تُسَمِّ.
باب تفعّل التَّلَقِّي (حاصل کرنا)	صرف صغیر	تَلَقّٰى يَتَلَقّٰى تَلَقِّيًا فهو مُتَلَقٍّ وتُلُقِّيَ يُتَلَقّٰى تَلَقِّيًا فهو مُتَلَقًّى الأمر منه تَلَقَّ والنهي عنه لَا تَتَلَقَّ.

تعلیلات

يَجِي اصل میں يَوْجِيُ تھا، مثل يَرْمِي کے تعلیل ہوئی۔

يَلِي اصل میں يَوْلِيُ تھا، مثل يَقِيْ کے تعلیل ہوئی۔

طَوٰى اصل میں طوي تھا، مثل رمٰی کے تعلیل ہوئی۔

يَطْوِي میں مثل يَرْمِيْ کے، اور يَقْوٰى کہ اصل میں يَقْوِيُ تھا، مثل يَرْضٰى کے تعلیل ہوئی۔

يَجِي. يَلِي، يَطْوِي، يَقْوٰى کی تعلیل بھی ظاہر ہے۔

اِيْجِ اصل میں اِوْجِي تھا، ''واؤ'' ساکن کو پہلے کسرہ کی وجہ سے ''یا'' سے بدلا، آخر سے حرف علت گرادیا، اِيْجَ رہ گیا۔

لِ تَلِيْ سے بنایا گیا ہے، ''تا'' علامت مضارع کو دور کیا، آخر سے حرف علت گرادیا۔

اِطْوِ اصل میں اِطْوِيُ تھا، اور اِقْوَ اصل میں اِقْوَيُ تھا، تعلیل ظاہر ہے۔

لا توج، لا تل، لا تطو، لا تقو کی اصل میں آخر سے حرفِ علت گرادیا ہے۔

إغناء، الْتقاء اصل میں إِغْنَايٌ، اِلْتِقَايٌ تھا، ”یا“ بعد ”الف زائدہ“ کے طرف میں واقع ہوئی، ”یا“ کو ”ہمزہ“ سے بدلا إِغْنَاءٌ، اِلْتِقَاءٌ ہوگیا۔

تَسْمِيَةٌ اصل میں تَسْمِيْوٌ تھا، ”یا“ اور ”واو“ ایک جگہ جمع ہوئے، پہلا ساکن ہے، ”واو“ کو ”یا“ سے بدلا تَسْمِيٌّ ہوا، پھر ”یا“ کو تخفیف کی غرض سے گرادیا، اور اس کے عوض میں ”تا“ آخر میں زیادہ کی، تَسْمِيَةٌ ہوگیا۔

تلقٍّ اصل میں تَلَقُّوٌ تھا، ”واو“ بعد ضمّہ کے اسم کے آخر میں واقع ہوئی، اس ضمّہ کو کسرہ سے بدلا، اور ”واو“ کو بسببِ کسرہ کے ”یا“ سے بدلا، تَلَقِّيٌ ہوا، پھر ضمّہ کو ”یا“ پر ثقیل سمجھ کر گرادیا، دو ساکن جمع ہوئے ”یا“ اور تنوین، ”یا“ کو گرادیا، تَلَقٍّ ہوگیا۔

صرفِ کبیر مضاعف

از باب نصر ینصُرُ: الذّب (دُور کرنا)

[illegible] ماضی، مضارع، نفی تاکید بہ "لن"

صیغہ	ماضی [illegible]	ماضی [illegible]	مضارع [illegible]	مضارع [illegible]	نفی تاکید [illegible]	نفی تاکید [illegible]
[illegible]	ذبّ	ذُبّ	يذُبُّ	يُذبُّ	لنْ يَذُبّ	لنْ يُذبّ
[illegible]	ذبّا	ذُبّا	يذُبّان	يُذبّان	لنْ يَذُبّا	لنْ يُذبّا
[illegible]	ذبّوا	ذُبّوا	يذُبّون	يُذبّون	لنْ يَذُبّوا	لنْ يُذبّوا
[illegible]	ذبّتْ	ذُبّتْ	تذُبُّ	تُذبُّ	لنْ تذُبّ	لنْ تُذبّ
[illegible]	ذبّتا	ذُبّتا	تذُبّان	تُذبّان	لنْ تذُبّا	لنْ تُذبّا
[illegible]	ذبَبْن	ذُبِبْن	يذْبُبْن	يُذْبَبْن	لنْ يَذْبُبْن	لنْ يُذْبَبْن
[illegible]	ذبَبْتَ	ذُبِبْتَ	تذُبُّ	تُذبُّ	لنْ تذُبّ	لنْ تُذبّ
[illegible]	ذبَبْتُما	ذُبِبْتُما	تذُبّان	تُذبّان	لنْ تذُبّا	لنْ تُذبّا
[illegible]	ذبَبْتُمْ	ذُبِبْتُمْ	تذُبّون	تُذبّون	لنْ تذُبّوا	لنْ تُذبّوا
[illegible]	ذبَبْتِ	ذُبِبْتِ	تذُبِّين	تُذبِّين	لنْ تذُبِّي	لنْ تُذبِّي
[illegible]	ذبَبْتُما	ذُبِبْتُما	تذُبّان	تُذبّان	لنْ تذُبّا	لنْ تُذبّا
[illegible]	ذبَبْتُنّ	ذُبِبْتُنّ	تذْبُبْن	تُذْبَبْن	لنْ تذْبُبْن	لنْ تُذْبَبْن
[illegible]	ذبَبْتُ	ذُبِبْتُ	أذُبُّ	أُذبُّ	لنْ أذُبّ	لنْ أُذبّ
[illegible]	ذبَبْنا	ذُبِبْنا	نذُبُّ	نُذبُّ	لنْ نَذُبّ	لنْ نُذبّ

بحث نفی جحد بہ "لَمْ" و لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ

صیغہ	نفی جحد بہ "لَمْ" معروف	نفی جحد بہ لَمْ مجہول	لام تاکید بانون ثقیلہ معروف	لام تاکید بانون ثقیلہ مجہول	لام تاکید بانون خفیفہ معروف	لام تاکید بانون خفیفہ مجہول
واحد مذکر غائب	لَمْ يَذُبَّ	لَمْ يُذَبَّ	لَيَذُبَّنَّ	لَيُذَبَّنَّ	لَيَذُبَّنْ	لَيُذَبَّنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَمْ يَذُبَّا	لَمْ يُذَبَّا	لَيَذُبَّانِّ	لَيُذَبَّانِّ	--	--
جمع مذکر غائب	لَمْ يَذُبُّوْا	لَمْ يُذَبُّوْا	لَيَذُبُّنَّ	لَيُذَبُّنَّ	لَيَذُبُّنْ	لَيُذَبُّنْ
واحد مؤنث غائب	لَمْ تَذُبَّ	لَمْ تُذَبَّ	لَتَذُبَّنَّ	لَتُذَبَّنَّ	لَتَذُبَّنْ	لَتُذَبَّنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَمْ تَذُبَّا	لَمْ تُذَبَّا	لَتَذُبَّانِّ	لَتُذَبَّانِّ	--	--
جمع مؤنث غائب	لَمْ يَذْبُبْنَ	لَمْ يُذْبَبْنَ	لَيَذْبُبْنَانِّ	لَيُذْبَبْنَانِّ	--	--
واحد مذکر حاضر	لَمْ تَذُبَّ	لَمْ تُذَبَّ	لَتَذُبَّنَّ	لَتُذَبَّنَّ	لَتَذُبَّنْ	لَتُذَبَّنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَمْ تَذُبَّا	لَمْ تُذَبَّا	لَتَذُبَّانِّ	لَتُذَبَّانِّ	--	--
جمع مذکر حاضر	لَمْ تَذُبُّوْا	لَمْ تُذَبُّوْا	لَتَذُبُّنَّ	لَتُذَبُّنَّ	لَتَذُبُّنْ	لَتُذَبُّنْ
واحد مؤنث حاضر	لَمْ تَذُبِّيْ	لَمْ تُذَبِّيْ	لَتَذُبِّنَّ	لَتُذَبِّنَّ	لَتَذُبِّنْ	لَتُذَبِّنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَمْ تَذُبَّا	لَمْ تُذَبَّا	لَتَذُبَّانِّ	لَتُذَبَّانِّ	--	--
جمع مؤنث حاضر	لَمْ تَذْبُبْنَ	لَمْ تُذْبَبْنَ	لَتَذْبُبْنَانِّ	لَتُذْبَبْنَانِّ	--	--
واحد متکلم مذکر و مؤنث	لَمْ أَذُبَّ	لَمْ أُذَبَّ	لَأَذُبَّنَّ	لَأُذَبَّنَّ	لَأَذُبَّنْ	لَأُذَبَّنْ
تثنیہ و جمع متکلم مذکر و مؤنث	لَمْ نَذُبَّ	لَمْ نُذَبَّ	لَنَذُبَّنَّ	لَنُذَبَّنَّ	لَنَذُبَّنْ	لَنُذَبَّنْ

بحث امر

صیغہ	معروف	مجہول	معروف بانون ثقیلہ	مجہول بانون ثقیلہ	معروف بانون خفیفہ	مجہول بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لِيَذُبَّ	لِيُذَبَّ	لِيَذُبَّنَّ	لِيُذَبَّنَّ	لِيَذُبَّنْ	لِيُذَبَّنْ
تثنیہ مذکر غائب	لِيَذُبَّا	لِيُذَبَّا	لِيَذُبَّانِّ	لِيُذَبَّانِّ	--	--
جمع مذکر غائب	لِيَذُبُّوا	لِيُذَبُّوا	لِيَذُبُّنَّ	لِيُذَبُّنَّ	لِيَذُبُّنْ	لِيُذَبُّنْ
واحد مؤنث غائب	لِتَذُبَّ	لِتُذَبَّ	لِتَذُبَّنَّ	لِتُذَبَّنَّ	لِتَذُبَّنْ	لِتُذَبَّنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لِتَذُبَّا	لِتُذَبَّا	لِتَذُبَّانِّ	لِتُذَبَّانِّ	--	--
جمع مؤنث غائب	لِيَذْبُبْنَ	لِيُذْبَبْنَ	لِيَذْبُبْنَانِّ	لِيُذْبَبْنَانِّ	--	--
واحد مذکر حاضر	ذُبَّ	لِتُذَبَّ	ذُبَّنَّ	لِتُذَبَّنَّ	ذُبَّنْ	لِتُذَبَّنْ
تثنیہ مذکر حاضر	ذُبَّا	لِتُذَبَّا	ذُبَّانِّ	لِتُذَبَّانِّ	--	--
جمع مذکر حاضر	ذُبُّوا	لِتُذَبُّوا	ذُبُّنَّ	لِتُذَبُّنَّ	ذُبُّنْ	لِتُذَبُّنْ
واحد مؤنث حاضر	ذُبِّي	لِتُذَبِّي	ذُبِّنَّ	لِتُذَبِّنَّ	ذُبِّنْ	لِتُذَبِّنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	ذُبَّا	لِتُذَبَّا	ذُبَّانِّ	لِتُذَبَّانِّ	--	--
جمع مؤنث حاضر	اُذْبُبْنَ	لِتُذْبَبْنَ	اُذْبُبْنَانِّ	لِتُذْبَبْنَانِّ	--	--
واحد متکلم	لِأَذُبَّ	لِأُذَبَّ	لِأَذُبَّنَّ	لِأُذَبَّنَّ	لِأَذُبَّنْ	لِأُذَبَّنْ
تثنیہ و جمع متکلم	لِنَذُبَّ	لِنُذَبَّ	لِنَذُبَّنَّ	لِنُذَبَّنَّ	لِنَذُبَّنْ	لِنُذَبَّنْ

[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	لا يذُبّ	لا يُذبّ	لا يذُبّنَ	لا يُذبّنَ	لا يذُبّنْ	لا يُذبّنْ
[illegible]	لا يذُبّا	لا يُذبّا	لا يذُبّانّ	لا يُذبّانّ	--	--
[illegible]	لا يذُبُّوا	لا يُذبُّوا	لا يذُبُّنّ	لا يُذبُّنّ	لا يذُبُّنْ	لا يُذبُّنْ
[illegible]	لا تذُبّ	لا تُذبّ	لا تذُبّنّ	لا تُذبّنّ	لا تذُبّنْ	لا تُذبّنْ
[illegible]	لا تذُبّا	لا تُذبّا	لا تذُبّانّ	لا تُذبّانّ	--	--
[illegible]	لا يذْبُبْن	لا يُذْبِبْن	لا يذْبُبْنانّ	لا يُذْبِبْنانّ	--	--
[illegible]	لا تذُبّ	لا تُذبّ	لا تذُبّنّ	لا تُذبّنّ	لا تذُبّنْ	لا تُذبّنْ
[illegible]	لا تذُبّا	لا تُذبّا	لا تذُبّانّ	لا تُذبّانّ	--	--
[illegible]	لا تذُبُّوا	لا تُذبُّوا	لا تذُبُّنّ	لا تُذبُّنّ	لا تذُبُّنْ	لا تُذبُّنْ
[illegible]	لا تذُبّي	لا تُذبّي	لا تذُبّنّ	لا تُذبّنّ	لا تذُبّنْ	لا تُذبّنْ
[illegible]	لا تذُبّا	لا تُذبّا	لا تذُبّانّ	لا تُذبّانّ	--	--
[illegible]	لا تذْبُبْن	لا تُذْبِبْن	لا تذْبُبْنانّ	لا تُذْبِبْنانّ	--	--
[illegible]	لا أذُبّ	لا أُذبّ	لا أذُبّنّ	لا أُذبّنّ	لا أذُبّنْ	لا أُذبّنْ
[illegible]	لا نذُبّ	لا نُذبّ	لا نذُبّنّ	لا نُذبّنّ	لا نذُبّنْ	لا نُذبّنْ

بحثِ اسم فاعل واسم مفعول

صیغہ	واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	تثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
اسم فاعل	ذَاتٌ	ذَاتَان	ذَاتُوْنَ	ذَاتَةٌ	ذَاتَتَان	ذَاتَاتٌ
اسم مفعول	مَذْبُوْت	مَذْبُوْبَان	مَذْبُوْنُوْن	مَذْبُوْبَةٌ	مَذْبُوْبَتَان	مَذْبُوْبَاتٌ

تعلیلات

ذب اصل میں ذبب تھا، پہلی ''با'' کو ساکن کرکے دوسری میں ادغام کیا، ذبّ ہوگیا، کیوں کہ جب دو حرف صحیح ایک جنس کے یا ایک مخرج کے ہوں، اور دونوں متحرک ہوں تو پہلے کو ساکن کرکے دوسرے حرف میں ادغام کرتے ہیں۔

یذب اصل میں یذْبُبُ تھا، پہلی ''با'' کی حرکت نقل کرکے ''ذال'' کو دے دی، اور ''با'' کو ''با'' میں ادغام کردیا، یذُبُّ ہوگیا، کیوں کہ ادغام کے وقت دیکھتے ہیں کہ ہم جنس حرفوں سے پہلا متحرک ہے ''یا'' ساکن، اگر متحرک ہو تو اول حرف کو ساکن کرکے دوسرے میں ادغام کردیتے ہیں، جیسے: ذبّ میں کیا، اور اگر ان دونوں حرفوں سے پہلا ساکن ہو تو حرف اول کی حرکت اس کو دے کر پھر ادغام کرتے ہیں، جیسے: یَذُبُّ میں کیا۔

لم یذب اصل میں لمْ یذْبُبْ تھا، ''با'' کا ضمہ نقل کرکے ''ذال'' کو دیا، دو ساکن جمع ہوئے اس لیے دوسرے حرف کو حرکت دی۔

اب بعض تو فتحہ دیتے ہیں لأنّ الفتحة أخفُّ الحركات.

اور بعض کسرہ لأنّ السّاكن إذا حُرّكَ حُرّكَ بالكسر.

اور بعض پہلے حرف کی موافقت کی وجہ سے ضمہ دیتے ہیں، اور بعض اصل حالت پر رکھتے ہیں۔ پس اس طرح چار صورتیں جائز ہوئیں:

۱۔ لَمْ یَذُبَّ ۲۔ لمْ یذُبِّ ۳۔ لمْ یذُبُّ ۴۔ لمْ یذْبُبْ

ذُبَّ (امر حاضر معروف) اور
لا تذُبَّ (نہی حاضر معروف) کی اصل اُذْبُبْ اور لا تذْبُبْ تھی، مثل لمْ یذُبَّ کے ان میں بھی سب صورتیں جائز ہیں۔

فوائد ضروریہ

فائدہ ۱ مضاعف میں دو حرف جمع ہونے سے جو تغیّر ہوتا ہے اس کی تین صورتیں ہیں:

۱۔ **ادغام کی مثال** جیسے ذبّ کہ اصل میں ذبب تھا، ''با'' کو ''با'' میں ادغام کیا۔

۲۔ **حذف کی مثال** جیسے ظَلْتُمْ کہ اصل میں ظَلِلْتُمْ تھا، دوسرے ''لام'' کو حذف کیا۔

۳۔ **ابدال کی مثال** جیسے اَمْلَیْتُ کہ اصل میں اَمْلَلْتُ تھا، دوسرے ''لام'' کو ''یا'' سے بدلا۔

فائدہ ۲ جس حرف کو ادغام کرتے ہیں اُس کو ''مدغم''، اور جس میں ادغام کرتے ہیں اس کو ''مدغم فیہ'' کہتے ہیں، جیسے ذُبَّ میں پہلی ''با'' مدغم اور دوسری مدغم فیہ ہے۔

فائدہ ۳ اگر مدغم اور مدغم فیہ دونوں قریب المخرج ہوں تو لکھنے میں دونوں قائم رہیں گے اور ادا کرنے میں ایک، جیسے: وَجَدْتُّ، اور پڑھیں گے وجتُّ.

اور اگر دونوں حرف ایک جنس کے ہوں تو ادا کرنے میں دونوں آئیں گے اور لکھنے میں

صرف ایک، جیسے: ذَبَّ۔

[illegible] جس جگہ دو حرف قریب المخرج جمع ہوں، پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہو تو ایک کو دوسرے سے بدل کر ادغام کرتے ہیں، جیسے: اِدَّعٰی کہ اصل میں اِذْتَعٰی تھا، ''تا'' کو ''دال'' سے بدلا اور ''دال'' میں ادغام کر دیا، اِدَّعٰی ہو گیا۔

[illegible] اگر افتعال کا فا کلمہ ''دال، ذال، زا'' ہو تو تائے افتعال ''دال'' سے بدل جاتی ہے، جیسے: اِدَّعَاءٌ، اِذَّخَارٌ، اِزْدِحَامٌ کہ اصل میں اِدْتِعَاءٌ، اِذْتِخَارٌ، اِزْتِحَامٌ تھا۔

[illegible] اگر افتعال کا فا کلمہ حروفِ اطباق (ص، ض، ط، ظ) میں سے ہو تو ''تا'' ''طا'' سے بدل جاتی ہے، جیسے: اِصْطَلَحَ، اِضْطَرَبَ، اِطَّلَعَ، اِظْطَلَمَ کہ اصل میں اِصْتَلَحَ، اِضْتَرَبَ، اِطْتَلَعَ، اِظْتَلَمَ تھا۔

[illegible] جب بابِ تفعّل اور تفاعل کا فا کلمہ من جملہ گیارہ حروف (ت، ث، د، ذ، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ) کے ہو تو جائز ہے کہ تائے تفعّل اور تفاعل کو فا کلمہ سے بدل کر اس میں ادغام کریں، اور ابتدا میں ساکن ہونے کی وجہ سے ''ہمزۂ وصل'' لگائیں، جیسے: اِطَّهَّرَ یَطَّهَّرُ اِطَّهُّرًا کہ اصل میں تَطَهَّرَ یَتَطَهَّرُ تَطَهُّرًا تھا، و اِثَّاقَلَ یَثَّاقَلُ اِثَّاقُلًا کہ اصل میں تَثَاقَلَ یَتَثَاقَلُ تَثَاقُلًا تھے۔

تعلیلاتِ متفرقہ

تعلیل ۱ جس ‘‘الف’’ کے پہلے ضمہ ہوگا اس کو ‘‘واؤ’’ سے بدلیں گے، جیسے: خَادَعَ و خُوْدِعَ اور خَالِدٌ وخُوَیْلِدٌ.

تعلیل ۲ جو ‘‘الف’’ کہ اس سے پہلے مکسور ہوگا وہ ‘‘یا’’ سے بدل جائے گا، جیسے: مِحْرَابٌ محارِیْبُ اور مِفْتَاحٌ مفَاتِیْحُ.

تعلیل ۳ جو ‘‘حرفِ مدہ’’ کہ تیسری جگہ ہو، اور زائدہ ہو، اور فَعَاعِلُ کے ‘‘الف’’ کے بعد واقع ہو وہ ‘‘ہمزہ’’ ہو جائے گا، جیسے: کَرِیْمٌ کرَائِمُ، صَحِیْفَةٌ صَحَائِفُ.

تعلیل ۴ جو ‘‘الف’’ جمع کا دو ‘‘واؤ’’ یا دو ‘‘یا’’ کے درمیان واقع ہو، اُن میں سے ایک کو ‘‘ہمزہ’’ سے بدلتے ہیں، جیسے: اُوَّلُ اُوَائِلُ کہ اصل میں اُوَاوِلُ تھا، اور خَیْرٌ وخیائِرُ کہ اصل میں خَیَایِرُ تھا۔

تعلیل ۵ جو ‘‘واؤ’’ شروع میں ہو، خواہ وہ مکسور ہو ‘‘یا’’ مضموم، اس کو ‘‘ہمزہ’’ سے بدلنا جائز ہے، جیسے: وُجُوْهٌ واُجُوْهٌ، ووُقِّتَتْ واُقِّتَتْ، ووِشَاحٌ واِشَاحٌ.

فائدہ ‘‘واوِ مفتوح’’ کو صرف دو جگہ ‘‘ہمزہ’’ سے بدلا گیا ہے، جیسے: أَحَدٌ کہ اصل میں وَحَدٌ تھا، اور أَنَاةٌ کہ اصل میں وَنَاةٌ تھا۔

تعلیل ۶ اگر شروع میں دو ‘‘واؤ’’ متحرک واقع ہوں تو پہلے ‘‘واؤ’’ کو ‘‘ہمزہ’’ سے بدلنا واجب ہے، جیسے: أَوَاصِلُ کہ اصل میں وَوَاصِلُ (جمع وَاصِل) تھا، اور أَوَاعِدُ کہ اصل میں وَوَاعِدُ تھا۔

تعلیل ۷ جو ‘‘واؤ’’ کہ مفرد میں ساکن ہو، اور جمع میں ‘‘الف’’ اور کسرہ کے درمیان واقع ہو، وہ ‘‘یا’’ سے بدل جائے گا، جیسے: حَوْضٌ وحِیَاضٌ، ورَوْضٌ ورِیَاضٌ، کہ اصل میں حِوَاضٌ ورِوَاضٌ تھا۔

قاعدہ ۱ جس ''ناقص واوی'' کی جمع فُعُوْلٌ کے وزن پر آئے اس میں دونوں ''واو'' کو ''یا'' سے بدل کر ان سے پہلے حرف کو کسرہ دیتے ہیں، جیسے: دُلِيٌّ کہ اصل میں دُلُوْوٌ تھا۔

نقشۂ ابواب معللہ

اس نقشہ سے تمام ابواب کی تعلیل شدہ صورتیں معلوم ہوجاتی ہیں، جیسے ابواب کے اوزان مقرر ہیں ایسے ہی یہ نقشہ تعلیل شدہ وزن بتاتا ہے کہ نصر يَنْصُرُ تعلیل ہوکر اتنی صورتوں میں آتا ہے، اور ضرب يضربُ اتنی صورتوں میں، ایسے ہی تمام ابواب کی بگڑی ہوئی صورتیں معلوم ہوجاتی ہیں۔

اگر بغیر تعلیلات یاد کیے صرف اس نقشہ کے مطابق ہر باب کی پوری پوری گردان یاد کرلی جائے، تو بھی صیغہ نکالنے کی اچھی قوت پیدا ہوجائے گی۔ واللّٰہ الموفق.

باب نصَرَ ينْصُرُ

القول ([illegible])	قال	يقُوْلُ	قائلٌ	قُلْ	لا تقُلْ
	قِيل	يُقالُ	مقُوْلٌ	لتُقلْ	لا تُقلْ
الدعوۃ ([illegible])	دعا	يدْعُوْ	داعٍ	اُدْعُ	لا تدْعُ
	دُعيَ	يُدْعى	مدْعُوٌّ	لتُدْعَ	لا تُدْعَ
الصب ([illegible])	صبَّ	يصُبُّ	صابٌّ	صُبَّ	لا تصُبَّ
	صُبّ	يُصبُّ	مصْبُوْبٌ	لتُصبَّ	لا تُصبّ
الاخذ (پکڑنا، لینا)	أخذ	يأْخُذُ	آخذٌ	خُذْ	لا تأْخُذْ
	أُخِذَ	يُؤْخذُ	مأْخُوْذٌ	لتُؤْخذْ	لا تُؤْخذْ

باب ضرب يضْرِبُ

الْبَيْعُ (بیچنا)	بَاعَ	يَبِيْعُ	بائِعٌ	بِعْ	لا تَبِعْ
	بِيْعَ	يُبَاعُ	مَبِيْعٌ	لِتُبَعْ	لَا تُبَعْ
الرَّمْيُ (پھینکنا)	رَمٰى	يَرْمِيْ	رَامٍ	اِرْمِ	لا تَرْمِ
	رُمِيَ	يُرْمٰى	مَرْمِيٌّ	لِتُرْمَ	لَا تُرْمَ
اَلْمَجِيْءُ (آنا)	جَاءَ	يَجِيْءُ	جَاءٍ	جِئْ	لَا تَجِئْ
	جِيْءَ	يُجَاءُ	مَجِيْءٌ	لِتُجَأْ	لَا تُجَأْ
الاتْيانُ (آنا)	أَتٰى	يَأْتِيْ	آتٍ	ايْتِ	لا تَأْتِ
الْوَعْدُ (وعدہ کرنا)	وَعَدَ	يَعِدُ	وَاعِدٌ	عِدْ	لَا تَعِدْ
	وُعِدَ	يُوْعَدُ	مَوْعُوْدٌ	لِتُوْعَدْ	لَا تُوْعَدْ
الْوِقَايَةُ (بچانا)	وَقٰى	يَقِيْ	وَاقٍ	قِ	لَا تَقِ
	وُقِيَ	يُوْقٰى	مَوْقِيٌّ	لِتُوْقَ	لَا تُوْقَ
الْفِرَارُ (بھاگنا)	فَرَّ	يَفِرُّ	فَارٌّ	فِرَّ	لَا تَفِرَّ
الطَّيُّ (لپیٹنا)	طَوٰى	يَطْوِيْ	طَاوٍ	اِطْوِ	لَا تَطْوِ

باب سمع يسْمَعُ

الْخَوْفُ (ڈرنا)	خَافَ	يَخَافُ	خَائِفٌ	خَفْ	لَا تَخَفْ
الْخَشْيَةُ (ڈرنا)	خَشِيَ	يَخْشٰى	خَاشٍ	اِخْشَ	لَا تَخْشَ
الطَّيُّ (بھوکا ہونا)	طَوِيَ	يَطْوٰى	طَاوٍ	اِطْوَ	لَا تَطْوَ

المس ([illegible])	مَسَّ	يَمَسُّ	مَاسٌّ	مَسَّ	لَا تَمَسَّ

باب فتح يفتح

الرؤية ([illegible])	رَأى	يَرٰى	راءٍ	رَ	لَا تَرَ
	رُئِيَ	يُرٰى	مَرْئِيٌّ	لِتُرَ	لَا تُرَ
الرعاية ([illegible])	رَعٰى	يرْعٰى	رَاعٍ	اِرْعَ	لَا تَرْعَ
	رُعِيَ	يُرْعٰى	مَرْعِيٌّ	لِتُرْعَ	لَا تُرْعَ
الوضع ([illegible])	وضَع	يضَعُ	واضِعٌ	ضَعْ	لَا تَضَعْ
	وُضِع	يُوْضَعُ	موْضُوْعٌ	لِتُوْضَعْ	لَا تُوْضَعْ

باب كرم يكرم

الوسم [illegible]	وَسُمَ	يوْسُمُ	وسِيْمٌ	سُمْ	لَا تَسُمْ
الرخاوة [illegible]	رَخُوَ	يرْخُوْ	رَخِيٌّ	اُرْخُ	لَا تَرْخُ
اليمن [illegible]	يَمُنَ	يَيْمُنُ	يَمِيْنٌ	اُوْمُنْ	لَا تَيْمُنْ

باب حسب يحسب

الولي ([illegible])	وَلِيَ	يَلِيْ	وَالٍ	لِ	لَا تَلِ
	وُلِيَ	يُوْلٰى	مَوْلِيٌّ	لِتُوْلَ	لَا تُوْلَ
الورم [illegible]	وَرِمَ	يَرِمُ	وارِمٌ	رِمْ	لَا تَرِمْ

باب افتعال

الاجتباء [illegible]	اجْتَبٰى	يجْتَبِيْ	مُجْتَبٍ	اجْتَبِ	لا تجْتَبِ
	أُجْتُبِيَ	يُجْتَبٰى	مُجْتَبًى	لتُجْتَبَ	لا تُجْتَبَ
الاختيار [illegible]	اخْتَار	يخْتَارُ	مُخْتَارٌ	اخْتَرْ	لا تخْتَرْ
	أُخْتِيْر	يُخْتَارُ	مُخْتَارٌ	لتُخْتَرْ	لا تُخْتَرْ
الاتقاد [illegible]	اتَّقد	يَتَّقِدُ	مُتَّقِدٌ	اتَّقِدْ	لا تتَّقِدْ
الاهتداء [illegible]	اهدٰى	يهدِّيْ	مُهِدٍ	اهدِ	لا تهدِ

باب استفعال

الاستعلاء [illegible]	اسْتَعْلٰى	يسْتَعْلِيْ	مُسْتَعْلٍ	اسْتَعْلِ	لا تسْتَعْلِ
	أُسْتُعْلِيَ	يُسْتَعْلٰى	مُسْتَعْلٍ	لتُسْتَعْلَ	لا تُسْتَعْلَ
[illegible]	اسْتَعان	يسْتَعِيْنُ	مُسْتَعِيْنٌ	اسْتَعِنْ	لا تسْتَعِنْ
	أُسْتُعِيْنَ	يُسْتَعَانُ	مُسْتَعَانٌ	لتُسْتَعَنْ	لا تُسْتَعَنْ
الاسْتِمْدادُ (مدد چاہنا)	اِسْتَمَدَّ	يسْتَمِدُّ	مُسْتَمِدٌّ	اسْتَمِدَّ	لا تسْتَمِدَّ
	أُسْتُمِدَّ	يُسْتَمَدُّ	مُسْتَمَدٌّ	لتُسْتَمَدَّ	لا تُسْتَمَدَّ

باب انفعال

الانقياد [illegible]	انْقَاد	يَنْقَادُ	مُنْقَادٌ	انْقَدْ	لا تنْقَدْ
الانضمام [illegible]	انْضَمَّ	يَنْضَمُّ	مُنْضَمٌّ	انْضَمَّ	لا تنْضَمَّ
[illegible]	انْزوٰى	يَنْزَوِيْ	مُنْزَوٍ	انْزَوِ	لا تنْزَوِ

باب افعال

الاعانة [illegible]	أعان	يُعِيْنُ	مُعِيْنٌ	أَعِنْ	لا تُعِنْ
	أُعِيْنَ	يُعَانُ	مُعَانٌ	لِتُعَنْ	لا تُعَنْ
الالقاء [illegible]	أَلْقى	يُلْقِيْ	مُلْقٍ	أَلْقِ	لا تُلْقِ
	أُلْقِيَ	يُلْقى	مُلْقى	لِتُلْقَ	لا تُلْقَ
الايفاء [illegible]	أَوْفى	يُوْفِيْ	مُوْفٍ	أَوْفِ	لا تُوْفِ
	أُوْفِيَ	يُوْفى	مُوْفًى	لِتُوْفَ	لَا تُوْفَ
الاراءة [illegible]	أرى	يُرِيْ	مُرٍ	أَرِ	لا تُرِ
	أُرِيَ	يُرٰى	مُرًى	لِتُرَ	لا تُرَ
الايمان [illegible]	آمن	يُؤْمِنُ	مُؤْمِنٌ	آمِنْ	لا تُؤْمِنْ
	أُوْمِنَ	يُؤْمَنُ	مُؤْمَنٌ	لِتُؤْمَنْ	لا تُؤْمَنْ
الايتاء [illegible]	آتى	يُؤْتِيْ	مُؤْتٍ	ات	لا تُؤْتِ
	أُوْتِيَ	يُؤْتى	مُؤْتًى	لِتُؤْتَ	لا تُؤْتَ
الاحباب [illegible]	أَحَبَّ	يُحِبُّ	مُحِبٌّ	أَحِبَّ	لَا تُحِبَّ
	أُحِبَّ	يُحَبُّ	مُحَبٌّ	لِتُحَبَّ	لا تُحَبَّ

باب تفعيل

التسمية [illegible]	سَمّٰى	يُسَمِّيْ	مُسَمٍّ	سَمِّ	لا تُسَمِّ
	سُمِّيَ	يُسَمّٰى	مُسَمًّى	لِتُسَمَّ	لا تُسَمَّ

باب تَفَعُّل

التوفّي (پورا لینا)	توفَّی	يَتوفَّى	مُتوفٍّ	توفَّ	لا تَتوفَّ
	تُوُفِّي	يُتوفَّى	مُتوفًّى	لِتُتوفَّ	لا تُتوفَّ

باب تفاعُل

التَّساويْ (برابر ہونا)	تساوٰی	يتساوى	مُتساوٍ	تساوِ	لا تتساوِ
	تُسُووِي	يُتساوى	مُتساوًى	لِتُتساوَ	لا تُتساوَ
التَّحابُّ (باہم محبت رکھنا)	تَحابَّ	يتحابُّ	مُتحابٌّ	تحابَّ	لا تَتحابَّ

باب مُفاعلة

اَلْمُلاقاةُ (آپس میں ملنا)	لاقى	يُلاقِيْ	مُلاقٍ	لاقِ	لا تُلاقِ
	لُوْقِي	يُلَاقى	مُلاقًى	لِتُلاقَ	لا تُلاقَ
اَلْمُحَابَّةُ (آپس میں محبت رکھنا)	حابَّ	يُحابُّ	مُحابٌّ	حابَّ	لا تُحابَّ
	حُوْبَّ	يُحَابَّ	مُحابٌّ	لِتُحابَّ	لَا تُحابَّ

٭ علم الصرف کا حصہ سوم تمام ہوا ٭

علم الصرف

حصہ دوم

اس میں دو باب ہیں

باب اوّل

اوزان اسم کے بیان میں

اسم کی تین قسمیں ہیں: ۱۔ جامد ۲۔ مصدر ۳۔ مشتق

اسم جامد: وہ اسم ہے جس سے کوئی صیغہ نہ نکلے اور نہ وہ خود کسی سے نکلے، اس کی تین قسمیں ہیں: ۱۔ ثلاثی، ۲۔ رباعی، ۳۔ خماسی۔

پھر ان تینوں میں سے ہر ایک کی دو دو قسمیں ہیں: ۱۔ مجرد، ۲۔ مزید فیہ۔

اس طرح کل چھ قسمیں ہوئیں:

۱۔ ثلاثی مجرد ۲۔ ثلاثی مزید فیہ
۳۔ رباعی مجرد ۴۔ رباعی مزید فیہ
۵۔ خماسی مجرد ۶۔ خماسی مزید فیہ۔

ثلاثی مجرد: وہ اسم ہے جس میں تین حرف اصلی ہوں کوئی حرف زائد نہ ہو، اور اس کے دس وزن آتے ہیں:

۱۔ فَلْسٌ (پیسہ) ۲۔ فَرَسٌ (گھوڑا) ۳۔ کَتِفٌ (کندھا)
۴۔ عَضُدٌ (بازو) ۵۔ حِبْرٌ (دانشمند) ۶۔ عِنَبٌ (انگور)

۷۔ اِبِلٌ (اونٹ) ۸۔ قُفْلٌ (تالا) ۹۔ صُرَدٌ (چڑیا)
۱۰۔ عُنُقٌ (گردن)

۲۔ ثلاثی مزید فیہ وہ ہے جس میں تین حرف سے زائد ہوں، اس کے اوزان بے شمار ہیں، جیسے: بَطِّیْخٌ، جَاسُوْسٌ، وغیر ذلك ما لا تعدُّ ولا تحصی

۳۔ رباعی مجرد وہ ہے جس میں چار حرف اصلی ہوں، کوئی زائد حرف نہ ہو، اور اس میں "لام" ایک بار مل کر آتا ہے، جیسے: فعلل، اور اس کے وزن پانچ ہیں:

۱۔ جعْفرٌ ۲۔ درْهمٌ ۳۔ زِبْرِجٌ (زینت)
۴۔ بُرْثُنٌ (پنجۂ شیر) ۵۔ قمطْرٌ (صندوق)

۴۔ رباعی مزید فیہ وہ ہے جس میں چار حرف سے زائد ہوں، اور اس کے وزن بہت کم ہیں، جیسے: منْجنُوْقٌ بروزن مفْعلُوْلٌ، عنْكبُوْتٌ بروزن فعْللُوْتٌ.

۵۔ خماسی مجرد وہ ہے جس میں پانچ حرف اصلی ہوں کوئی حرف زائد نہ ہو، اس کے چار وزن ہیں:

۱۔ سفرْجلٌ (بہی) ۲۔ قذعملٌ (شترِ قوی)
۳۔ جَحْمَرِشٌ (پیرزن) ۴۔ قرْطعْبٌ (چیز قلیل)۔

۶۔ خماسی مزید فیہ وہ ہے جس میں پانچ حرف سے زائد ہوں، اور اسکے پانچ وزن ہیں:
۱۔ عضْرَفُوْطٌ (چپاسہ) ۲۔ قبعْثری (شترِ قوی)
۳۔ قرْطَبُوْسٌ (بڑی مصیبت) ۴۔ خزعْبیْلٌ (چیزے باطل)
۵۔ خَنْدَرِیْسٌ (شراب کہنہ)۔

فائدہ: واضح ہو کہ کسی اسم میں زائد حروف چار سے زائد نہ ہوں گے، اور نہ کوئی اسم سات حروف سے زائد ہوگا۔

پس ثلاثی مزید فیہ میں چار تک حروف زائد ہوں گے، جیسے: حِمَارٌ (ایک زائد)، مِقْوَالٌ (دو زائد)، مُسْتَنْصِرٌ (تین زائد)، اِسْتِنْصَارٌ (چار زائد)۔

اور رباعی مزید فیہ میں تین تک حروف زائد ہوں گے، جیسے: قَمَنْفَجِرٌ (ایک زائد)، مُتَدَحْرِجٌ (دو زائد)، عَبُوْثَرَان (تین زائد)۔

اور خماسی مزید فیہ میں دو تک حرف زائد ہوں گے، جیسے: عَضْرَفُوْطٌ (ایک زائد)، اِصْطِفْلِيْنٌ (دو زائد)۔

اسمِ مصدر: اسم مصدر وہ ہے جس سے فعل و اسمِ مشتق نکلتے ہوں، اور اُس کے فارسی ترجمہ کے آخر میں "دن" یا "تن" اور اُردو ترجمہ کے آخر میں لفظ "نا" ہو، جیسے: اَلْأَكْلُ: خوردن (کھانا)، اَلْغَسْلُ: شُستن (دھونا)۔

ثلاثی مجرد کے مصدروں کے وزن پچاس کے قریب ہیں، جو ذیل کے نقشہ میں درج ہیں:

نمبر	وزن مصدر ثلاثی مجرد	مثال	معنی	باب
	فَعْلٌ	قَتْلٌ	مار ڈالنا	نَصَرَ
۲	فِعْلٌ	فِسْقٌ	نافرمانی کرنا	نَصَرَ
۳	فُعْلٌ	شُكْرٌ	شکر کرنا	نَصَرَ
۴	فَعْلَةٌ	رَحْمَةٌ	مہربانی کرنا	سَمِعَ
۵	فُعْلَةٌ	كُدْرَةٌ	غبار آلود ہونا	سَمِعَ

نمبر	وزن مصدر ثلاثی مجرد	مثال	معنی	باب
۶	فُعْلَةٌ	نُشْدَةٌ	گم شدہ کو تلاش کرنا	نَصَرَ
۷	فَعَلٌ	طَلَبٌ	ڈھونڈنا	نَصَرَ
۸	فَعِلٌ	خَنِقٌ	پھانسی دینا	ضَرَبَ
۹	فَعَلَةٌ	غَلَبَةٌ	غالب آنا	ضَرَبَ
۱۰	فَعِلَةٌ	سَرِقَةٌ	چُرانا	ضَرَبَ
۱۱	فِعَلٌ	صِغَرٌ	چھوٹا ہونا	كَرُمَ
۱۲	فَعَلَانٌ	نَزَوَانٌ	نر کا مادہ سے جفتی کرنا	نَصَرَ
۱۳	فَعْلُوْلَةٌ	قَيْلُوْلَةٌ	دوپہر کو سونا	ضَرَبَ
۱۴	مَفْعُوْلَةٌ	مَكْذُوْبَةٌ	جھوٹ بولنا	ضَرَبَ
۱۵	فَعُوْلٌ	قَبُوْلٌ	قبول کرنا	سَمِعَ
۱۶	فَعُّوْلَةٌ	جَبُّوْرَةٌ	غرور کرنا	نَصَرَ
۱۷	فَعْلَاءُ	رَغْبَاءُ	خواہش کرنا	سَمِعَ
۱۸	فَعْلُوَةٌ	رَغْبُوَةٌ	بہت خواہش کرنا	سَمِعَ
۱۹	تِفِعَّالٌ	تِقِطَّاعٌ	بہت کاٹنا	فَتَحَ
۲۰	فُعُلّٰى	غُلُبّٰى	بہت غلبہ پانا	ضَرَبَ
۲۱	فَعَالَةٌ	زَهَادَةٌ	پرہیزگار ہونا	سَمِعَ
۲۲	فِعَالَةٌ	دِرَايَةٌ	جاننا معلوم کرنا	ضَرَبَ
۲۳	فُعَلٌ	هُدًى اصل هُدَيٌ	راستہ دکھانا	ضَرَبَ

سلسلہ	اوزان مصدر ثلاثی مجرد	مثال	معنی	باب
۲۴	فعالٌ	ذَهَابٌ	جانا	فتح
۲۵	فعالٌ	قِیَامٌ	کھڑا ہوجانا	نصر
۲۶	فعالٌ	سُؤَالٌ	پوچھنا، مانگنا	فتح
۲۷	فعلانٌ	لَیَّانٌ	ادائے قرض میں ٹال مٹول کرنا	ضرب
۲۸	فعلان	حرمانٌ	بے نصیب ہونا	ضرب
۲۹	مفعل	میسرٌ	جوا کھیلنا	ضرب
۳۰	مفعلة	مسعاةٌ اصل مسعیةٌ	کوشش کرنا	فتح
۳۱	مفعلة	محمدةٌ	تعریف کرنا	سمع
۳۲	فعلی	دعوی	بلانا	نصر
۳۳	فعالة	بُغایةٌ	ڈھونڈنا	ضرب
۳۴	فعیل	ومیضٌ	بجلی چمکنا	ضرب
۳۵	فعیله	قطیعةٌ	خویشی قطع کرنا	فتح
۳۶	فُعُولٌ	دُخُولٌ	داخل ہونا	نصر
۳۷	فعولة	صُهُوبَةٌ	سرخ وسفید ہونا	سمع
۳۸	مفعلٌ	مَدْخَلٌ	داخل ہونا	نصر
۳۹	فعالیة	کراهیةٌ	ناپسند کرنا	سمع

نمبر	وزن مصدر ثلاثی مجرد	مثال	معنی	باب
۴۰	مفعُوْل	مَکْذُوْبٌ	جھوٹ بولنا	ضَرَبَ
۴۱	فَاعلَةٌ	کَاذِبَةٌ	جھوٹ بولنا	ضَرَبَ
۴۲	مَفعُلَة	مَمْلُکَةٌ	مالک ہونا	ضَرَبَ
۴۳	فُعلی	بُشْرٰی	خوشخبری دینا	نَصَرَ
۴۴	فِعْلٰی	ذِکْرٰی	یاد کرنا	نَصَرَ
۴۵	تفعالٌ	تَجْوَالٌ	بہت گھومنا	نَصَرَ
۴۶	فُعلان	غُفْرَانٌ	بخشنا	ضَرَبَ
۴۷	فَعلوة	جَبْرُوَةٌ	غرور کرنا	نَصَرَ
۴۸	فَیْعُوْلَةٌ	کَیْنُوْنَةٌ	ہونا	نَصَرَ
۴۹	فَعلُوتی	رَغَبُوْتٰی	بہت خواہش کرنا	سَمِعَ
۵۰	فِعّیلی	دِلِّیْلٰی	بہت رہبری کرنا	نَصَرَ

فائدہ ۱: جو مصادر کسی حرفت، صنعت یا پیشہ کے معنی میں ہیں وہ اکثر فَعالَةٌ یا فِعالَةٌ کے وزن پر آتے ہیں، جیسے: دِبَاغَةٌ، حِجَامةٌ، حِیَاکَةٌ، خِیَاطةٌ، کِتَابةٌ۔

فائدہ ۲: ثلاثی مجرد کا مصدرِ میمی ہر باب سے مَفْعَلٌ یا مَفْعِلٌ کے وزن پر آتا ہے، جیسے: مَقْدَمٌ (آگے بڑھنا)، مَضْرِبٌ (مارنا) اور اس کے آخر میں ”ۃ“ بھی آجاتی ہے، جیسے: مَحْمِدَةٌ (حمد کرنا)، مَسْأَلَةٌ (سوال کرنا) اور فَعْلَةٌ بمعنی مرّة اور فِعْلَةٌ بمعنی نوعیت کے بھی ہر باب سے آتا ہے، جیسے: ضَرْبَةٌ (ایک بار کی مار) اور ضِرْبَةٌ (ایک قسم کی مار)۔

فائدہ ۳ ثلاثی مزید فیہ رباعی مزید فیہ کے مصدروں کے اوزان مقرر ہیں، جیسے: افْتِعالٌ، اسْتِفْعالٌ، فَعْلَلَةٌ، تفَعْلُلٌ وغیرہ۔
بابِ تفْعِیل کا مصدر کبھی تفْعِلَةٌ کے وزن پر آتا ہے، جیسے: تجْرِبَةٌ، اور کبھی فِعَّالٌ، فِعَالٌ کے وزن پر بھی آتا ہے، جیسے: کَذَّبَ یُکَذِّبُ کِذَّابًا و کِذَابًا، اور فَعَالٌ، جیسے: سَلَّمَ یُسَلِّمُ تَسْلِیْمًا و سَلَامًا، اور تفْعالٌ، جیسے: کَرَّرَ یُکَرِّرُ تکْرارًا، اور تِفْعالٌ، جیسے: بیَّنَ یُبَیِّنُ تِبْیانًا، اور باب فَعْلَلَةٌ کا مصدر کبھی کبھی فِعْلالٌ کے وزن پر بھی آتا ہے، جیسے: زَلْزَلَ یُزَلْزِلُ زِلْزالًا.

اسم مشتق وہ اسم ہے جو مصدر سے نکلے، اس طرح پر کہ مصدر کے معنی اور مادہ اس میں باقی رہے، صرف اس کی ایک نئی صورت پیدا ہو جائے، جیسے: چاندی سے برتن یا زیور بناتے ہیں کہ اس میں چاندی کی حیثیت اور مادہ باقی رہتا ہے، صرف ایک نئی صورت پیدا ہو جاتی ہے۔
اسم مشتق کی چھ قسمیں ہیں: ۱۔ اسم فاعل ۲۔ اسم مفعول ۳۔ اسم تفضیل ۴۔ اسم آلہ ۵۔ اسم ظرف ۶۔ صفت مشبہ۔

۱۔ اسم فاعل وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات پر دلالت کرتا ہے جس میں مأخذ قائم ہے، ثلاثی مجرد سے اس کا وزن مذکر کے لیے فاعلٌ، فاعلان، فاعلُوْن اور مؤنث کے لیے فاعلةٌ، فاعلتان، فاعلاتٌ ہیں، اور مبالغہ کے اوزان یہ ہیں:

۱۔ **فَعِلٌ** حذِرٌ (بہت پرہیز کرنے والا)
۲۔ **فَعُولٌ** ضَرُوْبٌ (بہت مارنے والا)
۳۔ **فُعَّالٌ** قُطَّاعٌ (بہت کاٹنے والا)
۴۔ **فَعِیلٌ** عَلِیْمٌ (بہت جاننے والا)
۵۔ **فَعَّالٌ** أَکَّالٌ (بہت کھانے والا)
۶۔ **مِفْعَلٌ** مِجْزَمٌ (بہت کاٹنے والا)

۷۔ **مِفْعَالٌ** مِجْزَامٌ (بہت کاٹنے والا)

۸۔ **فِعِّيْلٌ** شِرِّيْرٌ (بہت شرارت کرنے والا)

۹۔ **فُعَّلٌ** قُلَّبٌ (بہت پھرنے والا)

۱۰۔ **مِفْعِيْلٌ** مِنْطِيْقٌ (بہت بولنے والا)

۱۱۔ **فُعَلَةٌ** ضُحَكَةٌ (بہت ہنسنے والا)

کبھی زیادتی مبالغہ کے لیے ''ۃ'' زیادہ کرتے ہیں، جیسے: عَلَّامَةٌ، فَرُوْقَةٌ، مِجْزَامَةٌ.

۲۔ **اسم مفعول** وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات پر دلالت کرے جس پر مأخذ واقع ہو، ثلاثی مجرد سے اس کا وزن مذکر کے لیے مَفْعُوْلٌ، مَفْعُوْلَانِ، مَفْعُوْلُوْنَ اور مؤنث کے لیے مَفْعُوْلَةٌ، مَفْعُوْلَتَانِ، مَفْعُوْلَاتٌ ہیں۔ ان کے علاوہ مندرجہ ذیل اوزان بھی آتے ہیں:

فَعُوْلٌ جیسے: رَسُوْلٌ بمعنی مُرْسَوْلٌ.

فَعِيْلٌ جیسے: جَرِيْحٌ بمعنی مَجْرُوْحٌ.

فُعْلَةٌ جیسے: ضُحْكَةٌ بمعنی مَضْحُوْكٌ.

اور یہ وزن شاذ ہیں:

فَعَلٌ جیسے: قَبَضٌ بمعنی مَقْبُوْضٌ.

فِعْلٌ جیسے: ذِبْحٌ بمعنی مَذْبُوْحٌ.

فَاعِلٌ جیسے: کَاتِمٌ بمعنی مَکْتُوْمٌ.

۳۔ **اسم تفضیل** یہ وہ اسم مشتق ہے جو بہ نسبت ایک کے دوسرے میں مأخذ کی زیادتی بتائے، جیسے: زَيْدٌ أَفْضَلُ مِنْ عَمْرٍو یعنی زید عمرو سے فضل میں زیادہ ہے۔ اس کے اوزان مذکر کے لیے أَفْعَلُ، أَفْعَلَانِ، أَفْعَلُوْنَ، أَفَاعِلُ اور مؤنث کے لیے فُعْلٰى، فُعْلَيَانِ، فُعْلَيَاتٌ، فُعَلٌ ہیں۔

فائدہ: اسم تفضیل غیر ثلاثی مجرد سے نہیں آتا، مگر جب ایسی ضرورت ہو تو لفظ أَكْثَرُ وغیرہ کو اس باب کے مصدر سے پہلے لاتے ہیں، جیسے: زَيْدٌ أَكْثَرُ اجْتِهَادًا مَنْ عَمْرٍو، وأَقَلُّ اكْتِسَابًا مَنْ بَكْرٍ، وأَشَدُّ سَوادًا مَنْ خَالِدٍ.

فائدہ۲: أَسْوَدُ، أَعْوَرُ اسم تفضیل نہیں بلکہ صفتِ مشبہ ہیں، جیسا کہ آئندہ معلوم ہوگا۔

۴۔ اسم آلہ: یہ وہ اسم مشتق ہے جو فاعل سے فعل صادر ہونے کا ذریعہ اور واسطہ ہو، یہ اسم سوائے ثلاثی مجرد کے اور کسی باب سے نہیں آتا، اس کے وزن یہ ہیں:

مِفْعَلٌ	مِفْعلانٌ	مِفْعلَةٌ	مِفْعلتانِ
مَفاعِلُ	مَفْعالٌ	مِفْعالان	مَفاعِيلُ

اور فِعالٌ کم آتا ہے، جیسے: نِطاقٌ (آلۂ کمر بستن یعنی پٹکا) اور خِياطٌ (آلۂ دوختن یعنی سوئی)، اور مُدُقٌّ (آلۂ کوفتن) اور مُنْخالٌ (آلۂ بیختن) دونوں شاذ ہیں۔

۵۔ اسم ظرف: وہ اسم مشتق ہے جو فعل صادر ہونے کی جگہ یا وقت بتائے، جیسے: مَضْرِبٌ (مارنے کی جگہ یا وقت)۔

ثلاثی مجرد سے اس کا وزن یہ ہے: مَفْعَلٌ، مَفْعِلان، مَفاعِلُ اور چند صیغے اسم ظرف کے باب نصر يَنْصُرُ سے خلاف قیاس آتے ہیں، جیسے: مَسْجِدٌ، مَنْبِتٌ، مَغْرِبٌ، مَشْرِقٌ.

غیر ثلاثی مجرد کے اسم ظرف ان کے اسم مفعول کے وزن پر آتے ہیں، جیسے: مُعَسْكَرٌ (جائے سکونت لشکر)۔

۶۔ صفت مشبہ: وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات پر دلالت کرتا ہے جس میں کوئی صفت ثابت قائم ہو۔

اَوزانِ صفتِ مُشبَّہ

[illegible]	[illegible]	مثال	معنی	باب	[illegible]	[illegible]	مثال	معنی	باب
۱	فعل	صَعْبٌ	سخت	کَرُمَ	۱۵	فاعل	کابرٌ	بزرگ	کَرُمَ
۲	فعل	صِفْرٌ	خالی	سمع	۱۶	فیعل	سَیِّدٌ[3]	سردار	نصر
۳	فعل	صُلْبٌ	سخت	کَرُمَ	۱۷	فعال	جبانٌ	بزدل	کَرُمَ
۴	فعل	حَسَنٌ	نیک	کَرُمَ	۱۸	فعال	هجانٌ	شتر سفید	کَرُمَ
۵	فعل	خَشِنٌ	سخت	کَرُمَ	۱۹	فعال	شُجاعٌ	بہادر	کَرُمَ
۶	فعل	نَدُسٌ	عقل مند	سَمِعَ	۲۰	فعال	وُضَّاعٌ	بے وقت	کَرُمَ
۷	فعل	زِنِمٌ	پراگندہ	ضرب	۲۱	فعال	کُبَّارٌ	بزرگ	کَرُمَ
۸	فعل	بِلِزٌ	فربہ	ضَرَبَ	۲۲	فعیل	کریمٌ	بزرگ	کَرُمَ
۹	فعل	خُطُمٌ	نامہربان	ضَرَبَ	۲۳	فعول	غَیُوْرٌ	غیرت مند	نَصَرَ ضَرَبَ
۱۰	فعل	جُنُبٌ	ناپاک	کَرُمَ	۲۴	فعلی	عُطْشٰی	زن تشنہ	سَمِعَ
۱۱	افعل	أَحْمَرُ[1]	سرخ رنگ	کَرُمَ	۲۵	فعلی	حُبْلٰی	زن حاملہ	سَمِعَ
۱۲	فعلی	حَیَدٰی	[2]	ضَرَبَ	۲۶	فعلان	حَیَوانٌ	جانور	سَمِعَ
۱۳	فعلان	عَطْشانٌ	مرد تشنہ	سمع	۲۷	فعلاء	حَمْراءُ	زن سرخ	سَمِعَ
۱۴	فعلان	عُرْیانٌ	برہنہ	سَمِعَ	۲۸	فعلاء	عُشَراءُ	[4]	کَرُمَ

---

[1] أحمرُ أبیضُ کو اسم تفضیل کہنا غلط ہے، کیوں کہ یہ عیب اور رنگ کے صیغے ہیں۔

[2] خر جندہ واز سایہ خود بسب نشاط۔ (فیض عثمانی ص ۴۳)

[3] سیّدٌ کی اصل سیوِدٌ ہے، جیسے جیّدٌ کی اصل جیوِدٌ ہے۔

[4] دس ماہ کی حاملہ اونٹنی۔

دوسرا باب

خاصیاتِ ابواب میں

اصطلاحِ صرف میں خاصیت باب سے وہ زائد معنی مراد ہیں جو لغوی معنی کے علاوہ ہوں۔ ثلاثی مجرد کے چھے باب ہیں، ان میں سے تین اوّل اُمّ الابواب یعنی اصل ابواب کہلاتے ہیں، اس لیے کہ ان تینوں میں حرکت عین ماضی مخالف حرکت عین مضارع ہے، نیز ان کا استعمال بہت زیادہ ہے، اب ہر ایک باب کی خاصیت بیان ہوتی ہے:

خاصیت نصر

اس باب کا مشہور خاصہ مغالبہ ہے، یعنی دو شخصوں میں ایک کا غلبہ ظاہر کرنے کے لیے باب نصر کو مفاعلہ کے بعد لائیں، جیسے: خاصمنِي زَيْدٌ فخَصَمْتُهٗ (زید نے مجھ سے جھگڑا کیا میں جھگڑے میں اُس پر غالب آیا)، اور يُخاصِمُنِي زَيْدٌ فأَخْصُمُهٗ (میں اور زید باہم جھگڑتے ہیں میں جھگڑے میں اس پر غالب آتا ہوں)۔

خاصیت ضرب

اس باب کا خاصہ مغالبہ ہے، مگر جب کہ مثال، اجوف یائی اور ناقص یائی ہو، اور بعد مفاعلہ کے ذکر کریں، جیسے: بَايَعَنِيْ زَيْدٌ فَبِعْتُهٗ (زید نے مجھ سے خرید وفروخت کی، میں اس سے خرید وفروخت میں بڑھ گیا)۔

فائدہ یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ مغالبہ کی صورت میں جب کوئی فعل لایا جائے گا، اگر وہ فعل صحیح یا اجوفِ واوی یا ناقص واوی ہو تو اس کو بابِ نصر سے لائیں گے اگرچہ وہ دوسرے باب سے ہو، جیسے: يُضارِبُنِيْ زَيْدًا فَأَضْرُبُهٗ (مجھ میں اور زید میں مار پٹائی

ہوتی ہے، مگر میں مار پٹائی میں غالب آتا ہوں)۔

خاصیت سمع

یہ باب زیادہ تر لازم آتا ہے اور متعدی کم۔ بیماری، رنج وخوشی، رنگ، عیب، صورت جسمانی کے الفاظ زیادہ تر اسی باب سے آتے ہیں دوسروں سے کم، جیسے: سقِمَ (بیمار ہوا)، حزن (رنجیدہ ہوا)، فرح (خوش ہوا)، کدر (گدلا ہوا)، عورَ (کانا ہوا)، بَلِجَ (کشادہ ابرو ہوا)۔

خاصیت فتح

اس باب کی خاصیت لفظی ہے، یعنی اس کے ”عین“ یا ”لام“ کلمہ کی جگہ حرفِ حلقی ہوتا ہے، جیسے: منَعَ (اس نے روکا)، سَلَخَ (اس نے کھال کھینچی)، جحَدَ (اس نے انکار کیا)، نَهضَ (وہ اٹھا)، ذَهبَ (وہ گیا)، مگر رَكَن يَرْكَنُ اور أَبى يَأْبى شاذ ہیں۔

خاصیت کرم

یہ باب ہمیشہ لازم آتا ہے اور اسکے معنی میں خلقی وفطری صفات حقیقتاً پائی جاتی ہیں، جیسے: حسُن (خوب صورت ہوا)، صغر (چھوٹا ہوا)، کبُر (بڑا ہوا)، یا عارضی مثل ذاتی کے مستحکم ہوگئی ہوں، جیسے: فقه (سمجھدار ہوا)، یا خلقی کے مشابہ، جیسے: جنُب، طهُر.

خاصیت حسب

اس باب کے چند گنتی کے الفاظ ہیں، جیسے: نَعِمَ (خوش عیش ونازک ہوا)، وبق (ہلاک ہوا)، وَمِقَ (دوستی کی)، وفِقَ (موافقت کی)، وثِق (بھروسہ کیا)، ورِث (وارث ہوا)، وَرِعَ (پرہیزگار ہوا)، وَرِم (سوجا)، وَرِيَ (چقماق سے آگ نکالی)، وَلِيَ (قریب ہوا)، بَلِيَ (بوسیدہ ہوا)، وَغِر (کینہ رکھنا)، وَحِرَ (عداوت رکھنا)، وَهِلَ

(کسی چیز کا خیال آیا)، وَعِم (کسی کے لیے دعائے نعمت کی)، وَطِئَ (پاؤں سے روندا)، یَئِسَ (ناامید ہوا)، یَبِسَ (خشک ہوا)۔

خاصیت افعال

اس باب کی پندرہ خاصیتیں ہیں:

ا۔ تعدیہ یعنی جو مجرد میں لازم ہے، وہ افعال میں متعدی ہو جاتا ہے، اور اگر وہاں متعدی بیک مفعول ہے تو یہاں متعدی بہ دو، حَفَرْتُ نَهْرًا (میں نے نہر کھودی) اور أَحْفَرْتُ زَيْدًا نَهْرًا (میں نے زید سے نہر کھدوائی) اور عَلِمْتُ زَيْدًا فَاضِلًا (میں نے زید کو فاضل جانا) اور أَعْلَمْتُ زَيْدًا عَمْرًوا فَاضِلًا (میں نے زید کو جتلایا کہ عمرو فاضل ہے)۔

۲۔ تصییر: یعنی کسی چیز کو صاحبِ مأخذ بنا دینا، جیسے: أَشْرَكْتُ النَّعْلَ (میں نے جوتی شراک دار بنادی)، شِراك مأخذ ہے بمعنی تسمہ، أَلْحَمَ زَيْدٌ (زید صاحب لحم ہوا)، أَطْفَلَتْ هِنْدٌ (ہندہ طفل والی ہوئی)۔

۳۔ الزام یعنی متعدی سے لازم کرنا، جیسے: أَحْمَدَ زَيْدٌ (زید قابل تعریف ہوا)۔

۴۔ تعریض یعنی فاعل کا مفعول کو مأخذ کی جگہ لے جانا، جیسے: أَبَعْتُ الْفَرَسَ (میں گھوڑے کو بیع کی جگہ لے گیا)، أَبَعْتُ کا مأخذ بَيع ہے۔

۵۔ وجدان یعنی کسی شئے کو مأخذ کے ساتھ موصوف پانا، جیسے: أَبْخَلْتُ زَيْدًا (میں نے زید کو بخیل پایا)۔

فائدہ مأخذ اگر لازم ہے تو مدلول کو صیغۂ فاعل سے ادا کریں گے، جیسے: أَبْخَلْتُ زَيْدًا

کہ اس کا مأخذ بخل لازم ہے اس لیے مدلول بخیل ہوگا، اور اگر مأخذ متعدی ہے تو مدلول کو صیغۂ مفعول سے بیان کریں گے، جیسے: أَحْمَدْتُهُ (میں نے اُس کو محمود پایا)، اس میں مأخذ حَمد متعدی ہے، اس لیے مدلول محمود ہوا، خوب سمجھ لو۔

۶۔ سلب یعنی کسی شئے سے مأخذ کو دور کرنا، اور سلب کی دو قسمیں ہیں:

۱۔ اگر فعل لازم ہے تو سلب فاعل سے ہوگا، جیسے: أَقْسَطَ زَيْدٌ (زید نے اپنے نفس سے قُسوط اور ظلم کو دور کیا)۔

اور اگر فعل متعدی ہے تو سلب مفعول سے ہوگا، جیسے: شَكَى وَأَشْكَيْتُهُ (یعنی اس نے شکایت کی اور میں نے اس کی شکایت کو دور کر دیا)۔

۷۔ اعطاءِ مأخذ یعنی مأخذ کا دینا، جیسے: أَشْوَيْتُهُ (میں نے اُس کو گوشت بھوننے کے لیے دیا) اور یہ کہنا کہ ”میں نے اُس کو بھنا ہوا گوشت دیا“ محض غلط ہے، اور أَقْطَعْتُهُ قُضْبَانًا، جمع قضیب بمعنی شاخ (میں نے اُس کو شاخیں تراشنے کی اجازت دی)۔

۸۔ بلوغ یعنی مأخذ میں پہنچنا یا داخل ہونا، جیسے: أَصْبَحَ زَيْدٌ (زید صبح کے وقت پہنچا) یہ بلوغِ زمانی ہے، اور أَعْرَقَ عَمْرٌو (عمرو ملک عراق میں داخل ہوا) یہ بلوغِ مکانی ہے، اور أَعْشَرَتِ الدَّرَاهِمُ (درہم دس تک پہنچے) یہ بلوغِ عددی ہے۔

۹۔ صیرورۃ: اس کے تین معنی ہیں:

۱۔ کسی شئے کا صاحبِ مأخذ ہونا، جیسے: أَلْبَنَتِ النَّاقَةُ (اونٹنی دودھ والی ہوگئی)، یہاں لَبن مأخذ اور ناقۃ صاحبِ مأخذ ہوئی۔

۲۔ ایسی چیز کا مالک ہونا جس میں مأخذ کی صفت پائی جاتی ہو، جیسے: أَجْرَبَ الرَّجُلُ (ایک شخص خارشی اونٹوں کا مالک ہوا)، اس میں جَرب مأخذ ہے، اور

اونٹ میں **جرب** کی صفت پائی جاتی ہے، اور **رجُل جرب** والے اونٹ کا مالک ہے۔

۳۔ مأخذ میں کسی چیز کا صاحب ہونا، جیسے: **أخرفتِ الشاةُ** (بکری موسم خریف میں صاحب بچہ یعنی بچے والی ہوئی)۔

۱۰۔ **یافت** یعنی کسی شئے کا مدلول مأخذ کے لائق و مستحق ہونا، جیسے: **ألام الفرعُ** (سردار قابل و مستحق ملامت ہوگیا)۔

۱۱۔ **حینونت** یعنی کسی چیز کا مأخذ کے وقت کو پہنچنا، جیسے: **أحصد الزَّرْعُ** (کھیتی کٹنے کے وقت کو پہنچ گئی)، اس میں مأخذ **حصاد** ہے۔

۱۲۔ **مبالغہ** یعنی مأخذ کو کثرت مقدار یا کیفیت میں بیان کرنا، جیسے: **أثمرَ النخلُ** (درخت خرما میں بہت پھل آیا)، اور **أسفر الصُّبْحُ** (صبح خوب روشن ہوگئی)۔

۱۳۔ **ابتدا** یعنی کسی فعل کا ابتداءً باب افعال سے اُس معنی میں آنا کہ جو مجرد میں نہ پائے جاتے ہوں، جیسے: **أشفق** (ڈر گیا)، مجرد میں شفقت بمعنی مہربانی مستعمل ہے اور **أقسم** (قسم کھائی)، مجرد میں **قسمَ** بمعنی تقسیم مستعمل ہے۔

۱۴۔ **موافقت مجرد و فعّل و تفعّل و استفعل۔**

مثال اول **دجا اللّيلُ وأدجى،** دونوں باب مجرد و مزید معنی میں متفق ہیں یعنی رات تاریک ہوگئی۔[1]

مثال دوم **أكفره وكفّره** (اس کو کفر کی طرف منسوب کیا)، اس میں خاصیت نسبت کی ہے۔

---

[1] اس میں خاصیت صیرورۃ ہے۔

مثال سوم أَخْبَیْتُہٗ وَتَخَبَّیْتُہٗ (میں نے جامہ کو خیمہ بنالیا)، اس میں خاصیت اتخاذ کی ہے۔

مثال چہارم أَعْظَمْتُہٗ واسْتَعْظَمْتُہٗ (میں نے اس کو بزرگ گمان کیا)، اس میں خاصیت حسبان کی ہے۔

۱۵۔ مطاوعت فعل مجرد وفعّل مزید فیہ یعنی فعَلَ وفعّلَ کے بعد أفعل کا اس غرض سے آنا کہ مفعول نے فاعل کا اثر قبول کرلیا ہے۔

مثال اول کَبَبْتُہٗ فأَکَبَّ (میں نے اُس کو اوندھا گرایا، پس وہ اوندھا گرگیا)۔

مثال دوم بشَّرْتُہٗ فأَبْشَرَ (میں نے اس کو خوش خبری دی پس وہ خوش ہوگیا)۔

فائدہ خاصیت مطاوعت میں أفْعل لازم ہوگا اگرچہ فی نفسہ متعدی ہے۔

خاصیت تفعیل

اس باب کی تیرہ خاصیتیں ہیں:

۱۔ تعدیہ ۲۔ تصییر دونوں کے معنی بابِ افعال میں معلوم ہو چکے ہیں، جیسے: نزلَ وَنزَّلْتُہٗ (وہ اُترا اور میں نے اُس کو اُتارا) یہ ترجمہ تو تعدیہ کے اعتبار سے ہوا، اور (میں نے اُس کو صاحبِ نزول کیا) یہ ترجمہ خاصیت تصییر کے اعتبار سے ہوا۔

تعدیہ وتصییر کی جدا جدا مثال یہ ہے: فَرِحَ زَیْدٌ وفرَّحْتُہٗ (زید خوش ہوا اور میں نے اس کو خوش کیا) یہ تعدیہ کی مثال ہے، اور وَتَّرْتُ الْقَوس (میں نے کمان کو زہ دار بنایا)، وتر مأخذ ہے، یہ تصییر کی مثال ہے۔

۳۔ سلب جیسے: قَذِیَتْ عینُہٗ (اس کی آنکھ میں کوڑا پڑ گیا)، اور قَذَّیْتُ عینَہٗ (میں نے اُس کی آنکھ سے کوڑا نکال دیا) قذی مأخذ ہے، قَرَّدْتُ الإبلَ (میں نے اونٹ

سے چھڑی کو دور کیا) قِرادٌ مَاخذ ہے۔

۴۔ صیرورۃ جیسے: نَوَّرَ الشَّجَرُ (درخت شگوفہ دار ہو گیا)۔

۵۔ بلوغ جیسے: خَیَّمَ زَیْدٌ (زید خیمہ میں داخل ہوا)، وَعَمَّقَ عَمْرٌو (عمرو عُمق تک پہنچا، یعنی بات کی گہرائی معلوم کی)۔

۶۔ مبالغہ اور یہ خاصہ بابِ تفعیل کا زیادہ آتا ہے، مبالغہ تین قسم پر ہے:

۱۔ مبالغہ فعل میں، جیسے: صَرَّحَ (خوب ظاہر ہوا)، جَوَّلَ (بہت گردا گرد گھوما)۔

۲۔ مبالغہ فاعل میں، جیسے: مَوَّتَ الْإِبِلُ (اونٹوں میں بہت مری پھیلی)۔

۳۔ مبالغہ مفعول میں، جیسے: قَطَّعْتُ الثِّیَابَ (میں نے بہت کپڑے کاٹے)۔

۷۔ نسبت بہ مَاخذ جیسے: فَسَّقْتُ زَیْدًا (میں نے زید کو فسق سے منسوب کیا) فسق مَاخذ ہے۔

۸۔ الباس مَاخذ یعنی مَاخذ کا پہنانا، جیسے: جَلَّلْتُ الْفَرَسَ (میں نے گھوڑے کو جھول پہنائی) جُلّ مَاخذ ہے۔

۹۔ تخلیط مَاخذ: یعنی مَاخذ سے کسی شئے کو ملمع کرنا، جیسے: ذَهَّبْتُ السَّیْفَ (میں نے تلوار کو سونے کا ملمع کیا) ذَهَبٌ مَاخذ ہے۔

۱۰۔ تحویل: یعنی کسی چیز کو مَاخذ یا مثلِ مَاخذ بنانا:

مثالِ اول: نَصَّرَ زَیْدٌ عَمْرًوا (زید نے عمرو کو نصرانی بنایا)۔

مثالِ دوم: خَیَّمْتُهٗ (میں نے اُس کو (چادر کو مثلاً) خیمہ کی مثل بنایا)۔

۱۱۔ قصر یعنی اختصار کی غرض سے مرکب کا ایک کلمہ بابِ تفعیل بنالیا جائے، جیسے: هَلَّلَ (لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ پڑھا)۔

۱۲۔ موافقت فعل مجرد وافعل وتفعل:

مثال اول تَمَّرْتُهٗ وتَمَرْتُهٗ (میں نے اُسکو کھجور دی) دونوں کے ایک معنی ہیں۔

مثال دوم تَمَّرَ واَتْمَرَ (تر کھجور خشک ہوگئی)۔

مثال سوم تَرَّسَ وتَتَرَّسَ (ڈھال کو کام میں لایا)۔

۱۳۔ ابتداء جیسے: كَلَّمْتُهٗ (میں نے اس سے کلام کیا)، بابِ تفعیل میں یہ معنی ابتدائی ہیں، مادّہ مجرد كَلَم بمعنی مجروح کرنا ہے، اور جیسے: جَرَّبَ (امتحان کیا) مجرد میں جَرب خارش کو کہتے ہیں۔

خاصیت تفعّل

اس باب کی گیارہ خاصیتیں ہیں۔

۱۔ مطاوعت تفعیل اس کی دو قسمیں ہیں:

ایک یہ کہ فاعل کا اثر مفعول قبول کرے، جیسے: قطَّعْتُهٗ فَتَقطَّع (میں نے اس کو پارہ پارہ کیا پس وہ پارہ پارہ ہوگیا)۔

دوسرے یہ کہ اثر کا قبول نہ کرنا ممکن ہو، جیسے: عَلَّمْتُهٗ فتعلَّمَ یہاں علم کا قبول نہ کرنا ممکن ہے۔

۲۔ تکلّف یعنی مأخذ کے حاصل کرنے میں تکلّف و بناوٹ کرنا، جیسے: تكَوَّفَ زَيْدٌ (زید بہ تکلّف کوفی بنا)، تَجَوَّعَ عَمْرٌو (عمرو بہ تکلّف بھوکا بنا)۔

حاصل یہ ہے کہ پہلی صورت میں مفعول کا تأثر لازمی امر ہے، اور دوسری صورت میں لازمی نہیں۔ ف

۳۔ تجنّب: یعنی مأخذ سے پرہیز کرنا، جیسے: تحوّبَ زیْدٌ (زید گناہ سے بچا) حُوب مأخذ ہے۔

۴۔ لبسِ مأخذ: یعنی مأخذ کا پہننا، جیسے: تختّم زیْدٌ (زید نے انگوٹھی پہنی) خاتم مأخذ ہے۔

۵۔ تعمّل: یعنی مأخذ کو کام میں لانا، جیسے: تدَهّن زیْدٌ (زید نے تیل ڈالا) دُهن مأخذ ہے، تترّس عمْرٌو (عمرو ڈھال کو کام میں لایا) تُرس مأخذ ہے، وتخیّمَ بکْرٌ (بکر نے خیمہ کھڑا کیا)۔

۶۔ اتخاذ: اس کی کئی صورتیں ہیں:

۱۔ مأخذ بنانا، جیسے: تبوّب (دروازہ بنایا) اس میں مأخذ باب ہے۔

۲۔ مأخذ کو لینا، جیسے: تجنّب (ایک طرف ہوا) جنب، جانب اس کا مأخذ ہے۔

۳۔ کسی چیز کو مأخذ بنانا، جیسے: توسّد الْحجر (پتھر کو تکیہ بنایا) وسادة مأخذ ہے۔

۴۔ مأخذ میں پکڑنا، جیسے: تأبّط الصّبيَ (بچے کو بغل میں پکڑا) مأخذ إبط ہے۔

۷۔ تدریج: یعنی کسی کام کو آہستہ آہستہ کرنا، جیسے: تجرّع زیْدٌ (زید نے گھونٹ گھونٹ پیا)، وتحفّظ عمْرٌو (عمرو نے تھوڑا تھوڑا حفظ کیا)۔

۸۔ تحوّل: یعنی کسی چیز کا عینِ مأخذ یا مثلِ مأخذ کے ہو جانا، جیسے: تنصّر زیْدٌ (زید نصرانی[2] ہو گیا)، تبَحّرَ (مثلِ دریا[3] کے ہو گیا ہے)۔

۹۔ صیرورۃ: یعنی صاحبِ مأخذ ہونا، جیسے: تموّل زیْدٌ (زید صاحبِ مال ہو گیا ہے)۔

---

[1] یہ خلافِ تحقیق ہے، اس کا صحیح ترجمہ ہے دربان بنایا، ماخذ بَوّابٌ ہے۔ (فیوض عثمانی ص ۹۷ ملخصاً)

[2] ماخذ نصرانی ہے۔ [3] مأخذ بحر ہے۔

۱۰۔ موافقت فعل مجرد و اَفعل و فعّل و استفعل: یعنی دوسرے باب کا ہم معنی ہونا، جیسے:

مثالِ اوّل: تَقَبَّلَ بمعنی قَبِلَ.

مثالِ دوم: موافقت أَفعلَ جیسے: تَبَصَّرَ وأَبصر.

مثالِ سوم: موافقت فعَّلَ جیسے: تکَذَّبہٗ وکَذَّبہٗ (اس کو کذب سے منسوب کیا)۔

مثالِ چہارم: موافقت اِستَفعَلَ، جیسے: تَحوَّجَ واستَحوَجَ (حاجت طلب کی)۔

۱۱۔ ابتدا: اور اس کی دو صورتیں ہیں:

اوّل: یہ کہ اس کا استعمال مجرد سے نہ آیا ہو، جیسے: تَشَمَّس (دھوپ میں بیٹھا)۔

دوم: یہ کہ مجرد میں کسی اور معنی کے لیے مستعمل ہو، جیسے: تَکَلَّمَ زَیْدٌ (زید نے بات کی) اور یہ مجرد سے کَلَمَ بمعنی جَرَحَ (زخمی کیا) مستعمل ہے۔

خاصیّت مفاعلہ

اس باب کی سات خاصیتیں ہیں:

۱۔ مشارکت: دو شخصوں کا اس طرح مل کر کام کرنا کہ ایک کا فعل دوسرے پر واقع ہو، یعنی ان دونوں میں ہر ایک فاعل بھی ہو اور مفعول بھی، لیکن عبارت میں ایک کو فاعل ظاہر کیا جائے دوسرے کو مفعول، جیسے: قَاتَلَ زَیْدٌ عَمْرًوا (زید و عمرو نے باہم قتال کیا) یعنی زید نے عمرو سے اور عمرو نے زید سے لڑائی کی۔

۲۔ موافقت مجرد: یعنی مجرد کے ہم معنی ہونا، جیسے: سافر زَیْدٌ (زید نے سفر کیا) سَافَرَ بمعنی سَفَرَ.

۔ یعنی ''منتہی الارب'' میں اس کا مجرد موجود ہے، شمس یومُنا: آفتاب ناک شد روز ما۔ (فیوض، ص ۸۰)

۳۔ **موافقت افعل** جیسے: بَاعَدْتُهُ بمعنی أَبْعَدْتُهُ (میں نے اُس کو دُور کیا)۔

۴۔ **موافقت تفاعل** جیسے: شاتم زَيْدٌ عَمْرًوا (زید و عمرو نے آپس میں گالی گلوچ کی) بمعنی تشَاتمَا.

۵۔ **تصییر** یعنی کسی شئے کو صاحبِ مَاخذ بنانا، جیسے: عافاكَ اللّٰهُ. (أي جعلك ذا عافيةٍ)

۶۔ **ابتدا** جیسے: قَـاسـا زَيْـدٌ هذه الشَّدَّةَ (زید نے اس تکلیف کا رنج اٹھایا) مجرد قَسْوة بمعنی سختی ہے۔

۷۔ **موافقت فعل** جیسے: ضَـاعـفْتُ الشَّيْء (میں نے شئے کو دو چند کر دیا) بمعنی ضَعَّفْتُهُ.[۱]

خاصیت تفاعل

اس باب کی سات خاصیتیں ہیں:

۱۔ **تشارک** یہ خاصیّت مثل مفاعلہ کے ہے، فرق صرف اتنا ہے کہ مفاعلہ میں ایک فاعل دوسرا مفعول لایا جاتا ہے اور تفاعل میں دونوں کو بصورتِ فاعل ذکر کیا جاتا ہے، اگرچہ فعل کے صدور اور وقوع میں دونوں کا یکساں تعلق ہوتا ہے، یعنی دونوں میں ہر ایک فاعل بھی ہوتا ہے اور مفعول بھی، جیسے: تَشَـاتَـمَ زَيْـدٌ و عمْرٌو (زید و عمرو نے باہم گالی گلوچ کی)۔

۲۔ **تشارک** فقط صدورِ فعل میں، نہ وقوع میں، جیسے: تـرَافَـعَا شيْئًا (دونوں نے ایک شئے کو اٹھایا)۔

---

[۱] فیوض عثمانی ص ۸۲

۴۔ تخییل یعنی کسی کو مأخذ کا حصول اپنے اندر دکھانا، جو درحقیقت حاصل نہیں ہے، جیسے: تمارض زیدٌ (زید نے دکھاوے کے لیے اپنے آپ کو بیمار بنا لیا) حالانکہ وہ بیمار نہیں ہے۔

فائدہ: تکلّف اور تخییل میں فرق یہ ہے کہ تکلّف میں مأخذ فعل مرغوب ہوتا ہے، اور تخییل میں محض دوسرے کے دکھانے کے لیے مأخذ فعل سے کام لیا جاتا ہے، حقیقتاً مطلوب نہیں ہوتا۔

۵۔ مطاوعت فَاعَلَ جو بمعنی اَفْعَلَ ہے، جیسے: بَاعَدْتُہٗ فَتَبَاعَدَ، یہاں بَاعَدْتُہٗ بمعنی اَبْعَدْتُہٗ ہے، اس لیے تباعد اس کا مطاوع ہوا (میں نے اس کو دور کیا، پس وہ دور ہو گیا)۔

۶۔ موافقت مجرد جیسے: تعالی بمعنی علا (بلند ہوا)۔

۷۔ موافقت افعل جیسے: تیامن بمعنی أیمن (یمن میں داخل ہوا)۔

۸۔ ابتدا جیسے: تبارك اللّٰہ (خدا تعالیٰ بہت بابرکت ہے) اس کا مجرد برك ہے بمعنی اُونٹ بیٹھا۔

فائدہ: جو لفظ باب مفاعلہ میں دو مفعول چاہتا ہے وہ باب تفاعل میں ایک مفعول چاہے گا۔ اور جو باب مفاعلہ میں متعدی بیک مفعول ہو گا وہ باب تفاعل میں لازم ہو گا، جیسے: جاذَبْتُ زیدًا ثوبًا (میں نے زید کا کپڑا کھینچا) اور تجاذبنا ثوبا (ہم نے ایک دوسرے کا کپڑا کھینچا)، اور قاتلْتُ زیدًا و تقاتلْتُ أنا و زیدٌ.

خاصیت افتعال

اس باب کی چھ خاصیتیں ہیں:

۱۔ اتخاذ: اس کی چار صورتیں ہیں جو باب تفعّل میں گذر چکی ہیں، جیسے:

۱۔ اجتحر (سوراخ بنایا)، مأخذ جُحْرٌ ہے، بضم "جیم" اور احتجر (حجرہ بنایا)، مأخذ حُجْرةٌ بضم "حائے حطّی" یہ مأخذ بنانے کی مثال ہے۔

۲۔ اجتنب (جانب پکڑی) یہ مأخذ پکڑنے کی مثال ہے۔

۳۔ اغتذی الشّاۃ (بکری کو غذا بنادیا) یہ کسی چیز کو مأخذ بنانے کی مثال ہے۔

۴۔ اعتضدہٗ (اس کو بغل میں پکڑا) یہ کسی کو مأخذ میں لینے کی مثال ہے، مأخذ عضد ہے۔

۲۔ تصرف: یعنی فعل حاصل کرنے میں کوشش کرنا، جیسے: اکتسب (کسب میں کوشش کی)۔

۳۔ تخیر: یعنی فاعل کا اپنے لیے کوشش کرنا، جیسے: اکتال الشّعیر (اپنے لیے جو ناپے) مأخذ کَیْلٌ ہے۔

۴۔ مطاوعت فعّل: جیسے عمّمتُہٗ فاغتمّ (میں نے اس کو غمگین کیا پس وہ غمگین ہوگیا)۔

۵۔ موافقت مجرد و افعل و تفعّل و تفاعل و استفعل

مثال اول: جیسے ابتلج بمعنی بلج (روشن ہوا)۔

مثال دوم: موافقت أفعل جیسے اختجز بمعنی أحجر (ملک حجاز میں داخل ہوا)۔

مثالِ سوم موافقتِ تفعّل جیسے: ارتدی بمعنی تردّی (چادر اوڑھ لی)۔

مثالِ چہارم موافقت تفاعل جیسے: اختصم زیدٌ وعمرٌو بمعنی تخاصما.

مثالِ پنجم موافقت استفعل جیسے: ایتجر بمعنی استأجر (اجرت طلب کی)۔

۶۔ ابتدا جیسے: استلم (پتھر کو بوسہ دیا) مأخذ سلمۃ بکسرِ ''لام'' بمعنی سنگ۔

خاصیتِ استفعال

اس باب کی دس خاصیتیں ہیں:

۱۔ طلب یعنی مأخذ کا طلب کرنا، جیسے: استطعمتُہٗ (میں نے اس سے کھانا طلب کیا)۔

۲۔ لیاقت یعنی کسی شئے کا مأخذ کے لائق ہونا، جیسے: استرقع الثّوبُ (کپڑا پیوند کے لائق ہوگیا) مأخذ رُقعۃ ہے۔

۳۔ وجدان جیسے: استکرمتُہٗ (میں نے اس کو کریم پایا)۔

۴۔ حسبان یعنی کسی چیز کو مأخذ کے ساتھ موصوف خیال کرنا، جیسے: استحسنتُہٗ (میں نے اس کو نیک گمان کیا) مأخذ حُسن ہے۔

۵۔ تحوّل یعنی کسی چیز کا عین مأخذ یا مثل مأخذ کے ہونا، اور یہ دو قسم پر ہے:

حقیقی جیسے اِستحجرَ الطّینُ (گارا پتھر ہوگیا، یا مثل پتھر کے ہوگیا) مأخذ حجر ہے۔

مجازی جیسے: استونق الجملُ (اونٹ اونٹنی ہوگیا) یعنی صفت ضعف میں، مأخذ ناقۃ ہے۔

۶۔ اتخاذ جیسے: اِستوطن الھندَ (ہند کو وطن بنالیا) مأخذ وطن ہے۔

۷۔ نحت یعنی اختصار کے واسطے مرکب سے ایک کلمہ اشتقاق کرنا، جیسے **استرجع** (**إنا لله وإنآ إليه راجعون** پڑھا)۔

۸۔ مطاوعت افعل جیسے: **أقمتهٗ فاستقام** (میں نے اسکو قائم کیا پس وہ قائم ہو گیا)۔

۹۔ موافقت مجرد، و افعل، و تفعّل، و افتعل جیسے: **استقرّ وقرّ** (ٹھہر گیا)، **استجاب وأجاب** (جواب دیا، قبول کیا)، اور **استكبر وتكبّر** (غرور کیا)، اور **استعصم واعتصم** (اُس نے چنگل مارا)۔

۱۰۔ اخذ جیسے: **استعان** (موئے زیر ناف صاف کیے) ماخذ **عانه**.

خاصیت انفعال

اس باب کے سات خواص ہیں:

۱۔ لزوم جیسے: **انصرف** (پھرا) لازم، **صرف** (پھیرا) متعدی۔

۲۔ علاج یعنی حواس ظاہرہ سے ادراک کرنا۔

یہ دونوں خواص یعنی لزوم وعلاج باب انفعال کے لازمی ہیں، اس کے سوا دوسرے ابواب میں ان خواص کا استعمال مجازی ہوگا۔

۳۔ مطاوعت فعل جیسے: **كسرتهٗ فانكسر**، اور یہ اس باب کا خاصۂ غالبہ ہے۔

۴۔ مطاوعت افعل جیسے: **أغلقت الباب فانغلق** (میں نے دروازہ بند کیا پس وہ بند ہو گیا)۔

---

۱ مجرد عان ہے (مدنی)۔

۲ حاصل یہ ہے کہ مطاوعت مجرد، مطاوعت افعل کی نسبت سے شیوع استعمال ہے۔ ف

۵۔ موافقتِ فَعِلَ و أَفْعَلَ: جیسے: اِنْبَلَجَ بمعنی بَلِجَ (کشادہ ابرو ہوا)، اور موافقتِ أَفْعَلَ جیسے: اِنْحَجَزَ بمعنی أَحْجَزَ (حجاز[1] میں پہنچا)، اور حَیْنُونَتْ میں، جیسے: اِنْحَصَدَ الزَّرْعُ بمعنی أَحْصَدَ الزَّرْعُ (کھیتی حصاد کے وقت کو پہنچ گئی)۔

فائدہ: بابِ انفعال کا یہ خاصہ نادر الوجود ہے۔

۶۔ بابِ انفعال: کا فاکلمہ "ل، م، ن، ر" اور حرف لین نہ ہوں گے؛ بوجہ ثقیل ہونے کے، اور اِن حروف میں بجائے اِنفعال کے اِفتعال آئے گا، جیسے: رَفَعَهُ فَارْتَفَعَ، وَنَقَلَهُ فَانْتَقَلَ، لیکن اِنْمَحٰی اور اِنْمَازَ شاذ ہیں۔

۷۔ ابتدا: جیسے: اِنْطَلَقَ (چلا گیا) اور اس کا مجرد طلاقت بمعنی کشادہ روی ہے۔

خاصیتِ افعیعال

اس باب کی چار خاصیتیں ہیں:

۱۔ لزوم: اور یہ غالب ہے اور تعدیہ قلیل ہے، جیسے: اِحْلَوْلَیْتُهُ (میں نے اس کو شیریں خیال کیا) اور اِعْرَوْرَیْتُهُ (میں اس پر بے زین سوار ہوا)۔

۲۔ مبالغہ: اور یہ لازم[2] ہے، جیسے: اِعْشَوْشَبَ الْأَرْضُ (زمین بہت گھاس والی ہوگئی)۔

۳۔ مطاوعتِ فَعَلَ: جیسے: ثَنَيْتُهُ فَاثْنَوْنٰى (میں نے اُس کو لپیٹا پس وہ لپٹ گیا)۔

۴۔ موافقتِ اِسْتَفْعَلَ: جیسے: اِحْلَوْلَيْتُهُ بمعنی اِسْتَحْلَيْتُهُ.

اور یہ دونوں خواص نوادر ہیں۔

---

[1] اس میں بلوغ کا خاصہ ہے۔ ف

[2] مبالغہ کے لزوم کا دعویٰ متکلم فیہ امر ہے۔ فیوض عثمانی

خاصیتِ افعلّال وافعیلال

ان دونوں کے چار چار خواص ہیں:

۱۔لزوم ۲۔مبالغہ ۳۔لون ۴۔عیب

مثالیں: جیسے: اِحْمَرَّ (بہت سرخ ہوا)، اِشْهَابَّ (بہت سفید ہوا)، اِحْوَلَّ، اِحْوَالَّ (بہت بھینگا ہوا)۔

خاصیتِ افعوّال

اس باب کی بنا مُقْتَضَبٌ[1] (صیغہ اسم مفعول) ہے بمعنی بریدہ، اور اصطلاح میں وہ ہے کہ اس کی اصل یا مثل اصل کے موجود نہ ہو، اور حرف الحاق اور حرف زائد للمعنیٰ سے خالی ہو۔

خاصیتِ فَعْلَلَ

اس باب کے بہت سے خواص ہیں، ان میں سے چند یہ ہیں:

۱۔ **قصر:** جیسے: بَسْمَلَ (بِسْمِ اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھی)۔

۲۔ **الباس:** جیسے: بَرْقَعْتُہٗ (میں نے اُس کو برقعہ پہنایا)۔

۳۔ **مطاوعتِ خود:** جیسے: غَطْرَشَ اللَّيْلُ بَصَرَهٗ فَغَطْرَشَ (رات نے اُس کی بصر کو پوشیدہ کیا پس وہ پوشیدہ ہوگئی)۔

---

[1] مقتضب وہ ہے کہ جس کی بنا ثلاثی مجرد سے منقول نہ ہو بلکہ از سرنو اس وزن پر وضع کی گئی ہو۔ اقتضاب اور ابتدا میں دو وجہ سے فرق ہے:

(۱) ابتدا میں عموم ہے کہ اس کا مجرد آتا ہو یا نہ آتا ہو، اقتضاب میں ثلاثی مجرد کا نہ آنا ضروری ہے۔

(۲) اقتضاب میں حرف الحاق اور حرف زائد للمعنیٰ سے خالی ہونا شرط ہے۔ (کذا فی فیوض عثمانی، ص:۹۱)

فائدہ: یہ باب[۱] ہمیشہ صحیح ومضاعف آتا ہے، اور مہموز کم، جیسے: زَلْزَلَ، وَسْوَسَ.

خاصیّتِ تَفَعلَلَ

اس باب کی دو خاصیتیں ہیں:

۱۔ **مطاوعتِ فَعْلَلَ:** جیسے: دَحْرَجْتُہٗ فَتَدَحْرَجَ (میں نے اُس کو لڑھکایا پس وہ لڑھک گیا)۔

۲۔ **اقتضاب:** جیسے: تَھَبْرَسَ (ناز سے چلا)۔

خاصیّتِ اِفْعَنْلَلَ

اس باب کی دو خاصیتیں ہیں:
۱۔ **لزوم** ۲۔ **مطاوعتِ فَعْلَلَ:** مع مبالغہ، جیسے: ثَعْجَرْتُہٗ فَاثْعَنْجَرَ (میں نے اس کا خون گرایا پس وہ خون ریختہ ہوا)۔

خاصیّتِ اِفْعَلَلَّ

۱۔ **لزوم** ۲۔ **مطاوعتِ فَعْلَلَ:** یہ باب بھی لازم ومطاوع فَعْلَلَ آتا ہے، جیسے: طَمْأَنْتُہٗ فَاطْمَأَنَّ (میں نے اُس کو اطمینان دلایا پس وہ مطمئن ہوگیا) کبھی مقتضب بھی آتا ہے، جیسے: اِکْفَھَرَّ النَّجْمُ (ستارہ روشن ہوگیا) اس کا مجرد نہیں آتا۔
فائدہ: ابوابِ ملحقات معانی اور خواص میں مثل ملحق بہا کے ہوتے ہیں، مگر ان میں کچھ مبالغہ ہوتا ہے۔

تَـــــمَّـــــتْ

---

[۱] یعنی اکثر۔ف

مکتبۃ البشریٰ

طبع شدہ

رنگین مجلد

تفسیر عثمانی (۲ جلد)
خطبات الاحکام لجمعات العام
الحزب الاعظم (مہینے کی ترتیب پر مکمل)
الحزب الاعظم (ہفتے کی ترتیب پر مکمل)
لسان القرآن (اول، دوم، سوم)
خصائل نبوی شرح شمائل ترمذی
بہشتی زیور (تین حصے)

معلّم الحجاج
فضائل حج
تعلیم الاسلام (مکمل)
حصن حصین

رنگین کارڈ کور

حیاۃ المسلمین
تعلیم الدین
خیر الاصول فی حدیث الرسول
الحجامہ (پچھنا لگانا) (جدید ایڈیشن)
الحزب الاعظم (مہینے کی ترتیب پر) (جیبی)
الحزب الاعظم (ہفتے کی ترتیب پر) (جیبی)
عربی زبان کا آسان قاعدہ
فارسی زبان کا آسان قاعدہ
علم الصرف (اولین، آخرین)
تسہیل المبتدی
جوامع الکلم مع چہل ادعیہ مسنونہ
عربی کا معلّم (اول، دوم، سوم، چہارم)
عربی صفوۃ المصادر
صرف میر
تیسیر الابواب
نام حق

آداب المعاشرت
زاد السعید
جزاء الاعمال
روضۃ الادب
آسان اصول فقہ
معین الفلسفہ
معین الاصول
تیسیر المنطق
تاریخ اسلام
بہشتی گوہر
فوائد مکیہ
علم النحو
جمال القرآن
نحو میر
تعلیم العقائد
سیر الصحابیات

فصول اکبری
میزان ومنشعب
نماز مدلل
نورانی قاعدہ (چھوٹا / بڑا)
بغدادی قاعدہ (چھوٹا / بڑا)
رحمانی قاعدہ (چھوٹا / بڑا)
تیسیر المبتدی
منزل
الانتباہات المفیدۃ
سیرت سید الکونین ﷺ
رسول اللہ ﷺ کی نصیحتیں
حیلے اور بہانے

کریما
پند نامہ
پنج سورۃ
سورۃ یٰس
عم پارہ درسی
آسان نماز
نماز حنفی
مسنون دعائیں
خلفائے راشدین
امت مسلمہ کی مائیں
فضائل امت محمدیہ
علیکم بسنتی

اکرام المسلمین مع حقوق العباد کی فکر کیجیے

کارڈ کور / مجلد

اکرام مسلم
مفتاح لسان القرآن
(اول، دوم، سوم)

فضائل اعمال
منتخب احادیث

زیر طبع

علامات قیامت
حیاۃ الصحابہ
جواہر الحدیث
بہشتی زیور (مکمل ومدلل)
تبلیغ دین
اسلامی سیاست مع تکملہ
کلید جدید عربی کا معلّم
(حصہ اول تا چہارم)

فضائل درود شریف
فضائل صدقات
آئینہ نماز
فضائل علم
النبی الخاتم ﷺ
بیان القرآن (مکمل)
مکمل قرآن حافظی ۱۵ سطری